سلسلہ مطبوعات 44

سنّت رسول الثقلین

فی ترکِ رفع الیدین



تالیف

مولانا آصف احمد دامت برکاتہم

اتحاد اہل السنۃ والجماعۃ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد
کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم
انک حمید مجید

اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد
کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم
انک حمید مجید

فہرست مضامین

مقدمۃ الکتاب

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وعلی الہ وازواجہ واصحابہ واتباعہ اجمعین ......امابعد......

برادران اسلام جب سے انسانی مخلوق دنیا میں آئی ہے اسی دور سے اختلاف بھی ساتھ ساتھ چلا آ رہا ہے۔ مثلاً انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کی شریعتوں میں اختلاف موجود ہے اور اسی طرح صحابہ کرامؓ میں بھی اختلاف موجود ہے۔ تابعین وتبع تابعین میں اختلاف موجود ہے اور ائمہ فقہاء ومجتہدین میں عموماً اور ائمہ اربعہ میں خصوصاً اختلاف رائے موجود ہے اور محدثین کرام میں بھی اختلاف رائے موجود ہے۔ اختلاف درحقیقت زندگی کی علامت ہے۔ کمالا یخفی علی اھل العلم۔ بلکہ زندگی کے تمام شعبوں میں اختلاف موجود ہے۔ حتیٰ کہ سائنس دانوں میں اختلاف موجود ہے۔ اور ڈاکٹروں، طبیبوں میں بھی اختلاف موجود ہے۔ محض اختلاف کا ہونا معیوب نہیں جب تک یہ حد سے تجاوز نہ کرے بلکہ اعتدال کیساتھ ہو تو ٹھیک، ورنہ یہ فتنہ وفساد کا باعث بنتا ہے۔ ہمارے امام اعظم فی الانبیاء سیدنا ومولانا محمد عربی ﷺ کے دین اور شریعت میں اختلاف کی دو قسمیں ہیں (۱) اصول میں یعنی عقائد ونظریات میں اختلاف جو بہت زیادہ مذموم ہے۔ (۲) فروع میں اختلاف یعنی اعمال میں ائمہ کرام کا گو اختلاف ہے مگر یہ قابل برداشت ومقبول ہے ان فروعی اختلاف میں سے ایک اختلاف مسئلہ رفع الیدین فی الصلوۃ میں ہے۔ جو کہ نصوص متعارضہ اور اجتہادی اختلاف کی وجہ سے صدر اول سے لیکر تا ہنوز چلا آ رہا ہے۔ اس میں ایک طرف اہل السنۃ والجماعۃ الحنفیہ والمالکیہ ہیں جو ترک رفع الیدین بعد الافتتاح کے قائل وفاعل

ہیں اور دوسری طرف اہل السنۃ والجماعۃ الشافعیہ والحنابلہ ہیں جو اثبات رفع الیدین عند الرکوع والسجود کے قائل وفاعل ہیں۔

دیکھئے اول الذکر کا مذہب ومسلک (کتاب الحجہ لامام محمد ص ا، موطا امام محمد، سنن طحاوی، المدونۃ الکبری ص ج ۱ ے التمہید لابن عبدالبر ص ۴، بدایۃ المجتہد لابن رشد ص ا) ثانی الذکر کا مذہب ومسلک (کتاب الام شافعی ص ا، جزرفع الیدین للبخاری ص، معرفۃ السنن ولاآثار للبیہقی، مسائل احمد براویۃ ابنہ، المغنی لابن قدامہ، شرح مسلم للنووی وغیرھا)

مگران دونوں فریقوں کا یہ عملی اختلاف علمی واعتدالی اختلاف کے دائرے میں ہے۔انہوں نے ایک دوسرے کی نماز کو''باطل''اور''نہیں ہوتی'' کا فتویٰ نہیں لگا بلکہ ایک دوسرے کا اقتداء میں نمازوں کو جائز قرادیا ہے۔مثلاً

(ا) قال الامام الحافظ المحدث عبد الله بن احمد بن حنبل سئلت ابی عمن یتقدم فی الصلوة رجل یحفظ القران لا یرفع یدیه اذ ارکع او رجل یرفع لا یحفظ القران قال یوم القوم اقرؤهم لکتاب الله وینبغی له ان یرفع یدیه لانه السنة ـ

(مسائل احمد بروایة ابنه ص ۷۰ فقره ص۲۵۲)

(۲) قال الامام الحافظ المحدث الناقد السید محمدانور شاه الکشمیری الحنفی۔ جواز اقتداء الحنفی بالشافعی فی مسائل رفع الیدین والتامین اه ملخصا۔

(فیض الباری ج ۲ ص ۳۹۶ بحوالہ نورالصباح لحافظ الدیروی ج ا ص ۲۹)

ترجمہ : حضرت امام حافظ محدث سید محمد انور شاہ کشمیری حنفی نے فرمایا کہ شافعی مسلک والے امام کے پیچھے جو نماز میں رفع الیدین اور آمین بالجہر کرتا ہو حنفی کی نماز جائز ہے۔

(۳) قال الامام الحافظ المحدث ابن تيمية الحنبلى م ۷۲۸ ھ وعلى المومنين ان يتبعوا امامهم اذا فعل الى ان قال وسواء رفع يديه اولم يرفع يديه لا يقدح ذالك فى صلوتهم ولا يطلبها لا عند ابى حنيفة ولا الشافعى ولا مالك ولا احمد ولم يرفع الامام دون الماموم او الماموم دون الامام۔

(مجموع فتاویٰ لابن تیمیہ ج ۲۲ ص ۲۵۳)

فائدہ: قارئین علمی اختلاف کے باوجود ایک دوسرے کے احترام کا یہ عالم ہے کہ ایک دوسرے کے پیچھے نمازوں کے جواز کا فتویٰ دیا اور ایک دوسرے کی نمازوں کو باطل نہیں کہا۔ برخلاف برصغیر کے نومولود لا مذہب نام نہاد اہلحدیث فرقہ غیر مقلدین کے۔ کہ انہوں نے تارک رفع الیدین عندالرکوع وغیرہ کی نماز کو باطل وخلاف سنت وتارک فرض وواجب کہا ہے مثلاً

(۱) جناب مسعود احمد غیر مقلد نے مستقل رسالہ لکھا ہے کہ رفع یدین فرض ہے دیکھئے (ہمارے نامور علماء علم کی کسوٹی پر رفع یدین فرض ہے۔ طبع کراچی)

(۲) جناب محمد رفیق پسروری غیر مقلد لکھتا ہے کہ رکوع میں جاتے وقت اور اٹھتے وقت رفع الیدین کا مسئلہ نماز کے ارکان سے تعلق رکھتا ہے۔ الی ان قال بلکہ راقم الحروف کے عقیدے کے مطابق تارک کی نماز ہی نہیں ہوتی۔ دیکھئے (فتاویٰ رفیقیہ حصہ چہارم ص ۱۳۵)

(۳) جناب پروفیسر عبداللہ بہاولپوری غیر مقلد لکھتا ہے کہ رفع الیدین واجب ہے۔

(۴) جناب صادق سیالکوٹی غیر مقلد لکھتا ہے کہ رفع الیدین کرنا رسول اللہ ﷺ کی سنت برحق ہے۔ (صلوۃ الرسول ﷺ از صادق سیالکوٹی ص ۱۹۹)

(۵) جناب زبیر علی زئی غیر مقلد لکھتا ہے کہ نماز میں رکوع سے پہلے اور رکوع

کے بعد دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھانے کو رفع الیدین کہتے ہیں۔ اہلحدیث اس رفع الیدین کو سیدنا امام اعظم محمد رسول اللہ ﷺ کی غیر منسوخہ وغیر متروکہ سنت کہتے ہیں۔دیکھئے (نورالعینین لعلی زئی ص۵۲،طبع ۲۰۰۶ء)

تبصرہ: ان حضرات نے گویا رفع الیدین فی الصلوۃ کو فرض ورکن اور واجب وسنت غیر منسوخہ وغیر متروکہ قرار دیا ہے۔یعنی جو شخص اس کا تارک ہوگا وہ فرض ورکن اور واجب وسنت غیر منسوخہ کا تارک ہوگا اور اس کی نماز باطل یعنی نہیں ہوگی یا کم ازکم سنت کے خلاف ہوگی۔معاذ اللہ

تنبیہ: جناب زبیر علی زئی غیر مقلد نے تو نام نہاد اہلحدیث ہونے کا دعویٰ و عمل بھی مکمل نہیں لکھا۔کیونکہ غیر مقلدین چار رکعات نماز میں چار مقام پر رفع الیدین کرتے ہیں جو دس مرتبہ بنتی ہے۔اور علی زئی غیر مقلد نے تین مقام کا یہاں ذکر کیا ہے اور چوتھے مقام ” اذا قام من الرکعتین“ کی رفع الیدین کا اپنے دعویٰ وعمل کو اس مقام پر ذکر نہ کرنا عجیب طفلانہ حرکت ہے یا بے ہوش ہونے کی دلیل ہے۔

”رفع الیدین فی الصلوۃ کی تفصیل“

قارئین کرام! چار رکعات نماز میں رسول اقدس ﷺ سے کتب صحاح ستہ یعنی، بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ وغیرہ میں اٹھائیس مرتبہ رفع الیدین کرنا ثابت ہے۔لیکن اس پر آپ ﷺ نے دوام وہمیشگی نہیں فرمائی۔نماز کے بہت سے احکام تبدیل ہوئے نہیں بلکہ بنص حدیث معاذ رضی اللہ عنہ نماز کے احکام تین دفعہ تبدیل ہوئے ہیں۔(ابوداؤد، ابن خزیمہ)

اور رفع الیدین کا حکم بھی تبدیل ہوا ہے۔تکبیر تکریمہ کی رفع الیدین کے علاوہ باقی مقامات کی رفع الیدین بوجہ تبدیلی متروک ومنسوخ ہوگئی۔صرف شروع نماز کی رفع الیدین بغیر تبدیلی حکم نسخ وترک کے باقی وہمیشہ رہی ہے اور یہی درحقیقت قولی

وفعلی سنت غیر مسنوخہ ومتروکہ ہے اور اسی پر اجماع ہے اور یہی مذہب ومسلک بیشمار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ہے جس میں تقریباً پندرہ سو صحابہ رضی اللہ عنہم تو صرف اہل الکوفہ تھے اور بیشمار تابعین کا بھی یہی مذہب ہ اور ائمہ اربعہ میں امام اعظم فی الفقہاء ابوحنیفہ التابعی الکوفی رحمۃ اللہ علیہ، امام مالک بن انس المدنی رحمۃ اللہ علیہ کا یہی مذہب ومسلک ہے اور یہی حق وصواب ہے۔

پہلی حالت سجدوں کی رفع الیدین کا ثبوت

(۱)عن ابن عمرؓ مرفوعاً کان یرفع یدیه فی کل خفض ورفع ورکوع وسجود وقیام وقعود بین السجدتین ...... الخ (شرح مشکل الاثار لطحاوی ج۲ص۲۰رقم الحدیث ۲۴، وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، بیان الوہم لابن القطان ج۵ص۶۱۳ وقال صحیح، طرح التثریب للعراقی ج۱ص۲۶۱)

ترجمہ : حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اونچ نیچ اور رکوع وسجود، قیام وقعود بین السجدتین رفع الیدین کرتے تھے۔

فائدہ: یہ پہلی حالت کا عمل ہے......واللہ اعلم بالصواب

ومثلہ ونحوہ فی المصنف لابن ابی شیبہ ج۱ص ۲۶۶ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، جزء رفع الیدین للبخاری ص۴۸ رقم الحدیث۸۳، وقال البخاری صحیح ص ۵۸، زیادات علی جزء البخاری از فیض الرحمٰن غیر مقلد ص ۶۸ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم)وغیرہ

(۲)عن انسؓ مرفوعاً کان یرفع یدیه فی الرکوع والسجود ۔ سندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم (مصنف ابن ابی شیبہ ج۱ص ۲۶۶، مسند ابی یعلی ج۶ص ۳۹۹ رقم الحدیث ۳۷۹۹، مجمع الزوائد ج۲ص۲۲۰ وقال الھیثمی رواہ ابویعلی ورجالہ الصحیح، اتحاف الخیرۃ المہرۃ ج۲ص ۳۲۵ وقال اسنادہ صحیح، المحلی بالآثار لابن حزم ج۳ ص ۹۔۴ وقال صحیح، السنن الدارقطنی ج۱ص۳۹۳ رقم الحدیث ۱۱۰۶ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم الاحادیث المختارہ ج۶ص۵۲رقم الحدیث ۲۰۲۶۲۰۲۵ وقال صحیح)وغیرہ

ترجمہ: حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضورا کرم صلی اللہ علیہ وسلم رفع الیدین کرتے تھے رکوع اور سجود میں۔

فائدہ: یہ پہلی حالت کا عمل ہے جو بوجہ تبدیلی احکام متروک ومنسوخ ہوگیا تھا۔ وللہ الحمد

(۳) عن مالك بن الحويرث رضی اللہ عنہ مرفوعاً كان يرفع يديه حيال اذنيه فى الركوع والسجود وفى رواية اذا سجد واذا رفع راسه من السجود حتى يحاذى بهما فروع اذينه...... الحديث

(مسند احمد ج ۵ ص ۶۶ رقم الحدیث ۲۰۵۶۲ وسندہ صحیح علی شرط مسلم، صحیح ابی عوانہ ج ۱ ص رقم الحدیث وقال صحیح، المجتبیٰ للنسائی ج ۱ ص ۱۶۵، ۲.۱۷۰ وسندہ صحیح علی شرط مسلم، المحلی بالآثار لابن حزم ج ۳ ص ۸ تا ۱۰ وقال صحیح) وغیرہ

ترجمہ: حضرت سیدنا مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رکوع وسجود میں کانوں کی لوتک رفع الیدین کرے تھے۔

فائدہ: اس صحیح حدیث میں بھی پہلی حالت کا عمل ہے جومتروک ومنسوخ ہوگیا تھا۔ وللہ الحمد

(۴) عن وائل بن حجر رضی اللہ عنہ مرفوعاً اذا يرفع راسه من السجود ايضاً رفع يديه وفى رواية اذركع واذا سجد وفى رواية ورفع يديه مع كل تكبيرة۔

(ابوداؤد ج ۱ ص وسندہ صحیح، التمہید لابن عبدالبر ج ۹ ص وسندہ صحیح، الاحاد والمثانی لابن ابی عاصم ج ۵ ص ۷۸-۷۹ رقم الحدیث ۲۶۱۹ وسندہ صحیح، معجم الکبیر للطبرانی ج ۲۲ ص ۲۸ رقم الحدیث ۶۱ وسندہ صحیح و ج ۲۲ ص ۳۲ رقم الحدیث وسندہ صحیح)

ترجمہ: حضرت سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدوں سے سر اٹھاتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے تھے۔

فــــائــــدہ: حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ وسیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ وسیدنا مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ اور سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ وغیرہم نے اس رفع الیدین کو بیان کیا ہے جو پہلی حالت والی ہے جو کہ مسنوخ ومتروک ہوگئی تھی۔ کما لا یخفیٰ علیٰ اھل العلم

پہلی حالت سجدوں کی رفع الیدین کے ترک کا ثبوت

(ا)عن ابن عمرؓ مرفوعاً وکان لا یفعل ذالك فی السجود وفی الروایة ولا یفعل ذالك حین یسجد ولاحین یرفع راسه من السجود وفی الروایة وکان لا یرفع بین السجد تین۔ (بخاری ج اص ۱۰۲،نسائی ج اص)وغیرہ

تــرجــمــہ: حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اور (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) سجدوں میں رفع الیدین نہ کرت تھے۔ ایک حدیث میں ہے کہ رفع الیدین والا فعل جب سجدہ کرتے تو نہ کرتے اور جب سجدوں سے سر اٹھاتے تب بھی نہ کرتے تھے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ دونوں سجدوں کے بیچ رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

(۲) عن ابی موسیٰ الاشعریؓ مرفوعاً ولا یرفع بین السجدتین (سنن دارقطنی ج اص ۲۹۴ رقم الحدیث ۱۱۱۱)

تــرجــمــہ: حضرت سیدنا ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدوں میں رفع الیدین نہ کرتے تھے۔

فائدہ: یہ پہلی حالت کی رفع الیدین کا ترک ونسخ ہے...... وللہ الحمد

دوسری حالت اذا قام من الرکعتین وبین الرکعتین کی رفع الیدین کا ثبوت

(ا)عن ابن عمرؓ مرفوعاً اذا رکع واذا رفع راسه من الرکوع ولایرفع بعد ذالك

(الناسخ والمنسوخ الابن شاہین ص ۱۳۵ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، غرائب مالک الدارقطنی وقال ابن حجر اسنادہ حسن، فتح الباری ج۲ص ۲۸۱) وغیرہ

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے تھے۔ اور اسکے بعد (پوری نماز میں) رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

فائدہ: اس صحیح حدیث میں قبل الرکوع کی رفع الیدین کے علاوہ " اذا قام من الرکعتین واذا قام بین الرکعتین" کی رفع الیدین کی لفظ "لا" سے نفی ومنع اور نسخ وترک ثابت ہے۔ کما صرح الامام ابن حجر فانظر، فتح الباری لابن حجر ج۲ ص ۲۸۱) یہ دوسری حالت کی رفع الیدین کا نسخ وترک ہے......وللہ الحمد

تیسری حالت قبل الرکوع و بعد الرکوع کی رفع الیدین کے ترک کا ثبوت

(۱) عن ابن مسعودؓ مرفوعاً الا اخبرکم بصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع یدیہ اول مرۃ ثم لم یعد وفی نسخۃ ثم لم یرفع وفی روایۃ الا اصلی بکم صلوۃ رسول اللہ فصلی فلم یرفع یدیہ الا فی اول مرۃ (صحیح نسائی ص ۱۵۸، ۱۶۱ اسنادہ صحیح، ترمذی ج۱ ص ۵۹ سندہ صحیح، ابن ابی شیبہ ج۱ ص ۲۶۷ سندہ صحیح)

ترجمہ: حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ (فقیہ الامہ) سے مرفوعاً مروی ہے کہ کیا میں تمہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی خبر نہ دوں تو یہ کہا پس کھڑے ہوئے۔ پس رفع الیدین کیا اول میں ایک مرتبہ پھر (پوری نماز میں) دوبارہ رفع الیدین نہیں کیا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا کہ کیا میں تمہیں صلوۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ پڑھاؤں۔ پس سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز (صلوۃ) پڑھی۔ پس رفع الیدین نہیں کیا مگر اول ابتداء میں ایک مرتبہ۔

(۲) **عن ابن عمرؓ مرفوعاً و اذا اراد ان یرکع وبعد ما یرفع راسه من الرکوع فلایرفع ولا بین السجدتین وفی راویة اذ اراد ان یرکع وبعدما یرفع راسه من الرکوع لا یرفعهما وفی راویة ترك رفع الیدین فی داخل الصلوة عند الرکوع وثبت علی رفع الیدین فی بدء الصلوة** (مسندالحمیدی ج۲ص۲۷۷ رقم الحدیث۶۱۴ وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، صحیح ابوعوانہ ج۱ص۳۳۴ رقم الحدیث وسندہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم، اخبار الفقہا والمحد ثین لقیر انونی ص۲۱۴ وسندہ صحیح)

ترجمہ: حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ (آپ صلی اللہ علیہ وسلم) جب رکوع کا ارادہ کرتے اور بعد رکوع کے سر اٹھاتے تو پس رفع الیدین نہ کرتے تھے اور نہ سجدوں کے درمیان میں رفع الیدین کرتے تھے۔

ایک روایت میں ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کا ارادہ کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین نہ کرتے، اور ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کی رفع الیدین کو ترک کر دیا یعنی چھوڑ دیا تھا اور ابتداء نماز کی رفع الیدین کرنے پر (ہمیشہ) ثابت قدم رہے۔

فائدہ: ان احادیث صحیحہ صریحہ سے قبل الرکوع وبعد الرکوع کی رفع الیدین کا ترک ثابت ہے جو تیسری حالت کے عمل کا واضح ترک ونسخ ہے اور شروع نماز کی رفع الیدین کا منع وترک ونسخ دنیا کی کسی کتاب میں نہیں ہے۔ لہٰذا یہی سنت غیر منسوخہ وغیر متروکہ ہے اور یہ موافق بالاجماع ہے۔...... وللہ الحمد

تنبیہ : اس کتاب میں اصل بحث وموضوع **رفع الیدین فی الصلوۃ المکتوبة و بالتبع سنت والنوافل** یعنی عام نماز، صلوۃ وتر مخصوص وزائد نماز اور ایک وقت کی نماز ہے اور اسی طرح عیدین کی نماز سال میں ایک مرتبہ ہے جن کا موضوع وبحث الگ ہے......وللہ الحمد

ابتداء نماز کی رفع الیدین کو

پچاس صحابہ کرامؓ روایت کرتے ہیں

(۱) قال الامام الحافظ المحدث ولی الدین ابی ذرعة العراقی م ۸۲٦ ه ذکره والدیؒ (هو الامام الحافظ المحدث ابو االفضل عبدا لرحیم العراقی م ۸۰٦ه)فی الاصل فی النسخة الکبریٰ من ان رفع الیدین روی من حدیث خمسین من الصحابةؓ ذکره ایضًا فی شرح الفیه(طرح التثریب فی شرح التقریب لابن العراقی ج۱ص۲۶۴)

(۲) قال العلامة الامیر ایمانی غیر مقلد م ۱۱۸۲ه انه روی رفع الیدین فی اول الصلوة خمسون صحابیا منهم العشرة المشهودلهم بالجنة الخ

(سبل السلام ج۱ص۱۰۱طبع دھلی)

(۳) قال العلامة الشوکانی غیر مقلد م ۱۲٥۰ه وجمع العراقی عدد من اول رفع الیدین فی ابتداء الصلوة فبلغوا خمسین صحابیا منهم العشرة المشهود لهم بالجنة۔ (نیل الاوطارلشوکانی ج۲ص۲۰۰ طبع بیروت)

(۴) قال العلامة السید السابق۔ قال الحافظ ابن حجرؒ انه روی رفع الیدین فی اول الصلوة خمسون صحابیا منهم العشرة المشهود لهم بالجنة۔

(الفقہ السنۃ لسید السابق) ج۱ص۱۴۲

فائدہ: ابتداء نماز کی رفع الیدین کو بتصریح ائمہ وعلماء پچاس صحابہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں جو کہ متواتر ہیں اور بقول غیر مقلدین کے رفع الیدین پر چارصداحادیث وآ ثارمروی ہیں۔ دیکھئے ''اثبات رفع الیدین'' لخالد گھرجا کی غیر مقلدوغیرہ

اور الحمد للہ ہم نے تقریباً ایک ہزار سے زائداحادیث وآ ثارابتداء رفع الیدین پر جمع کی ہیں اور غیر مقلدین کی چارسواحادیث وآ ثار میں بھی ابتداء نماز کی رفع

الیدین کا ثبوت موجود ہے جس عمل کو پچاس صحابہؓ روایت کریں اور تقریباً چودہ سو احادیث وآثار اس پر مروی ہوں وہ یقیناً متواتر احادیث ہیں۔ (وللہ الحمد)

بخاری ومسلم کے راویوں پر غیر مقلدین کی جرح

(۱) سیدنا حضرت امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی غیر مقلد وغیرہ نے ان پر جرح کا نشتر چلایا ہے۔
دیکھئے۔(نور العینین ص ۴۸، ۱۳۴، ۱۳۸، ۱۴۰، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۸۸، ابکار المنن لمبا کپوری غیر مقلد ص ۲۱۲، نور القمرین لعلی زئی غیر مقلد ص ۱۲، حدیث اور اہل تقلید ص ۲۲۷، ۲۳۷، ۲۸۷ از داؤد غیر مقلد)

(۲) سیدنا امام قتادہ رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری مسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی غیر مقلد وغیرہ نے ان پر جرح کا تیشہ چلایا ہے۔
دیکھئے۔(نور العینین علی زئی غیر مقلد ص ۱۰۲، ۱۹۰، تحقیق الکلام مبارکپوری غیر مقلد ج ۲ ص ۵۸، خیر الکلام محمد گوندلوی غیر مقلد ص ۳۰۵، توضیح الکلام ارشاد الحق غیر مقلد ص ۶۸۸)

(۳) سیدنا امام سعید بن ابی عروبہ رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کا اتفاقی راوی ہے۔
مگر علی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا نشتر چلایا ہے
دیکھئے۔ (نور العینین علی زئی غیر مقلد ص ۱۰۲، ۱۸۹)

(۴) سیدنا امام زہری رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی نے ان پر جرح کا خنجر چلایا ہے۔
دیکھئے۔ (نور العینین ص ۱۱۸، ۲۷۱، ۳۲۹، ۳۳۲)

(۵) سیدنا امام یزید بن ابی زیاد الکوفی رحمۃ اللہ علیہ ترجمۃ الباب صحیح بخاری اور صحیح مسلم کا راوی ہے۔

مگرعلی زئی غیر مقلدوغیرہ نے ان پر بھی جرح کا نشتر چلایا ہے۔
دیکھیے۔ (نورالعینین ص ١٤٥تا١٤٨، ٢١٧، ٢٢٩، ٢٩٠، ٢٩١، حدیث اور اہل تقلید از داؤد غیر مقلد ج ا ص ٣١٧تا٣٦٧)

(٦) سیدنا امام حمید الطّویل رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی غیر مقلد نے ان کو بھی معاف نہ کیا او جرح کا نشتر چلا دیا۔
دیکھئے۔ (نورالعینین ص ٥٠، ١٩١)

(٧) سیدنا امام ابوزبیر المکی رحمۃ اللہ علیہ بخاوی ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا خنجر چلاتا ہے۔
دیکھئے۔ (نورالعینین ص ٥٠)

(٨) سیدنا امام ابراہیم الثقفی رحمۃ اللہ علیہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی نے ان پر بھی جرح کا کلہاڑا چلا دیا۔
دیکھئے۔(نورالعینین ص ١٦٤، ٢٠٢، ٢٣٥، ٣٠٥)

(٩) سیدنا امام ابوبکر بن عیاش رحمۃ اللہ علیہ جو بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا نشتر چلا دیا۔
دیکھئے۔(نورالعینین ص ١٧٠، ١٧٢، ٣٠٨)

(١٠) سیدنا امام اسمعیل بن ابی خالد رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری ومسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا تیشہ چلایا ہے۔
دیکھئے۔ (نورالعینین ص ٢٥٨، ٣١٤)

(١١) سیدنا امام حکم بن عتیبہ رحمۃ اللہ علیہ بخاری ومسلم کے اتفقی راوی ہیں۔
مگرعلی زئی غیر مقلد نے جرح کا نشتر ان پر چلایا ہے۔
دیکھئے۔ (نورالعینین ٢٨٦، ٢٩٩)

(۱۲) سیدنا امام حفص بن غیاث رحمۃ اللہ علیہ جو کہ بخاری و مسلم کے اتفاقی راوی ہیں۔
مگر علی زئی غیر مقلد نے ان پر بھی جرح کا خنجر چلایا ہے۔
دیکھئے۔ (نور العینین ص۲۹۶)

ترک رفع الیدین بعد الافتتاح پر پندرہ سو صحابہ سے زائد عامل تھے

(۱) قال الامام الحافظ المحدث ابو عیسیٰ الترمذی الشافعیؒ م ۲۷۹ھ وبه یقول غیر واحد من اهل العلم من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم والتابعین وهو سفیان واهل الکوفة (الصحیح والسنن الترمذی ج۱ ص ۵۹)

(۲) والامام الحافظ المحدث ابو عبدالله المزوری السمرقندی الشافعیؒ م ۲۹۴ھ فی کتابه فی رفع الیدین من الکتاب الکبیر لا یعلم مصراً من الامصار ینسب الی اهله العلم قدیما (ای الصحابة التابعین وغیرهم) ترکوا باجماعهم رفع الیدین عند الخفض والرفع فی الصلوة الا اهل الکوفه ...... وفی مقام آخر فکلهم لا یرفع الافی الاحرام۔

(التمهید لا بن عبد البر ج ٤ ص ۱۸۷ والاستذ کارلابن عبدا البر ج ۱ ص٤۰۸)

(۳) قدروی الامام الحافظ المحدث ابوبکر بن ابی شیبةؒ هو شیخ البخاری ومسلم الکوفی م ۲۳۵ھ قال حدثنا وکیع ابو اسامه عن شعبة عن ابی اسحاق (هو عمرو بن عبدالله البیهقی الکوفی م ۱۲۹ھ) قال کان اصحاب عبدا لله واصحاب علی لا یرفعون ایدیهم الافی افتتاح الصلوة۔ قال وکیع ثم لا یعودون (المصنف ابن ابی شیبۃ ج۱ص۲۶۷ قال ابوشعیب: اسنادہ صحیح علی شرط البخاری ومسلم)

امام عجلی رحمۃ اللہ علیہ نے تصریح کی ہے کہ امام ابو اسحاق نے ۳۸ صحابہ رضی اللہ عنہم سے

روایت کی ہے۔ (تاریخ الثقات للعجلی ص ۲۶۶)

فائدہ: اولاً کوفہ میں کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سکونت پذیر تھے۔ مندرجہ ذیل میں خط دیکھئے۔

(۱) قال الامام الحافظ المحدث قتادة بن دعامة م ۱۱۸ھ نزل الکوفة الف و خمسون رجلاً من اصحاب البنی صلی اللہ علیہ وسلم واربعة وعشرون من اهل بدر۔

[الکنی والاسماء للدولابی ج۱ ص ۳۸۵ رقم ۱۳۵۹]

(۲) قال الامام الحافظ المحدث الفقیة ابراهیم م ۹۶ھ قال هبط الکوفة ثلاثمائة من اصحاب الشجرة وسبعون من اهل بدر۔

(طبقات لابن سعد ج ٦ ص ٤)

(۳) قال الامام الحافظ المحدث احمد العجلی الکوفی م ۲٦۱ھ فی تاریخه نزل الکوفة الف و خمسمائة من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔

(تاریخ الثقات للعجلی ص۵۱۷ باب فیمن نزل الکوفة وغیرها من الصحابة) بیروت' فتح القدیر لابن همام ج۱ ص ۹۱ وشرح النقایة لعلی القاری ج ۱ ص ۲۰، وفقه اهل العراق وحدیثهم لامام کوثری ص ٤۲، مقام ابی حنیفة لامام اهل السنة ص ٦۰ وغیرها)

(۴) امام الحافظ محدث حاکم نیشاپوری الشافعی م ۴۰۵ھ نے یوں لکھا ہے ذکر من سکن الکوفة من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر ۴۹ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نام ذکر کئے ہیں۔

(معرفت علوم الحدیث للحاکم ص ۱۹۱)

(۵) قال الامام الحافظ المحدث ابو الخیر محمد السخاوی الشافعی م ۹۰۲ھ والکوفة ونزلها الی ان قال وخلق من الصحابة رضی اللہ عنہم (الاعلان بالتوبیخ للسخاوی ص ۲۹۵)

خــلاصہ : صرف کوفہ شہر میں پندرہ سو صحابہ رضی اللہ عنہم سے زیادہ سکونت پذیر تھے۔جن میں ستر بدری اور تین سو بیعت رضوان والے صحابہ رضی اللہ عنہم موجود تھے اور بتصریح امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ ان سے بھی زیادہ صحابہ رضی اللہ عنہم کوفہ میں موجود تھے ۔اور بتصریح امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ وامام ابوعبداللہ المروزی رحمۃ اللہ علیہ (بے شمار صحابہ) جو کہ قدیماً کوفہ کے رہنے والے ہیں ترک رفع الیدین عندالرکوع والسجود کے قائل ہیں۔تکبیر تحریمہ کی رفع الیدین کرنا اور رکوع وسجود وغیرہ میں نہ کرنا قولی وفعلی سنت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہے اور یہی صلوۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔جس پر اہل سنت والجماعت الحنفیہ والمالکیہ عامل ہیں۔وللہ الحمد

ابواب فقہاءومحدثین کے لحاظ سے رفع الیدین منسوخ ومتروک ہے

تنبیہ:۔ بتصریح ائمہ نسخ کا انکار یہود ونصاریٰ وغیرہم کرتے ہیں اور ائمہ فقہا ومحدثین عموماً منسوخ ومتروک باب واحادیث پہلے لاتے ہیں اور نسخ وترک کا باب واحادیث بعد میں لاتے ہیں۔۔۔مثلاً قدقال الامام الحافظ المحدث ابو زکریا یحییٰ بن شرف النووی الشافعی۔ باب الوضوء مما مست النار ذکر مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ فی ھذا الباب الاحادیث الواردۃ بالوضوء مما مست النار ثم عقبھا بالاحادیث الواردۃ بترك الوضوء مما مست النار فکا نہ یشیرالی ان الوضوء منسوخ وھذہ عادۃ مسلم وغیرہ من ائمۃ الحدیث یذکرون الاحادیث التی یرونھا منسوخۃ ثم یعقبونھا بالناسخ۔

(شرح مسلم للنووی ج ١ ص ١٥٦)

مذکورہ بالا قاعدہ واصول کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ائمہ نے احادیث وباب کوذکر کیا ہے۔

(۱) سیدنا امام فقیہ محدث حافظ محمد بن الحسن الشیبانی رحمۃ اللہ علیہ م ۱۸۹ھ

(دیکھئے موطا امام محمد ۸۹، ۹۰)

(۲) سیدنا امام حافظ محدث ابوبکر عبدالرزاق بن الھمام رحمۃ اللہ علیہ م ۲۱۱ھ

(دیکھئے مصنف عبدالرزاق ج ۲ ص ۴۳ الی ۴۶)

(۳) سیدنا امام حافظ محدث ابوبکر ابن ابی شیبہ الکوفی رحمۃ اللہ علیہ م ۲۳۵ھ

(دیکھئے مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۲۱۵ و ۲۲۷)

(۴) سیدنا امام حافظ محدث ابوداؤد السجستانی رحمۃ اللہ علیہ م ۲۷۵ھ

(دیکھئے ابوداؤد ج ۱ ص ۱۱۱، ۱۱۶)

(۵) سیدنا امام حافظ محدث ابوعیسیٰ الترمذی رحمۃ اللہ علیہ م ۲۷۹ھ

(دیکھئے ترمذی ج ۱ ص ۵۹ و ۷۰، ۷۱ دارالسلام)

(۶) سیدنا امام حافظ محدث ابوعبدالرحمٰن النسائی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۰۳ھ

(دیکھئے نسائی ج ۱ ص ۱۵۸، ۱۶۱)

(۷) سیدنا امام حافظ محدث ابوعلی الطّوسی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۲۱ھ

(دیکھئے مختصر الاحکام لطّوسی ص ۱۰۸، ۱۰۹)

(۸) سیدنا امام حافظ محدث فقیہ ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۲۱ھ

(دیکھئے سنن الطحاوی ج ۱ ص ۱۶۱، ۱۶۲ الی اخرہ)

(۹) سیدنا امام حافظ محدث ابوبکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ م ۴۵۸ھ

(دیکھئے السنن الکبریٰ للبیہقی ج ۲ ص ۶۸، ۷۶)

(۱۰) سیدنا امام حافظ محدث ابوعبدالرحمٰن ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ م ۵۹۷ھ

(دیکھئے التحقیق فی الاحادیث الخلاف لابن الجوزی ج ۱ ص ۳۳۰ تا ۳۳۶)

تلک عشرة كاملة

فائدہ :

ان ائمہ فقہاء ومحدثین نے رفع الیدین کرنے کی احادیث کو پہلے ذکر کیا اس کے بعد ترک ونسخ رفع الیدین کی احادیث کوذکر وبیان کیا ہے۔

لہٰذا بالتحقیق والیقین رفع الیدین بعد الافتتاح فی الصلوۃ منسوخ ومتروک ہے۔ (وللہ الحمد)

مسئلہ ترک رفع الیدین بعد الافتتاح فی الصلاۃ المکتوبۃ والنافلۃ سوی الوتر والعیدین پر امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے دور سے لیکر ائمہ نے اپنی کتب میں خوب دلائل کا تجزیہ کیا ہے۔مثلاً

(۱) نماز کے مسائل پر تفصیلی کتاب الصلوۃ المعروف کتاب العروس لابی حنیفہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ م ۱۵۰ھ نے لکھی (مناقب موفق المکی وغیرہ)

(۲) امام ابوجعفر الطحاوی رحمۃ اللہ علیہ م ۳۲۱ھ نے اپنی کتاب سنن الطحاوی اور مشکل الاثار میں خوب فقیہانہ ومحدثانہ انداز سے احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۳) امام ابوالحسن القدوری رحمۃ اللہ علیہ م ۴۲۸ھ نے اپنی مشہور کتاب التجرید میں خوب فقیہانہ ومحدثانہ طریقہ سے احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۴) امام سرخسی رحمۃ اللہ علیہ م ۴۹۰ھ نے المبسوط میں فقیہانہ اور محدثانہ انداز میں احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(۵) امام ابوبکر الکاسانی رحمۃ اللہ علیہ م ۵۸۷ھ نے بھی بدائع الصنائع میں ترک رفع الیدین بعد الافتتاح پر احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(٦) امام حافظ محدث مغلطائی رحمۃ اللہ علیہ م٧٦٢ھ نے شرح سنن ابن ماجہ میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو پیش فرمایا ہیں۔

(٧) امام حافظ محدث ابومحمد الزیلعی رحمۃ اللہ علیہ م٧٦٢ھ نے نصب الرایہ میں فقیہانہ ومحدثانہ وناقدانہ انداز سے ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ پیش فرمائی ہیں۔

(٨) امام حافظ محدث ناقد محمود بن احمد العینی رحمۃ اللہ علیہ م٨٥٥ھ نے عمدۃ القاری علی البخاری والبنایہ شرح الھدایہ وشرح سنن ابی داؤد ونخب الافکار شرح الطحاوی وغیرہ میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو فقیہانہ ناقدانہ انداز میں پیش فرمایا ہیں۔

(٩) امام حافظ محدث ناقد علی القاری المکی رحمۃ اللہ علیہ م١٠١٤ھ شرح مسند ابی حنیفہ و فتح الباب العنایہ بشرح النقایہ اور شرح مشکوۃ میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو خوب پیش فرمایا ہیں۔

(١٠) امام حافظ محدث ناقد ظفر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ م١٣٩٤ھ مشہور زمانہ کتاب اعلاء السنن میں ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو فقیہانہ ومحدثانہ وناقدانہ انداز سے پیش فرمایا ہیں۔

ان کے علاوہ بھی بہت سے فقہاء اور محدثین نے ترک رفع الیدین کی احادیث صحیحہ کو اپنی کتب میں تخریج فرمایا ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

مگر میرے اخی الصالح الشیخ المحقق المناظر ابومحمد آصف احمد دامت برکاتھم العالیہ نے اس کتاب میں تقریباً ٣٢٥ احادیث مرفوعہ، موقوفہ اور مقطوعہ کو پیش فرمایا ہیں جو کہ دور حاظر کے غیر مقلدین کے نام نہاد محققین کے دھوکہ وفریب کا قلع قمع ہیں۔ یادرہیں جولوگ اہل سنت والجماعت کی مستدل احادیث پر اس طرح کی جرح کرنے کی کوشش کریں جو ان کی اپنی مستدل احادیث پر نہ ہو سکے ورنہ ہم معاف نہیں کریں گے۔ دعا ہے اس کتاب کو اللہ تعالیٰ بیمار قلوب کیلئے ذریعہ شفاء بنائے اور مؤلف کیلئے

ذریعہ نجات بنائے۔

ابو شعیب محمد عبد الغفار فاروقی ذہبی اخص تلامذہ الشیخ المحقق الناقد رئیس المناظرین ابی معاویہ محمد امین صفدر اوکاڑوی نوراللہ مرقدہ۔ خادم شعبہ التخصص فی التحقیق والدعوۃ مرکز اہل سنت والجماعت چک نمبر 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

احادیث

فقیہ الامت

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۱

اخبرنا محمود بن غیلان المروزی قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبدالله انه قا ل الا اصلی بکم صلٰوۃ رسول الله صلی الله علیه وسلم فصلی فلم یرفع یدیه الا مرۃ واحدۃ۔

[نسائی ص ۱۶۱، قدیمی کتب خانه،نسائی مترجم ج۱ ص۳۴۵ دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور صرف (شروع نماز میں) ایک مرتبہ رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۲

اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبد الله بن المبارك عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبد الله قال الااخبرکم بصلٰوۃ رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فقام فرفع ید یه اول مرۃ ثم لم یعد ۔

[نسائی ص۱۵۸ ،قدیمی کتب خانه،نسائی مترجم ج۱ ص۳۳۷ دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ فرمایا! کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں پھر وہ کھڑے ہوئے اور پہلی مرتبہ (تکبیر کہتے وقت) ہاتھ اٹھائے اس کے بعد نہیں اٹھائے۔

حدیث نمبر ۳

حدثناعثمان بن ابی شیبه حدثنا وکیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال عبدالله بن مسعود الااصلّی بکم صلوۃ رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فصلی فلم یر فع یدیه الا مرۃ۔

[سنن ابی داود ۱۱۶ مکتبه امدادیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ٤

حدثنا هناد حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال عبد الله بن مسعود الاصلى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى فلم يرفع يديه الافى اول مرّة۔

[ترمذی ۹۰ مکتبہ الحسن]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پر پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ شروع نماز میں۔

حدیث نمبر ٥

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبدالله بن الاسود عن علقمه عن عبدالله قال الااريكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فلم يرفع يديه الامرة ۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱ص۲٦۷ مکتبہ امدادیہ]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں (پھر انہوں نے نماز پڑھی) اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ٦

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال :قال ابن مسعود الا اُصلّى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فصلّى فلم يرفع يديه الامرّة ۔

[مسند احمد بن حنبل مجلد ۲۹۳ مکتبہ بیت الافکار الدولیہ ۔ مسنداحمد قدیم ۱/ ۳۸۸ ۱/ ٤٤۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)

حدیث نمبر۷

حدثنا ابن ابی داؤد قال حدثنا نعیم بن حماد قال حدثنا وکیع عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمہ عن عبد اللہ عن البنی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یر فع ید یہ فی اول تکبیر ۃ ثم لا یعود۔

[شرح معانی الآثار ج۱ص ۱۲۲ مکتبہ الحقانیہ]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر۸

حدیثا محمد بن النعمان قال ثنا یحی بن یحی قال ثنا وکیع عن سفیان فذکر مثلہ بادسناہ۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص ۱۶۲ مکتبہ الحقانیہ]

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی تکبیر کے قت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر۹

اخبر نا ابو طاھر الفقیہ ابنأنا ابو حامد بن بلال انبأ محمد بن اسمعیل الاحمسی ثناو کیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن علقمہ قال قال عبد اللہ یعنی ابن مسعودؓ لا صلین بکم صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فصلی فلم یر فع ید یہ الا مر ۃ واحد ۃ۔

[السنن الکبری للبیھقی ج ۲ ص ۷۸ مکتبہ ادارہ تا لیفات اشر فیہ]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ضرور پڑھ کہ دکھاؤں گا پھر انھوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۱۰

حدثناه حما م حدثنا عبد الله بن محمد البا جی حدثنا محمد بن عبد الملك بن أيمن حدثنا محمدبن اسماعيل الصائغ حدثنا زهير بن حرب حدثنا وكيع عن سفيان الثورى عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن ابن مسعود قال الا اريكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فرفع يد يه فى اول تكبير ة ثم لم يعد۔

[المحلّی ابن حزم ۔ مجلّد ص ۳٦۱ حدیث ٤٤۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۱۱

حدثنا زهير حدثنا وكيع حدثنا سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمٰن بن الاسود عن علقمه قال :قال ابن مسعود الااصلّى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فصلّى بهم فلم ير فع يده الا مرة۔

[مسند ابی یعلی ج٤ ص ۱٦۷ مکتبہ دار الفکر]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں ۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۱۲

قال وكيع عن سفيا ن الثورى عن عاصم عن عبد الرحمن بن الاسود وعلقمته قالا :قال عبدالله بن مسعودؓ :الااصلى بكم صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: فصلى ولم ير فع يديه الامرة۔

[المدو نة الکبری ج۱ ص ۱٦۰]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ۱۳

اخبرنا محمود بن غیلان المروزی قال انبا وکیع قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبد اللہ قال الا اخبرکم بصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع یدیہ اول مرۃ ثم لم یرفع اقامة الصلب فی الرکوع۔

[سنن کبری للسنائی ج۱ ص ۲۲۱ حدیث نمبر ٦٤٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۱٤

اخبرنا سوید بن نصر قال انا عبداللہ عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ قال الا اخبرکم بصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع یدیہ اول مرۃ ثم لم یرفع اقامة الصلب فی الرکوع۔

[سنن الکبری للسنائی ج ۱ ص ۳۵۱ حدیث نمبر ۱۰۹۹]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۱۵

حدثنا عبدالوارث بن سفیان قال حدثنا قاسم بن اصبغ قال حدثنا عبد اللہ بن احمد بن احنبل قال حدثنی ابی قال حدثنا وکیع عن عاصم بن کلیب عن

عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة قال قال ابن مسعودؓ الااصلی بکم صلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فصلی فلم یر فع یدیه الامرة۔

[التمهید ج ۹ ص ۲۱۵]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۱۶

حدثنا عبداللہ بن سعید حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ انه قال الا اریکم صلاة رسو ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبر ورفع یدیه حین افتتح الصلاة۔

[مسند البزار ج۵ ص ۱۲ حدیث نمبر ۱۴۳۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۱۷

حدثنا محمد بن العباس الضبعی حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسودعن علقمة عن عبداللہ انه قال الااریکم صلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبر ورفع یدیه حین افتتح الصلاة۔

[مسند البرار ج ۵ ص۱۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۱۸

اخبر نا ابو داؤد الطیالسی انا ابو خیثمة ثنا ابو اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسود عن ابیه عن عبداللہ قال رأیت رسول اللہ ﷺ یکبر فی کل رفع و وضع

وقیام و قعود۔

[سنن الدرامی ج١ ص ٢٠٣]

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (نماز پڑھتے) دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے (رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ١٩

اخبر نا ابو داؤد الطیالسی انا ابو خیثمه ثنا ابو اسحاق عن عبدالر حمن بن الاسود عن علقمه عن عبد الله قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل رفع و وضع وقیام و قعود۔

[سنن الدرامی ج١ ص ٢٠٣]

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (نماز پڑھتے) دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے (رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ٢٠

حدثنا محمد زیاد الرازی اخبرنا سلیمان بن الشاذ کونی قال سمعت سفیان بن عیینة یقول اجتمع ابو حنیفه والاوزاعی فی دار الخیاطین بمکه فقال الاوزاعي لابي حنیفة ما بالکم لاترفعو ن ایدیکم فی الصلاة عند الرکو ع وعند الرفع منه؟ فقال ابو حنیفه لاجل انه لم یصح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه کان یر فع اذاافتتح الصلوة وعند الر کو ع وعندالرفع منه فقال له ابو حنیفه حدثنا حماد عن ابر اهیم عن علقمه عن عبدالله بن مسعود رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان لا یر فع یدیه الاعندافتیتا ح الصلوة ولایعود لشئی من ذلك فقال الاوزاعی احدثك عن الزهری عن سالم عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم فتقول حدثنی حماد عن ابر اهیم ؟ فقال له ابو حنیفه کان حماد افقه من الزهری وکان ابر اهیم افقه من سالم و علقمه لیس بدون ابن عمر فی الفقه و ان کانت لا بن عمر صحبة وله فضل الصحبه والاسود له فضل کثیرو عبدالله هو عبدالله فسکت الا وزاعی۔

[مسند ابی حنفیه بروایت ابن الحارث الحارثی ص ١٤٤]

سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اوراوزاعی رحمۃ اللہ علیہ مکہ میں گہیوں کی منڈی میں ایک دوسرے سے ملے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ تم کو کیا ہوا کہ تم نماز میں رکوع جاتے وقت اور سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس کا سبب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارہ میں کوئی صحیح حدیث نہیں ملی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نماز میں رکوع جاتے وقت رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے ہوں پس ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اورزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا ہم سے بیان کیا حماد رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اُن سے علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں تم سے حدیث بیان کرتا ہوں زہری عن سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سند سے اور آپ بیان کرتے حماد عن ابراہیم کی سند سے تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا حماد رحمۃ اللہ علیہ زہری رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سالم رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ اور علقمہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کچھ کم نہیں اگر چہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کو شرف محبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہے اور پھر عبداللہ رضی اللہ عنہ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ ہی ہے پس امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ خاموش ہو گئے ۔

حدیث نمبر ۲۱

حدثنا محمد بن زیاد الر ازی اخبر نا سیلمان بن الشاذ کونی قال سمعت سفیان بن عیینه یقول اجتمع ابو حنیفه والاوزاعی فی دار الخیاطین بمکه فقال الاوازاعی لابی حنیفة مابالکم لاترفعون ایدیکم فی الصلاة عندالرکوع وعند الرفع منه؟ فقال ابوحنیفه لاجل لم یصح عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه کان یر فع اذاافتتع وعند الرکوع وعند الرفع منه فقال له ابوحنیفه حدثنا حماد عن ابراهیم عن الاسود عن عبدالله بن مسعود رضی الله عنه رسول الله صلی الله علیه وسلم کان لا یر فع یدیه الاعند افتیتاح الصلوة ولایعود لشئی من ذلك فقال الاوزاعی احدثك عن الزهری عن سالم عن ابیه عن النبی صلی الله علیه وسلم فتقول حدثنی حماد عن ابر اهیم ؟ فقال له ابو

حنیفه کان حماد افقه من الزهری و کان ابر اهیم افقه من سالم و علقمه لیس بدون ابن عمر فی الفقه و ان کانت لا بن عمر صحبة وله فضل الصحبه والاسود له فضل کثیر و عبداللہ هو عبداللہ فسکت الا وزاعی۔

[مسند ابی حنیفه بروایت ابن الحارث الحارثی ص ۱٤٤]

سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ مکہ میں گیہوں کی منڈی میں ایک دوسرے سے ملے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ تم کو کیا ہوا کہ تم نماز میں رکوع جاتے وقت اور سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس کا سبب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارہ میں کوئی صحیح حدیث نہیں ملی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نماز میں رکوع جاتے وقت رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع یدین کرتے ہوں پس ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اورزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا ہم سے بیان کیا حماد رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ اُن سے علقمہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے ہوتو رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں تم سے حدیث بیان کرتا ہوں زہری عن سالم عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سند سے اور آپ بیان کرتے حماد عن ابراہیم کی سند سے تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا حماد رحمۃ اللہ علیہ زہری رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سالم رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ اور علقمہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کچھ کم نہیں اگر چہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کو شرف محبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاصل ہے اور پھر عبد اللہ رضی اللہ عنہ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ ہی ہے پس امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ خاموش ہو گئے۔

حدیث نمبر ۲۲

سفیان بن عیینه قال اجتمع ابو حنیفه والا وازاعی فی دار الخیاطین بمکه فقال الاوازعی لابی حنیفه مابالکم لاترفعون ایدیکم فی الصلوة عند الرکرع والرفع منه فقال ابو حنیفه لاجل انه لم یصح عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیه شئ قال

کیف لا یصح و قدحدثنی الزهری عن سالم عن ابیه عن رسول الله صلی الله علیه وسلم انه کان یر فع یدیه اذاافتتح الصلوة و عند الرکوع وعند الرفع منه فقال له ابو حنیفه فحد ثنا حماد عن ابر اهیم عن علقمه والاسود عن ابن مسعود رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان لایرفع ید یه الاعندافتتاح الصلاة ولا یعود لشیءمن ذلك فقال الاوزاعی احدثك عن الزهری عن سالم عن ابیه وتقول حدثنی حماد عن ابراهیم فقال له ابو حنیفه کان حماد افقه من الزهری وکان ابراهیم افقه من سالم و علقمه لیس بدون ابن عمر فی الفقه وان کانت لابن عمر صحبة وله فضل صحبة فالاسود له فضل کثیر وعبدالله هو عبدالله فسکت ۔

[مسند امام اعظم مترجم ص ۱۳۳]

سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اوراوزاعی رحمۃ اللہ علیہ مکہ میں گہیوں کی منڈی میں ایک دوسرے سے ملے۔اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہا تم کو کیا ہوا کہ تم نماز میں رکوع کرتے وقت اور سر اٹھاتے وقت رفع یدین نہیں کرتے ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اس سبب سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارہ میں کوئی صحیح حدیث ثابت نہیں اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا صحیح حدیث کیوں نہیں ہے اورالبتہ حدیث بیان کی مجھ سے زہری رحمۃ اللہ علیہ نے انہوں نے سالم رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شروع نماز میں رفع یدین کرتے اور رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت۔تو ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اُن سے کہا مجھ سے حدیث بیان کی حماد رحمۃ اللہ علیہ نے انہوں نے روایت کیا ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے علقمہ واسود رحمۃ اللہ علیہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین نہ کرتے مگر شروع نماز میں پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے اس پر اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کہنے لگے میں نے تم سے حدیث بیان کر زہری عن سالم عن ابیہ کے واسطے سے اور تم بیان کرتے ہو حماد عن ابراہیم کے واسطے سے تو ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اسکا جواب دیا کہ حماد رحمۃ اللہ علیہ زہری رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ

سالم رحمۃ اللہ علیہ سے زیادہ فقیہ ہے اور علقمہ رحمۃ اللہ علیہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے فقہ میں کچھ کم نہیں گو شرف صحبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو حاصل ہے اور اسود کو بہت کچھ فضیلت حاصل ہے اور پھر عبداللہ رضی اللہ عنہ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ ہی ہیں اس پر اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ خاموش ہو گئے۔

حدیث نمبر۲۳

حدثنا ابوالاحوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن الاسود عن عبداللہ قال: کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام وقعود وابو بکر وعمر۔

[مصنف ابن ابی شیبة ج۱ ص۲۳۹]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)۔

حدیث نمبر۲٤

حدثنا ابو الاحوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبداللہ قال :کان البنی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام وقعو د وابو بکر وعمر۔

[مصف ابن ابی شیبة ج۱ ص ۲۳۹ رقم الحد یث ۲٤۹۱]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)۔

حدیث نمبر۲۵

حدثنا محمد ابن ابی بکر حدثنا معاذ بن معاذ عن زهیر عن ابی اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ :کان البنی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل خفض ورفع وقیام وقعو د ویسلم عن یمینه و عن یساره:السلام علیکم ورحمة اللہ و السلام علیکم رحمة اللہ حتیٰ یر ی بیاض خده وکان ابو بکر و عمر یفعلان ذلك قال حسین سلیم :اسناده صحیح۔

[مسند ابی یعلیٰ ج۹ ص ٦٤ رقم الحدیث ٥١٢٨]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ہیں اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آتی اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ٣٦

حدثنا محمد بن ابی بکر حدثنا یحیی عن زهیر عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابیه عن عبد الله : کان النبی صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل خفض ورفع وقیام و قعو د ویسلم عن یمینه وعن یساره: السلام علیکم ورحمة الله واسلام علیکم ورحمة الله حتیٰ یر ی بیاض خده وکان ابو بکر وعمر یفعلان ذلك قال حسین سلیم اسد: اسناده صحیح ۔

[مسندابی یعلی۹ ص ٦٤ رقم الحد یث٥١٢٨]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ہیں اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک کی سفیدی نظر آتی اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ٢٧

انبا قتیبة بن سعید قال حدثناابو الا حوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن الاسود عن عبد الله قال: کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل رفع ووضع و قیام و قعود و ابو بکر و عمر و عثمان ۔

الناشر :دار الکتب العلمیة۔ بیروت [ج١ ص٢٤٥ رقم الحدیث٧٣٥]

المؤلف : احمد بن شعیب ابو عبد الرحمن النسائیی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر و

عثمان رضی اللہ عنہم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)۔

حدیث نمبر ۲۸

انبا قتيبة بن سعيد قال حد ثنا ابو الاحوص عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبدالله قال: كان رسول الله صلی الله علیه وسلم يكبر فی كل رفع ووضع و قيام و قعود و ابو بكر و عمر و عثمان۔

[سنن النسائی الکبری ج۱ ص۲٤٥ رقم الحدیث٧٣٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے (رفع یدین نہ کرتے تھے)

حدیث نمبر ۲۹

اخبرنا محمدبن المثنى نا معا ذ بن معاذ نا زهير عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن الاسود عن عبدالله قال: رايت رسول الله صلی الله علیه وسلم يكبرفی قل خفض ورفع و قيام و قعود ويسلم عن يمينه وعن شماله السلام عليكم و رحمة الله السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى خده ورايت ابا بكر و عمر يفعلان ذلك۔

[سنن النسائی الکبری ج ١ص ٣٩٢رقم الحدیث١٢٤٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ۳۰

اخبرنا محمد بن المثنى نا معاذ بن معاذ نا زهير عن ابی اسحاق عن عبد

الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبدالله قال: رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل خفض ورفع و قیام و قعود و یسلم عن یمینه وعن شماله السلام علیکم ورحمة الله السلام علیکم ورحمة الله حتی یری بیاض خده ورایت ابا بکر و عمر یفعلان ذلك۔

[سنن النسائی الکبری ج١ ص٣٩٢رقم الحد یث١٢٤٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھےاوردائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی اورابوبکراورعمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر٣١

حدثنا عبدالله حدثنی ابی ثنا یحیی بن آدم قال ثنا اسرائیل عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابیه عن عبدالله قال: کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل رکو ع و سجو د ورفع ووضع وابو بکر و عمر رضوان الله علیهماو یسلمون علی ایما نهم وشمائلهم السلام علیکم ورحمة الله۔

تعلیق شعیب الارنووط:اسناده علی شرط الشیخین

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ١ ص٤١٨رقم الحدیث٣٩٧٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھےاورابوبکراورعمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھےاوردائیں بائیں سلام پھیرتے اورالسلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر٣٢

حدثنا عبد الله حدثنی ابی ثنا یحی بن احمد قال ثنا اسر ائیل عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الا سود عن علقمه عن عبدالله قال: کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبرفی کل رکوع و سجو د ووضع وابو بکر وعمر رضوان الله

علیهما ویسلمون علی ا یما نهم وشمائلهم السلام علیکم ورحمةالله ۔

تعلیق شعیب الارنو و ط: اسناده صحیح علی شرط الشیخین

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ص ۱٤۸ رقم الحدیث۳۹۷۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر۳۳

حدثنا عبد الله حدثنی حدثنی ابی ثنا ابو احمد قال ثنا اسر ائیل عن ابی اسحاق عن عبد الرحمن بن الا سود عن ابیه عن عبد الله قال: کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر فی کل رکو ع وسجود ورفع ووضع وابو بکر و عمر رضوان الله علیهما ویسلمون علی ایمانهم وشما ئلهم السلام علیکم ورحمة الله ۔

تعلیق شعیب الارنووط: اسناده صحیح علی شرط الشیخین

[مسندالامام احمدبن حنبل ج ۱ص ٤۱۸ رقم الحدیث۳۹۷۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر۳٤

حدثنا عبدالله حدثنی ابی ثنا ابو احمد قال ثنا اسر ائیل عن ابی اسحاق عن عبدالرحمن بن الا سود عن علقمه عن عبدالله قال: کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبرفی کل رکوع و سجو د ووضع وابو بکر وعمر رضوان الله علیهما ویسلمون علی ا یما نهم وشمائلهم السلام علیکم ورحمة الله ۔

تعلیق شعیب الارنو و ط: اسناده صحیح علی شرط الشیخین ش

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ص ۴۱۸رقم الحدیث۳۹۷۲]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہر رکوع وسجود میں اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم و رحمۃ اللہ کہتے تھے۔

حدیث نمبر۳۵

حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی ثنا سلیما ن بن داود ثنا زهیر ثنابو اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسودعن علقمة عن عبداللہ قال:انارایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام و قعود ویسلم عن یمینه و عن یساره السلا م علیکم ورحمة اللہ السلام علیکم ورحمة اللہ حتی یبدو جانب خده ورایت ابا بکر و عمریفعلان دلك ۔

تعلیق شعیب الارنورط: صحیح

[مسند الامام احمد حنبل ج۱ص۴۲۶ رقم الحد یث۴۰۵۵]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی ایک جانب نظر آئی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر۳۶

حدثنا عبداللہ حدثنی ا بی ثنا سلیما ن بن داود ثنا ابو اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسودعن عبداللہ قال:انا رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع ووضع وقیام و قعود ویسلم عن یمینه و عن یساره السلا م علیکم ورحمة اللہ السلام علیکم ورحمة اللہ حتی یبدوجانب خده ورایت ابا بکر وعمر یفعلان ذلك۔

[مسند الامام احمد حنبل ج ١ ص ٤٢٦ رقم الحدیث ٤٠٥٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھیرتے اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی ایک جانب نظر آئی اور ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ٣٧

حدثناعبداللہ حدثنی ابی ثنا وکیع عن اسرائیل عن ابی اسحاق عن عبدالرحمن بن الاسود وعلقمة او احدهما عن عبداللہ: ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکبر فی کل رفع وخفض قال وفعله ابو بکر و عمر رضی اللہ عنهما۔

تعلیق شیعب الارنووط: اسناده صحیح علی شرط الشیخین

[مسند الامام احمد حنبل ج ١ ص ٤٤٢ رقم الحدیث ٤٢٢٤]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

حدیث نمبر ٣٨

عن الرزاق عن معمر عن عاصم بن ابی النجود عن شقیق بن سلمة ان بن مسعود کان یکبر کلما خفض ورفع۔

[مصنف عبد الرزاق ج ٢ ص ٦٣ ح ٢٥٠٠]

حضرت شفیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب بھی جھکتے اور اٹھتے تو تکبیر کہتے تھے۔

حدیث نمبر ٣٩

حدثنا یوسف بن موسی قال: حدثنا عبید اللہ بن موسی عن اسرائیل عن ثویر بن ابی فاختة عن ابیه عن ابن مسعود قال: اول من نقص التکبیر الولیدبن عقبة فقال عبداللہ: نقصوها نقصهم اللہ لقد رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبر کلما

رکع و کلماسجد و کلما رفع۔

[مسند البزارج ١ ص٣٠٧]

حدیث نمبر٤٠

حدثنا ابن مرزوق قال ثنابو الولید قال ثنازھیر بن معاویة قال ثنا ابو اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسودعن ابیه عن عبد اللّٰه قال:انارایت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یکبر فی کل وضع ورفع۔

[شرح معانی الاثار للطحاوی ج ١ص٢٢٠ ح١٢٢٠]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب بھی سجدہ کرتے اور جب اٹھتے۔

حدیث نمبر٤١

حدثنا ابن مرزوق قال ثنابو الولیدقال ثنازھیر بن معاویة قال ثنا ابو اسحاق عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبداللّٰه قال:انارایت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یکبر فی کل وضع ورفع

[شرح معانی الاثار للطحاوی ج ١ص٢٢٠ ح١٢٢٠]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے۔

احادیث

سیدنا براء بن عاذب رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۴۲

حدثنا حسین بن عبد الرحمن انا وکیع عن ابن ابی لیلیٰ عن اخیه عیسیٰ عن الحکم عن عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ عن البر اء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیه حین افتتح الصلوۃ ثم لم یر فعهما حتی انصرف

[سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۱۶ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رفع یدین کیا جب نماز شروع کی، پھر نماز سے فارغ ہونے تک رفع یدین نہیں کیا۔

حدیث نمبر ۴۳

حدثنا ابوبکرۃ قال حدثنا مو مل قال ثنا سفیان قال ثنا یزید بن ابی زیاد عن ابن ابی لیلیٰ عن البراء بن عاذبؓ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر لافتتاح الصلوۃ رفع یدیه حتی یکون ابهاماہ قر یبامن شحمتی اذنیه ثم لایعود۔

[شرح معانی الاثار ج ۱ ص ۱۶۲ مکتبه الحقانیه ملتان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام جب نماز شروع کرنے کیلئے تکبیر کہتے تو رفع یدین کرتے حتی کہ اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی لوتک لے جاتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۴۴

حدثنا ابن ابی داوٗد قال ثنا عمر و بن عون قال انا خالد عن ابن ابی لیلیٰ عن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن عن ابیه عن البراء بن عاذبؓ عن البنی صلی اللہ علیہ وسلم مثله۔

[شرح معانی الاثار ج ۱ ص ۱۶۲ متکتبه الحقانیه ملتان]

(حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے حتی کہ اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی لوتک لے جاتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ٤٥

حدثنا محمد بن النعمان قال ثنایحیی بن یحیٰ قال ثناوکیع عن ابن ابی لیلٰی عن اخیه عن ابن ابی لیلٰی عن البراءؓ عن النبی ﷺ مثله۔

[شرح معانی الاثار ج ١ ص ١٦٢ مکتبه الحقانیه ملتان]

(حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے حتی کہ اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی لوتک لے جاتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ٤٦

سمعت اباحنیفه یقول الشعبی یقول سمعت البراء بن عاذب یقول کان رسول اللهﷺ اذا افتتح الصلوة رفع یدیه حتی یحاذی منکبیه لایعود یر فعهماحتی یسلّم من صلاته۔

[مسند الامام ابی حنیفه ص ١٥٦ مکتبه الکوثرالریاض]

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے حتی کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر لے جاتے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر٤٧

حدثنا اسحق حدثنا وکیع حدثنا ابن ابی لیلیٰ عن عیسٰی عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ ان النبیﷺ کان اذاافتتح الصلاة رفع یدیه ثم لایرفع حتی ینصرف۔

[مسندابی یعلی ج ٢ ص ٩٠ حدیث ١٦٨٩ مکتبه دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۴۸

حد ثنا اسحق حدثنا شریك عن یز ید بن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء قال كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلوۃ رفع یدیه نحور اسه ثم لا یعود۔

[مسند ابی یعلی ج ۲ ص ۹۰ حدیث ۱۶۹۰ مکتبه دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے سر کہ برابر پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۴۹

حدثنا اسحق حدثنا هشیم عن یز یدین ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ قال رایت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلوٰۃ كبر ورفع یدیه حتی كادتحاذیان اذنیه ثم لم یعد۔

[مسندابی یعلی ج ۲ ص ۹۰ حدیث ۱۶۹۱ مکتبه دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو تکبیر کہی اور رفع یدین کیا حتیٰ کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۵۰

حدثنا اسحٰق حدثنا ابن ادریس قال: سمعت یز ید بن ابی زیاد عن ابن ابی لیلٰی عن البراءؓ قال رایت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیه حین استقبل الصلاۃ حتی رایت ابهامیه قریبامن اذنیه ثم لم یرفعهما۔

[مسند ابی یعلی ج ۲ ص ۹۰ حدیث ۱۶۹۲ مکتبه دارالفکر]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی رفع یدین کیا حتیٰ کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۵۱

حدثنا ابو بکرہ قال نا وکیع عن ابن ابی لیلٰی عن الحکم و عسیی عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذاافتتح الصلاۃ رفع یدیہ ثم لم یر فعھماحتی یفرغ ۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۲٦۷ مکتبہ امدادیہ ملتان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر۵۲

حدثنا یحیی بن محمد بن صاعدنا محمد بن سلیمان لوین حدثنا اسماعیل بن زکریاحدثنایز ید بن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ انہ راٰی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلاۃ رفع یدیہ حتی حاذٰی بھما اذنیہ ثم لم یعد الی شئ من ذالک حتی فرغ من صلاتہ ۔

[سنن الدارقطنی ج ۱ ص ۲۹۳ بیروت لبنان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہوگئے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۵۳

حدثنا ابن صاعد نا لوین نا اسماعیل بن زکریا عن یز ید یعنی ابن ابی زیاد عن عدی بن ثابت عن البراء بن عاذبؓ مثلہ۔

[سنن الدارقطنی ج ۱ ص ۲۹٤ بیروت لبنان]

(حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہوگئے پھر سلام پھیرنے تک دوبارہ رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر٥٤

حدثنـاابو بكـر الادمـى احـمـد بـن مـحـمـد بـن اسـمـاعيل حدثنا عبدالله بن محمد بن ايوب المخرمى حدثنا على بن عاصم حدثنا محمد بن ابى ليلٰى عن يز يد بن ابـى زيـاد عن عبدالـرحمٰن بن ابـى ليـلٰى عن البـراء بن عـاذبؓ قال:رايت رسول اللهﷺ حين قام الى الصلاة فكبر ورفع يديه حتى ساوى بهمااذنيه ثم لم يعد۔

[سنن الدارقطنى ج ١ ص ٢٩٤ بيروت لبنان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر لے گئے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٥٥

عبدالرزاق عن الثورى عن يز يدبن ابى زياد عن عبدالرحمٰن بن ابى ليلٰى عن البـراء بن عـاذبؓ قـال:كان رسول الله ﷺ اذا كبـر رفـع يـديـه حتى يرى ابهاميه قريبا من اذنيه۔

[مصنف عبد الرزاق ج ٢ ص ٧٠ حديث ٢٥٣٠ ادارة القرآن كراتشى]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہوگئے۔

حدیث نمبر ٥٦

عبدالرزاق عن ابن عيينه عن يزيد عن عبدالرحمن بن ابى ليلٰى عن البراء بن عاذبؓ مثله وزادقال مرة واحد ة،ثم لاتعد لرفعهافى ذلك الصلوة ۔

[مصنف عبدالرزاق ج ٢ ص ٧٠، حديث ٢٥٣١ ادارة القرآن كر اتشى]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا

آپ ﷺ نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا حتی کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہوگئے (ایک روایت میں ہے) کہ پھر شروع نماز کہ علاوہ رفع یدین نہ کر۔

حدیث نمبر ۵۷

قال وکیع عن ابن ابی لیلٰی عن عیسٰی اخیہ والحکم عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذب انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ اذاافتتح الصلاۃ ثم لا یر فعھماحتی ینصرف۔

[المدونۃ الکبری ج ۱ ص ۱۶۵]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو رفع یدین کرتے پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۵۸

حدثنا محمد الصباح البزاز حدثنا شریك عن یز یدبن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ عن البراءؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا افتتح الصلاۃ رفع یدیہ الی قریب من اذنیہ ثم لایعود۔

[سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۱۶ مکتبہ امدادیہ ملتان]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو کانوں کے قریب تک رفع یدین کرتے پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۵۹

حدثنا عبدالوارث بن سفیان قال حدثنا قاسم بن اصبغ قال حدثنا احمد بن زھیر قال حدثنا ابو نعیم قال حدثنا موسی بن محمد الانصاری عن یز یدبن ابی زیاد عن عبدالرحمان بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال صلیت خلف البنی صلی اللہ علیہ وسلم فکبر فرفع یدیہ حتی حاذی اذنیہ فی اول مرۃ لم یزد علیھا۔

[التمھید ج ۹ ص ۲۱۴]

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ پیچھے نماز پڑھی پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا پہلی مرتبہ پھر دوبارہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۶۰

اخبرنا احمد بن محمد بن احمد قال حدثنا احمد بن الفضل بن العباس قال حدثنا محمد بن جریر قال حدثنا اسماعیل بن موسیٰ الرازی قال حدثنا شریك عن یزید بن ابی زیاد عن عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ عن براء بن عاذبؓ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة رفع یدیه حتی تحاذی اذنیه ثم لایعود۔

[التمهيد ج ۹ ص ۲۱۵]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کانوں تک رفع یدین کرتے پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ۶۱

حدثنا الحمیدی قال حدثنا سفیان قال حدثنا یزید بن ابی زیاد بمکة عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ البراء بن عاذبؓ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة رفع یدیه۔

[مسند الحميدى ج ۲ ص ۳۱٦ حديث ٧٢٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۶۲

فاخبر نا ابو عبد اللہ الحافظ حدثنا ابو العباس قال اخبربا الربیع قال اخبرنا الشافعی قال اخبرنا سفیان عن یزیدبن ابی زیاد عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلاة رفع یدیه ثم لایعود۔

[معرفة السنن والآثار للبيهقي ج ٢ ص ٤٩٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۶۳

فاخبرنا ابوزكر ياحدثنا ابو العباس قال اخبرنا نا الربيع قال اخبرنا الشافعي قال اخبرنا سفيان عن يزيد ابي زياد عن عبد الرحمٰن بن ليلٰى عن البراء بن عاذب رضی اللہ عنہ قال رايت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلاة رفع يديه ثم لايعود۔

[معرفة السنن والآثار للبيهقي ج ٢ ص ٤٩٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۶۴

فاخبرنا ابو بكر حدثناابو العباس قال اخبرنا نا الربيع قال اخبرنا الشافعي قال اخبرنا سفيان عن يز يدين ابي زياد عن عبد الرحمٰن بن ابي ليلٰى عن البراء بن عاذب رضی اللہ عنہ قال رايت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلاة رفع يديه ثم لايعود۔

[معرفة السنن والآثار للبيهقي ج ٢ ص ٤٩٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۶۵

حدثنا هشيم عن يز يد بن ابي زياد عن ابن ابي ليلٰى عن البراء بن عاذب رضی اللہ عنہ قال رأيت النبي صلی اللہ علیہ وسلم رفع يديه حتى كا دتا تحاذيان باذنيه۔

[مصنف ابن ابي شيبه ج ١ ص ٢٦٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کے قریب تک رفع یدین کیا۔ (پھر سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ٦٦

حدثنا ابوبکرة قال ثنا مومل بن اسماعیل قال ثنا سفیان قال ثنایز ید بن ابی زیاد عن ابن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر لافتتاح الصلوة رفع ید یه حتی یکون ابهاماه قریباً من شحمتی اذنیه۔

[شرح معانی الاثار للطحاوی ج۱ص۱٤٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی کانوں کی لو تک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ٦٧

حدثنا احمد بن علی بن العلاء ثنا ابو الاشعث ثنا محمد بن بکر ثنا شعبة عن یز ید بن ابی زیاد قال سمعت ابن ابی لیلٰی یقول: سمعت البراء فی هذا المجلس یحدث قو قا منهم کعب بن العجرة قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلاة یرفع یدیه فی اول تکبیرة

[سنن الدار قطنی ج۱ص۲۹۳]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ٦٨

نامحمد بن اسحاق نا معلی بن منصور ناشر یك عن یزیدبن ابی زیاد عن عبدالرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ قال کان البنی صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة رفع

یدیه قریبامن اذنیه اونحو من ذالك ثم لم یعد۔

[مسند رؤیانی ج١ص٤٠٠]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا پھر (دوبارہ سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٦٩

نا ابو الاشعت نازیاد بن عبداللّٰہ البکائی نایزیدبن ابی زیاد عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اوجب الصلاۃ رفع یدیه حتی حاذتا باذنیه۔

[مسند رؤیانی ج١ص٤٠٣]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع نماز میں کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ٧٠

نا ابو الاشعث نازیاد بن عبداللّٰہ البکائی، نامحمد بن عبدالرحمٰن، عن عیسٰی، عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ قال رایت رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم اذااوجب الصلاۃ فرفع یدیه حتی حاذتا باذنیه مرۃ واحدۃ لایز ید علی ذالك۔

[مسند رؤیانی ج١ص٤٠٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا ایک مرتبہ پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ٧١

نا اسحاق بن شاهین، نا خالد بن عبد اللّٰہ ، عن خالد الخدا ء، عن یز ید عن

عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ انه راٰی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین قام کبر ورفع یدیه۔

[مسند رؤیانی ج۱ص۴۰۵]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو تکبیر کہی اور (صرف شروع نماز میں) رفع یدین کی۔

حدیث نمبر ۷۲

حدثنامحمد بن النعمان قال ثنا یحی بن یحی ثنا وکیع عن ابن ابی لیلٰی عن الحکم عن ابن ابی لیلٰی عن البراءؓ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذاکبر لافتتاح الصلوۃ رفع یدیه حتی یکون ابهاماه قریباً من شحمتی اذنیه ثم لایعود۔

[شرح معانی الاثار ج۱ص۱۶۲]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر۷۳

حدثنا اسحق حدثنا وکیع حدثنا ابن ابی لیلٰی عن الحکم عن عبدالرحمن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذاافتتح الصلوۃ رفع یدیه ثم لایرفع حتی ینصرف۔

[مسند ابی یعلی ج۱ص۹۰]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۷٤

حدثنا زکریا بن یحییٰ حدثنا صالح بن عمر ، حدثنا یز ید بن ابی زیاد عن

عبدالرحمن بن ابی لیلٰی عن البراءؓ قال :کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتح الصلوۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بھما اذنیہ۔

[مسند ابی یعلی ج١ص٩١]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)

حدیث نمبر٧٥

حدثنا زکریا بن یحیی الواسطی حدثنا ھشیم عن یزید بن ابی زیاد عن عبد الرحمٰن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلوۃ رفع یدیہ حتی حا ذتا ابھامیہ او تحاذیان اذنیہ۔

[مسند ابی یعلی ج١ص ٨٠ حدیث نمبر ١٦٥٨]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر٧٦

حدثنا ھشیم عن یز ید بن ابی زیاد عن عبدالرحمن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلاۃ رفع یدیہ ۔

[مسند احمد ج٤ص٢٨٣]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر٧٧

حدثنا اسباط حدثنا یزید بن ابی زیادعن عبد الرحمن بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلوۃ رفع یدیہ حتی

تکون ابہا ماہ حذاء اذنیہ۔

[مسند احمد ج ٤ ص ٣٠١]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا (پھر دوبارہ سلام پھیرنے تک رفع یدین نہ کیا)

حدیث نمبر ۷۸

حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن یزید بن ابی زیاد قال سمعت ابن ابی لیلی قال سمعت البر اء یحدث قوما فیھم کعب بن عجرہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین افتتح الصلاۃ رفع یدیہ۔

[مسند احمد ج ٤ ص ٣٠٣]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۷۹

حدثنا عبد الرزاق انبانا سفیان عن یز ید بن ابی زیاد عن عبدا لرحمان بن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذبؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر رفع یدیہ حتی نری ابہامیہ قریباً من اذنیہ۔

[مسند احمد ج ٤ ص ٣٠٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (صرف) شروع نماز میں کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۸۰

حدثنا ابو الحسین العلوی املا ء انبا ابو بکر محمد بن احمد بن دلویہ الدقاق ثنا احمد بن الازہر ثنا اسباط بن محمد عن یزید بن ابی زیاد عن عبد الرحمن بن ابی لیلٰی عن البرا بن عاذبؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح

الصلوۃ رفع یدیہ حتی تکون حذو اذنیہ۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص۲۵]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو (صرف) شروع میں کانوں کہ قریب تک رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۸۱

حدثنا ھشیم عن ابن ابی زیاد عن ابن ابی لیلٰی عن البراء بن عاذب رض قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیہ حتی کانتا تحاذیا باذنیہ۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج۱ ص۲٦٤]

حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو کانون کہ قریب تک رفع یدین کیا۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم

و

ابوبکر رضی اللہ عنہ

و

عمر رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر۸۲

حدثنا ابو عثمان سعید بن محمد بن احمد الحناط حدثنا اسحاق بن ابی اسرائیل حدثنا محمد بن جابر عن حماد عن ابراھیم عن علقمه عن عبدؓ الله قال صلیت مع النبی صلی الله علیه وسلم ومع ابی بکر و مع عمر رضی الله عنهما فلم یر فعوا ایدیهم الا عند التکبیرة الاولی فی افتتاح الصلاۃ۔

[سنن الدار قطنی ج ۱ ص ۲۹۵]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور بکر وعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس انہوں نے رفع دین نہیں کیا مگر پہلی تکبیر کے وقت نماز کے شروع میں۔

حدیث نمبر۸۳

حدثناعبد الوهاب بن عیسیٰ بن ابی حیة حدثنا اسحاق بن ابی اسرائیل حد ثنا محمدبن جابر عن حماد عن ابراھیم عن علقمه عن عبداللهؓ قال صلیت مع النبی صلی الله علیه وسلم و مع ابیؓ بکر ومع عمر رضی الله عنهما فلم یرفعوا اید یهم الاعند التکبیره الاولی فی افتتاح الصلاۃ۔

[سنن الدار قطنی ج ۱ ص ۲۹۵]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے ساتھ اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس انہوں نے رفع دین نہیں کیا مگر پہلی تکبیر کے وقت نماز کے شروع میں۔

حدیث نمبر۸۴

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ حدثنا محمد بن صالح بن هانی حد ثنا ابراهیم بن محمد بن مخلد الضریر حدثنا اسحاق بن ابی اسرائیل حدثنا محمد بن جابر عن حماد بن ابی سلیمان عن ابراهیم عن علقمه عن عبدالله بن مسعودؓ قال صلیت خلف النبی صلی الله علیه وسلم وابی بکرؓ و عمرؓ فلم یرفعوا ایدیهم الاعندافتتاح الصلاۃ۔

[سنن الکبری للبیهقی ج ۱ ص ۷۹]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کے پیچھے اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی پس انہوں نے رفع الیدین نہیں کیا مگر نماز کو شروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر ٨٥

حدثنا اسحٰق بن ابی اسرائیل حدثنا محمد بن جابر عن حماد عن ابراهیم عن علقمه عن عبد اللّٰہ رضی قال صلیت مع رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم و ابی بکر رضی و عمر رضی فلم یر فعوا ایدیهم الا عند افتتاح الصلاة۔

[مسند ابی یعلی ج٤ ص١٦٧]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع الیدین نہیں کیا مگر نماز کو شروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر ٨٦

اخبرنا ابو عبداللّٰہ الحافظ قال حدثنا ابو جعفر محمد بن سعید المز کی قال حدثنا العباس بن حمزة قال حدثنا اسحق بن ابی اسرائیل قال حدثنا محمد بن جابر عن حماد بن ابی سلیمان عن ابراهیم عن علقمه عن عبداللّٰہ بن مسعود رضی قال صلیت خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم و ابی بکر و عمر فلم یر فعوا اید یهم الا عندافتتاح الصلاة۔

[معرفة السنن و الاثار ج٢ ص٤٩٧]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع یدین نہیں کیا مگر نماز کو شروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر ٨٧

حدثنا عبد اللّٰہ بن صالح بن عبد اللّٰہ ابو محمد صاحب البخاری صدوق ثبت قال حدثنا اسحاق بن ابراهیم المروزی حدثنا محمد بن جابر السحیمی

عن حماد عن ابراهیم عن علقمه عن عبدالله قال صلیت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم و ابی بکر و عمر فلم یر فعوا ایدیهم الاعندافتتاح الصلاة۔

[معجم أسامی شیوخ ابی بکر الاسما عیلی ج۱ص٤٩٤]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع یدین نہیں کیا مگر نماز کو شروع کرتے وقت۔

حدیث نمبر ۸۸

حدثنا اسحاق بن ابراهیم ثنا لوین اسحاق بن اسرائیل ثنا محمد بن جابر عن حماد عن ابراهیم عن علقمه عن عبدالله قال صلیت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم و ابی بکر وعمر فلم یرفعوا اید یهم الاعند استفتاح الصلاة۔

[الکامل لابن عدی ج٦ص١٥٦]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی پس انہوں نے رفع یدین نہیں کیا مگر نماز کو شروع کرتے وقت۔

احادیث

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر۸۹

حدثناالحمیدی قال ثنا الز ھری قال اخبرنی سالم بن عبد اللہ عن ابیہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلو ۃ رفع یدیہ حذو منکبیہ و اذا اراد ان یر کع وبعد مایرفع راسہ من الر کو ع فلا یرفع ولا بین السجدتین۔

[مسند الحمیدی ج ۲ ص۲۷۷]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو کندھوں کے برابر رفع یدین کی اور جب رکوع کا ارادہ فرمایا اور جب رکوع سے سر مبارک اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور نہ ہی سجدوں میں رفع یدین کی۔

حدیث نمبر۹۰

حدثنا عبداللہ بن ایوب المخرمی حدثناسفیان بن عیینہ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلاۃرفع یدیہ حتی یحاذی بھما و قابعضھم حذومنکبیہ واذاارا د ان یر کع و بعد مایرفع راسہ من الر کو ع لایر فعھما و قال بعضھم ولایرفع بین السجد تین۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ ص ۹۰]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی۔

حدیث نمبر۹۱

حدثنا سعد ان بن نصر حدثنا سفیان بن عیینہ عن الزھری عن سالم عن ابیہ قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذاافتتح الصلاۃ رفع یدیہ حتی یحاذی بھما وقال بعضھم حذو منکبیہ و اذارادان یر کعو بعد مایرفع راسہ من الر کو ع

لایرفعهماو قال بعضهم ولا یرفع بین السجدتین۔

[مسند ابی عوانه ج۲ ص ۹۰]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی۔

حدیث نمبر۹۲

حدثنا شعیب ابن عمرو حدثنا سفیان بن عیینه عن الزهری عن سالم عن ابیه قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم اذاافتتح الصلاة رفع یدیه حتی یحاذی بهما وقال بعضهم حذو منکبیه و اذا ارادان یرکع و بعد مایرفع راسه من الو کو ع لا یر فعهما وقال بعضهم ولا یرفع بین السجدتین۔

[مسند ابی عوانه ج۲ ص ۹۰]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی۔

حدیث نمبر۹۳

حدثنا الربیع بن سلیمان عن الشافعی عن ابن عیینه عن الزهری عن سالم عن ابیه بنحوه۔

[مسند ابی عوانه ج۲ ص ۹۰]

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو

رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی)۔

حدیث نمبر ۹۴

حد ثنی ابو داؤد قال حدثنا علی قال حدثنا سفیان حدثنا الزهری اخبر نی سالم عن ابیه قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم بمثله۔

[مسند ابی عوانه ج۲ص۹۰]

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کوکندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی)۔

حدیث نمبر ۹۵

حدثنا الصائغ بمکه قال ثنا الحمیدی قال سفیان عن الزهری قال اخبرنی سالم عن ابیه قال رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم مثله۔

[مسند ابی عوانه ج۲ص۹۱]

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شروع کی تو رفع یدین کیا یہانتکہ بعضوں نے کہا کہ ہاتوں کو کندھوں کے برابر لے گئے اور جب رکوع کا ارادہ کیا اور جب رکوع سے سر اٹھایا تو رفع یدین نہ کی اور بعضوں نے کہا کہ سجدوں میں بھی رفع یدین نہ کی)۔

حدیث نمبر ۹۶

حدثنی عثمان بن محمد قال:قال لی عبید الله بن یحیی حدثنی عثمان بن سوادۃ ابن عبّاد عن حفص بن میسره عن زید بن اسلم عن عبد الله بن عمر قال کنّا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم بمکه نرفع اید ینا فی بدء الصلوۃو فی داخل الصلاۃ عندالرکوع فلما ها جر النّبی صلی الله علیه وسلم الی المدینه ترك رفع الیدین فی داخل الصلاۃ عندالرکوع و ثبت علی رفع الیدین فی بدء الصلاۃ۔

[اخبار الفقهاء والمحدثين ص ٢١٤]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صحابہ رضی اللہ عنہم) مکہ المکرّمہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شروع نماز میں نماز کے اندر رکوع کے وقت رفع یدین کیا کرتے تھے پس جب بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی تو نماز کے اندر رکوع والا رفع یدین ترک فرمایا اور صرف شروع نماز والے رفع یدین پر ثابت قدم رہے۔

حدیث نمبر ۹۷

اخبرناابوطاهر ناابوبكرنا احمد بن منيع اناروح بن جريج ح و حدثنا الحسن بن محمد حدثنا روح اخبرنا ابن جريج و حدثنا الحسن ايضا الزعفرانى نا حجاج بن محمد قال قال ابن جر يج اخبرنا عمرو بن يحيى عن محمد بن يحيى بن حيان عن عمه واسع بن حيان :انه سال ابن عمرؓ عن صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال:الله اكبر كلما وضع الله اكبر كلما رفع۔

هذا لفظ حديث الحسن بن محمدو قال ابن منيع :عن ابن عمرؓ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول:الله اكبر كلمارفع ووضع وزاد ثم يقول:السلام عليكم ورحمة الله عن يمينه السلام عليكم ورحمة الله عن يساره۔

قال ابو بكر:اختلف اصحاب عمرو بن يحيى فى هذا الاسناد فقال:انه سال عبدالله بن زيد بن عاصم خرجته فى كتاب الكبير۔

قال الاعظمى :اسناده صحيح

[صحيح ابن خزيمة ج ١ ص ٢٨٩]

حضرت واسع بن حیان نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کہ بارہ میں پوچھا تو آپ نے فرمایا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) جب بھی جھکتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے اور جب بھی اٹھتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے

حدیث نمبر ۹۸

اخبرناابوطاهر ناابوبكرنا احمد بن منيع اناروح بن جريج اخبرنا ابن جريج اخبرنا عمرو بن يحيى عن محمد بن يحيى بن حيان عن عمه واسع بن حيان ۔

[صحیح ابن خزیمۃ ج ۱ ص۲۸۹]

حدیث نمبر۹۹

اخبرناابوطاھرناابوبکر وحدثنا الحسن بن محمد حدثناروح اخبرنا ابن جریج اخبرنا عمرو بن یحیی عن محمد بن یحیی بن حیان عن عمہ واسع بن حیان۔

[صحیح ابن خزیمۃ ج ۱ ص۲۸۹]

حدیث نمبر ۱۰۰

اخبرناابوطاھر ناابوبکر وحدثنا الحسن ایضا الز عفرانی نا حجاج بن محمد قال قال ابن جریج اخبرناعمرو بن یحیی عن محمد بن یحیی بن حیان عن عمہ واسع بن حیان۔

[صحیح ابن خزیمۃ ج ۱ ص۲۸۹]

حدیث نمبر۱۰۱

حدثناعبداللہ حدثنی ابی ثناروح ثنابن جریج اخبرنی عمرو بن یحیی عن محمدبن یحیی بن حبان عن عمہ واسع: انہ سال عبد اللہ بن عمرؓ عن صلاۃ رسول اللہ ﷺ فقال اللہ اکبر کلما وضع کلما رفع ثم یقول السلام علیکم ورحمۃ اللہ علی یمینہ السلام علیکم علی یسارہ۔

تعلیق شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

[مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص۱۵۲ ح۶۳۹۷]

حضرت واسع بن حیان رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے رسول ﷺ کی نماز کہ بارہ میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا (رسول اللہ ﷺ) جب بھی جھکتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے اور جب بھی اٹھتے تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہتے پھر آپ ﷺ دائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے اور بائیں جانب السلام علیکم کہتے۔

حدیث نمبر۱۰۲

حدثنا عبداللہ ثنابی ثناابوسلمۃ الخزاعی اناعبد العزیز بن محمدبن الاندراوردی مولی بنی لیث عن عمرو بن یحیی بن عمارۃ بن ابی حسن الانصاری ثم

المحاربی عن محمد بن یحیی بن حیان عن عمه واسع بن حبان قال قلت لابن عمر اخبرنی عن صلاة رسول الله ﷺ کیف کانت قال:فذکر التکبیر کلما وضع راسه و کلما رفعه و ذکر السلام علیکم ورحمة الله عن یمینه السلام علیکم عن یساره۔

تعلیق شعیب الارنووط:اسناده قوي

[مسند الامام احمد بن حنبل ج٢ ص٧١ ح٥٤٠٢]

حضرت واسع بن حیان رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کہ بارہ میں پوچھا کہ کیسی تھی تو آپ نے تکبیر ذکر کی جب بھی سر رکھے اور اٹھائے اور دائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ اور بائیں جانب السلام علیکم ذکر کیا۔

احادیث

سیدنا ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر۱۰۳

حدثنایحیی بن بکیرقال حدثنا اللیث عن خالد عن سعید عن محمد بن عمروبن حلحلة عن محمدبن عمروبن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرناصلوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابوحمیدالساعِدی انا احفظکم لصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رأیته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذارکع ا مکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذ اسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضهما و استقبل باطراف اصابع رجلیه القبلة فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجله الیسُری و نصب الیمنی فاذا جلس فی الرکعة الاخرۃ قدم رجله الیسُری و نصب الاخری و قعد علی مقعد ته۔

[بخاری ج۱ص۱۱٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰٤

حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنی اللیث عن یز ید بن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر

من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذ کرنا صلوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایتہ اذا کبر جعل یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظہرہ فاذارفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار مکانہ واذ اسجد وضع یدیہ غیر مفترش ولاقا بضھما و استقبل باطراف اصابع رجلیہ القبلۃ فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجلہ الیسُری و نصب الیمنی فاذا جلس فی الرکعۃ الاخرۃ قدم رجلہ الیسُری و نصب الاخری و قعد علی مقعد تہ۔

[بخاری ج۱ ص۱۱٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰۵

حدثنا یحیی بن بکیر قال حدثنی اللیث عن یز یدبن محمد عن محمد بن عمرو حلحلۃ عن محمد بن عمروبن عطاء انہ کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذ کرنا صلوۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایتہ اذا کبر جعل یدیہ حذو منکبیھواذا رکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظہرہ فاذارفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار

مکانه واذ اسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضهما و استقبل باطراف اصابع رجلیه القبلة فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجله الیسُری و نصب الیمنی فاذا جلس فی الرکعة الاخرة قدم رجله الیسُری و نصب الاخری و قعد علی مقعدته۔

[بخاری ج۱ ص۱۱٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰٦

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ انبا ابو بکر احمد بن اسحاق الفقیه انبا احمد بن ابراهیم ثنا ابن بکیر ثناالليث عن ابن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفرمن اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم قال فذکرنا صلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ابوحمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه و اذارکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص۸٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی

کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے۔

حدیث نمبر ۱۰۷

اخبرنا ابو الحسن علی بن احمد بن عبدان انبأ احمد بن عبید الصغار حدثنا عبید بن شریك البزار حدثنا یحیی بن بکیر حدثنا اللیث عن یز یدبن حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمروبن عطاء انه كان جالسًا مع نفرمن اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ كرنا صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا كنت احفظكم لصلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذاكبر جعل یدیه حذو منكبیه واذا ركع ا مكن یدیه من ركبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود كل فقار مكانه واذاسجد وضع ید یه غیر مفترش ولاقا بضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الركعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الركعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الكبری للبیهقی ج۲ ص۱۲۷]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب کوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا

ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰۸

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا حمادبن شاکر قال ثنا محمد بن اسمٰعیل ھو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن خالد عن سعید عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی ﷺ قال فذ کرنا صلوة رسول اللہ ﷺ فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول اللہ ﷺ رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع ا مکن یدیه من رکبتیه ثم ھصر ظھره فاذارفع راسه استو ی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع ید یه غیر مفترش ولاقا بضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص۱۲۷]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد

بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۰۹

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابو سعید احمد بن محمد النسوی ثنا حمادبن شاکر قال ثنا محمد بن اسمٰعیل ھو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن یزید ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلۃ عن محمد بن عمرو بن عطاء انہ کان جالسًا مع من اصحاب النبی ﷺ قال فذ کرنا صلوۃ رسول اللہ ﷺ فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوۃ رسول اللہ ﷺ رایتہ اذا کبر جعل یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع ا مکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذا رفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار مکانہ واذاسجد وضع یدیہ غیر مفترش ولاقا بضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیہ واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیہ ثم جلس رجلہ الیسری واذا جلس فی الرکعۃ الآ خرۃ قدم رجلہ الیسری و جلس علی مقعد تہ۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہوجاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں

پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۰

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا حمادبن شاکر قال ثنا محمد بن اسمٰعیل ھو البخاری قال حدثنی یحیی بکیر ثنا اللیث عن یزید بن محمد عن محمد بن عمرو حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی اناکنت احفظکم لصلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع ا مکن یدیه من رکبتیه ثم ھصر ظھره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع ید یه غیر مفترش ولاقا بضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیھقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۱

اخبرنا ابو عبد الله الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا محمد بن یوسف قال حدثنا محمد بن اسماعیل هو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن خالد عن سعید عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم قال فذکرنا صلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم رایته اذاکبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس علی رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآ خرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۲

اخبرنا ابو عبد الله الحافظ اخبرنی ابو سعید احمد بن محمد النسوی ثنا محمد بن یوسف قال حدثنا محمد بن اسمٰعیل هو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن یزید بن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی الله علیه وسلم قال فذ کرنا صلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم رایته اذا کبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقابضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآخرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعدته۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص۱۲۸]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۳

اخبرنا ابو عبد اللہ الحافظ اخبرنی ابوسعید احمد بن محمد النسوی ثنا محمد بن یوسف قال حدثنا محمد بن اسمٰعیل هو البخاری قال حدثنی یحیی بن بکیر ثنا اللیث عن یزید بن محمد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلوة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذا کبر جعل یدیه حذو منکبیه واذا رکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه واذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولاقا بضهما واستقبل باطراف اصابع رجلیه واذاجلس فی الرکعتین قدم رجلیه ثم جلس رجله الیسری واذا جلس فی الرکعة الآخرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعد ته۔

[السنن الکبری للبیهقی ج ۲ ص ۱۲۸ اداره تالیفات اشرفیه]

حضرت محمد بن عمرو بن عطا رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کومونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کومضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱٤

اخبرنا عبد الواحدبن احمد المليحى، انا احمد بن عبدالله النعيمى انا محمد بن يوسف نامحمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير ناالليث عن خالد عن سعيد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذ كرنا صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدىؓ انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذاكبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار الى مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ و نصب اليمنٰى فاذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى و نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔ هذا حديث صحيح۔

[شرح السنه للبغویؒ ج۱ص۴۱۲]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہوجاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۵

اخبرنا عبد الواحدبن المليحى، انا احمد بن عبدالله النعيمى انا محمد بن يوسف نا محمد نامحمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نااللیث عن يز يد بن ابى حبيب عن محمد بن عمرو بن حلحلته عن محمد بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذ كرنا صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدىؓ انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذا كبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهوه فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار الى مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش و قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ و نصب اليمنىٰ فاذاجلس فى الركعه الا خرة قدم رجله اليسرى و نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔ هذا حديث صحيح۔

[شرح السنه للبغویؒ ج۱ص۴۱۲]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١١٦

اخبرنا عبد الواحدبن المليحى، انا احمد بن عبد الله النعيمى انا محمد بن يوسف نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نااللیث عن يزيد بن محمد عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلی اللہ علیہ وسلم فذ كرنا صلاة النبى صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حميد الساعدیؓ انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رايته اذاكبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار الى مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتىن جلس على رجله اليسرىٰ و نصب اليمنىٰ فاذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى و نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔ هذا حديث صحيح۔

[شرح السنه للبغویؒ ج١ص٤١٢]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور ردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر۱۱۷

اخبرنا الحسین بن محمد بن مصعب حدثنا عبد اللہ بن محمد بن عمرو الغزی حدثنا یحیی بن بکیر حدثنی اللیث عن یز ید بن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدیؓ انا احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته اذا کبر جعل یدیه حذو منکبیه و اذارکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی فاذاسجد وضع یدیه غیر مفترش و قابض واستقبل باطراف رجلیه الی القبله واذاجلس فی الرکعة الاخرة قدم رجله الیسری و جلس علی مقعدته۔

[صحیح ابن حبان ج۸ص۲۲۹ح۱۹۰۱]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوتے تھے پس حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ تکبیر کہتے تو مونڈھوں تک رفع یدین کرتے جب رکوع کرتے تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے پھر پیٹھ کو جھکا دیتے پھر سر کو اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) اور سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ پھیلے ہوئے ہوتے نہ سمٹے ہوئے اور اپنے پاؤں کو قبلہ رخ کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے بایاں پاؤں آگے نکال لیتے اور اپنے مقعد پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۱۸

وقد اخبرنا ابو عبداللہ الحافظ قال اخبرنا ابو بکر احمد بن اسحاق الفقیه قال اخبرنا احمد بن ابراهیم حدثنا ابن نکیر قال حدثنی اللیث عن ابن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فذ کرنا صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایته

اذا کبر جعل یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذا رفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار مکانہ فاذا سجد وضع یدیہ غیر مفترش ولا قابضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیہ القبلہ فاذا جلس فی الرکعتبن جلس علی رجلہ الیسریٰ فاذا جلس فی الرکعة الاخرة قدم رجلہ الیسری و قعد علی مقعدتہ۔

[معرفة السنن والاثار للبیھقی ج٣ص٨٦ح٩١٢]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١١٩

اخبرنا ابو عبداللہ الحافظ قال اخبرنی ابو سعید النسوی قال حدثنا حما دبن شاکر قال حدثنا محمد بن اسماعیل قال حدثنی یحیی بن بکیر فذکرہ قال البخاری سمع اللیث یزید بن ابی حبیب و یزید من محمد بن حلحلة و ابن حلحلة عن عطاء انہ کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرہ وزاد فیہ فی الجلوس فی الرکعتین عند قولہ جلس علی رجلہ الیسری ونصب الیمنی وقال فی الاخرة قدم رجلہ الیسری نسب الیمنی وقعد علی مقعدتہ۔

[معرفة السنن والاثار للبيهقی ج۳ص۸۷ح۹۱۳]

حدیث نمبر ۱۲۰

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ قال اخبرنی ابو سعید النسوی قال حدثنا محمد بن یوسف قال حدثنا محمد بن اسماعیل قال حدثنا محمد بن اسماعیل قال حدثنی یحیی بن بکیر فذ کر۔

[معرفة السنن والاثار للبيهقی ج۳ص۸۷]

حدیث نمبر ۱۳۱

اخبرنا ابو عبد الله محمد بن عبد الله الحافظ، انا ابو بکر احمد بن اسحاق الفقیه انا احمد بن ابراهیم بن ملحان، ناابن بکیر، حدثنی اللیث عن ابن ابی حبیب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبیصلی الله علیه وسلم قال فذ کرنا صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ابو حمید الساعدی انا کنت احفظکم لصلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم رایته اذاکبرجعل یدیه حذو منکبیه واذارکع امکن یدیه من رکبتیه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوی حتی یعود کل فقار مکانه فاذاسجد وضع یدیه غیر مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف رجلیه القبله فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجله الیسریٰ واذاجلس فی الرکعة الا خرة قدم رجله الیسری و قعد علی مقعدته۔

[السنن الصغير للبيهقی ج۱ص۲۵۰]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ

تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۳۲

اخبرنا عبد الواحد المليحى انا احمد بن عبدالله النعيمى انا محمد بن يوسف، نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نا الليث عن خالد عن سعيد عن محمد بن عمرو بن حلحة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذكرنا صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدى انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذاكبر جعل يديه حذاء منكبيه واذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل باطراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ نصب اليمنى واذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔

[الانوار فی شمائل النبی المختار للبغوی ج ١ ص ٢٠٨]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد

بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر١٢٣

اخبرنا عبد الواحد المليحى انا احمد بن عبدالله الفيمى انا محمد بن يوسف، نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نا الليث عن ابى حبيب عن بن عمرو عطاء انه كان جالسًا مع من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذ كرنا صلاة النبى صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدى انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذاكبرجعل يديه حذاء منكبيه واذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ نصب اليمنى واذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔

[الانوار فی شمائل النبی المختارللبغوی ج١ص٢٠٨]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اور دایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور دائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۲٤

اخبرنا عبد الواحد المليحى انا احمد بن عبدالله الفيمى انا محمد بن يوسف، نا محمد بن اسماعيل نا يحيى بن بكير نا الليث عن عن يز يد بن محمد عن محمد بن عمرو عطاء انه كان جالسًا مع نفرمن اصحاب النبى ﷺ فذ كرنا صلاة النبى ﷺ فقال ابو حميد الساعدى انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله ﷺ رايته اذا كبرجعل يديه حذاء منكبيه واذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه فاذاسجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل با طراف اصابع رجليه القبله فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ نصب اليمنى واذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى نصب الاخرى و قعد على مقعدته۔

[الانوار فی شمائل النبی المختارللبغوی ج١ص٢٠٨]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم ﷺ کی نماز کا ذکرہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کومونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کومضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کرلیتے اوردائیں کوکھڑا کرلیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ۱۲۵

اخبرنا عمر بن عبد العزيز انا القاسم بن جعفر انا ابو على اللولوى نا ابو

داود نا احمد بن حنبل ناعبد الملك بن عمرو اخبر نی فليح بن سليمان حدثنی عباس بن سهل قال اجتمع ابو حميد وابو اسيد و سهل بن سعد و محمد بن مسلمه فذ كرو اصلاة رسول الله صلی الله علیہ وسلم فقال ابو حميد الساعدی رضی الله عنه انا اعلمكم بصلاة النبی صلی الله علیہ وسلم فذكر بعض هذا قال ثم ركع فوضع يديه على ركبتيه كانه قابض عليها ووتر يديه فتجافا هن جنبيه وقال ثم سجد فامكن انفه و جبهته ونحی يديه عن جنبيه ووضع كفيه حذو منكبيه ثم رفع راسه حتى رجع كل عظم في موضعه حتى فرغ ثم جلس فافترش رجله اليسری واقبل بصدره اليمنى على قبلته ووضع كفه اليمنى على ركبته اليمنى وكفه اليسرى على ركبته اليسری واشار باصابعه۔

[الانوار فی شمائل النبی المختارللبغوی ج١ص٢٠٨]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں (پاؤں) پر بیٹھتے اوردایاں کھڑا کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اوردائیں کو کھڑا کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١٣٦

اخبرنا ابو طاهر، نا ابوبكر،نا ابوزهير عبدالمجيد بن ابراهيم المصری حدثناشعيب يعنی ابن يحيی التبعيبی ثنا يحی بن ايوب عن يز يد بن ابی حبيب ان محمد بن عمرو بن حلحلة حدثه محمد بن عمروبن عطاء انه كان جالسًا مع

نفر من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرو اصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید رض الساعدی انا کنت احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایتہ اذا کبر جعل یدیہ حذاء منکبیہ فاذارکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار منہ مکانہ واذاسجد وضع یدیہ غیر مفترش ولا قابضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیہ القبلۃ۔

[صحیح ابن خزیمہ ج١ ص٣٢٧]

حضرت محمد عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدیؓ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو ایسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے۔

حدیث نمبر١٢٧

اخبرنا ابو طاھر نا ابو بکر نا عیسی بن ابراھیم الغافقی المصری حدثنا ابن وھب عن اللیث بن سعد عن یزید بن محمد القرشی عن محمد بن عمرو بن حلحلۃ عن محمد بن عمرو بن عطاء انہ کان جالسًا مع نفر من اصحاب النبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکروا صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو حمید الساعدیؓ انا کنت احفظکم لصلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رایتہ اذا کبر جعل یدیہ حذاء منکبیہ فاذارکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استوی حتی یعود کل فقار مکانہ واذاسجد وضع یدیہ غیر مفترش ولا قابضھما واستقبل باطراف اصابع رجلیہ القبلۃ فاذاجلس فی الرکعتین جلس علی رجلہ الیسریٰ فاذاجلس فی الرکعۃ الاخرۃ قدم رجلہ الیسری

وقعد علی مقعدته۔

[صحیح ابن خزیمه ج ١ ص ٣٢٤]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوئے تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر ہوا تو حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب تکبیر کہتے تو اپنے ہاتوں کو مونڈھوں تک لے جاتے جب رکوع کرتے (تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے اور پیٹھ کو جھکا لیتے پھر جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) تو اسی طرح کھڑے ہوتے کہ تمام جوڑ درست ہو جاتے جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ بالکل پھیلا ہوا ہوتا اور نہ سمٹا ہوا۔ پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھتے جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں پاؤں پر بیٹھتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو آگے کر لیتے اور بیٹھنے کی جگہ پر بیٹھ جاتے۔

حدیث نمبر ١٢٨

اخبرنا ابو طاهر نا ابو بكر، ناعيسى بن ابر اهيم الغافقى المصرى حدثنا ابن وهب عن الليث بن سعد عن يزيد بن ابى حبيب عن محمد بن عمرو بن حلحلة عن محمد بن عمرو بن عطاء انه كان جالسًا مع نفر من اصحاب النبى صلى الله عليه وسلم فذكروا صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابو حميد الساعدىؓ انا كنت احفظكم لصلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذاكبر جعل يديه حذاء منكبيه فاذاركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذارفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه واذاسجد وضع يديه غير مفترش و قابضهما واستقبل با طراف اصابعه القبلة فاذاجلس فى الركعتين جلس على رجله اليسرىٰ فاذاجلس فى الركعة الا خرة قدم رجله اليسرى وجلس على مقعدته ۔

[صحیح ابن خزیمه ج ١ ص ٣٢٤]

حدیث نمبر۱۲۹

حدثنی ابو الحسین محمد بن عبداللّٰہ بن مخلد الا صبھانی قال ثنا ھشام بن عمار قال ثنا اسماعیل بن عیاش قال ثنا عتبہ بن ابی حکیم عن عیسی بن عبد الرحمٰن العدوی عن العباس بن سھل عن ابی حمید الساعدی انہ کان یقول لاصحاب رسول اللہ ﷺ انا اعلمکم بصلوۃ رسول اللہ ﷺ اذاقام الی الصلوۃ کبر ورفع یدیہ حذاء وجھہ۔

[شرح معانی آلاثار ج ۱ ص ۱۴۴' مکتبہ حقانیہ]

حضرت عباس بن سہل رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کو زیادہ جانتا ہوں آپ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور چہرے کے برابر رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر۱۳۰

اخبرنا الحسین بن محمد بن مصعب حدثنا عبداللّٰہ بن محمد بن عمرو الغزی حدثنایحیی بن بکیر حدثنی اللیث عن یزید بن محمد القرشی عن محمد بن عمرو بن حلحلۃ عن محمد بن عمرو بن عطاء انہ کان جالسا مع نفر من اصحاب النبی ﷺ فقال ابو حمید الساعدی انا احفظکم لصلاۃ رسول اللّٰہ ﷺ رایتہ اذا کبر جعل یدیہ حذو منکبیہ واذا رکع امکن یدیہ من رکبتیہ ثم ھصر ظھرہ فاذارفع راسہ استوی فاذاسجد وضع یدیہ غیر مفترش و قابض واستقبل بااطراف رجلیہ الی القبلۃ واذاجلس فی الرکعۃ الاخرۃ قدم رجلہ الیسری و جلس علی مقعد تہ۔

[صحیح ابن حبان ج۸ص ۵۸۱ ح۱۸۶۹]

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء رحمۃ اللہ علیہ چند صحابہ کرامؓ کیساتھ بیٹھے ہوتے تھے پس حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ کو نبی کریم ﷺ کی نماز تم سب سے زیادہ یاد ہے میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ تکبیر کہتے تو مونڈھوں تک رفع یدین

کرتے جب رکوع کرتے تو رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے ہاتھوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے تھام لیتے پھر پیٹھ کو جھکا دیتے پھر سر کو اٹھاتے (تو رفع یدین نہ کرتے) اور سیدھے کھڑے ہو جاتے۔ جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھ اس طرح رکھتے کہ نہ پھیلے ہوئے ہوتے نہ سمٹے ہوئے اور اپنے پاؤں کو قبلہ رخ کرتے اور جب آخری رکعت میں بیٹھتے بایاں پاؤں آگے نکال لیتے اور اپنے مقعد پر بیٹھ جاتے۔

احادیث

سیدنا ابی ھریرہ رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر۱۳۱

اخبرنا عبدالله بن محمد الازدی: قال حدثنا اسحاق بن ابراهیم ، قال: حدثنا ابو عامر العقدی، قال:حدثنا ابن ابي ذئب، عن سعيد بن سمعان ، مولی، الزرقیین، قال:دخل علینا ابو هریرة المسجد ، فقال : ثلاث کان رسو ل الله صلی الله علیہ وسلم یعمل بهن، تر کهن الناس ، کان رسول الله صلی الله علیہ وسلم اذا قام الی الصلاة رفع یدیه مدا، و کان یقف قبل القراء هنیة یسال الله من فضله ، و کان یکبر فی الصلاة کلمارکع وسجد۔

[صحیح ابن حبان ج۸ص ٤٧ الحدیث۱۸۰۷]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد میں تشریف لائے پس آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔اورقرات سے پہلے کچھ دیر خاموش رہتے اوراللہ تعالیٰ نے فضل مانگتے۔اورنماز میں جب بھی رکوع وسجد کرتے تو (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر۱۳۲

نایحیی بن حکیم، نا ابو عامر حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان قال: دخل علینا ابو هریرة مسجد بنی وریق قال: ثلاث کان رسو ل الله صلی الله علیہ وسلم یفعل بهن تر کهن الناس کان اذاقام الی الصلاة قال : هکذا واشار ابو عامر بیده ولم یفرج بین اصابعه ولم یضمها وقال:هکذا ارانا ابن ابي ذئب قال ابو بکر :واشار لنا یحیی بن حکیم ورفع یدیه ففرج بین اصابعه تفریجا لیس بالواسع، ولم یضم بین اصا بعه ولاباعد بینها رفع یدیه فوق راسه مدا وکان یقف قبل القراء ة هنیة یسال الله تعالی من فضله وکان یکبر فی الصلاة کلما سجد ورفع۔

[صحیح ابن خز یمة ج۲ ص ٢٧٤ الحدیث٤٤٦]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے لوگوں اُن کو چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے ۔۔۔تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالیٰ سے فضل مانگتے اور سجدہ کرتے وقت اور سر اٹھاتے وقت (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر۱۳۳

نابندار ، نایحیی ،عن ابن ابی ذئب، ح وحدثنا الحسین بن عیسی البسطامی، نامحمد بن اسماعیل بن ابی فدیك، عن ابن ابی ذئب، عن سعید بن سمعان، عن ابی هریرة قال: ثلاث كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم یفعلهن، تركهن الناس كان اذاقام الی الصلاة رفع یدیه مدا وكان یقف قبل القراءة هنیة یسال الله من فضله ، وكان یكبر كلما خفض ورفع

[صحیح ابن خزیمة ج ۲ص ۲۹۱الحدیث۴۵۷]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالیٰ سے فضل مانگتے اور ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر۱۳۴

حدثنا ابو داود قال:حدثنا ابن ابی ذئب، عن سعید بن سمعان ، قال:دخل علینا ابو هریرة مسجد الزرقیین فقال :ترك الناس ثلاثة مما كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم یفعل كان اذا دخل الصلاة رفع یدیه مدا ثم سكت هنیة یسال الله عزوجل من فضله، وكان یكبر اذا خفض ورفع واذا ركع۔

[مسند الطيالسيى ج ٦ ص٤٥٧ الحديث٢٤٨٦]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالی سے فضل مانگتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور اٹھتے اور جب رکوع کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۵

اخبرنا ابو بكر محمد بن الحسن بن فورك اخبرناعبدالله بن جعفر حدثنا يونس بن حبيب حدثنا ابو داود الطيالسى حدثنا ابن ابى ذئب عن سعيد بن سمعان قال: دخل علينا ابو هريرة رضى الله عنه مسجد الزرقيين فقال: كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذادخل الصلاة رفع يديه مدًا ثم سكت هنيه يسال الله من فضله وكان يكبر اذا خفض واذا ركع۔

[السنن الكبرى و فى ذيله الجوهر النقى ج ٢ ص٣٨٨]

حضرت سعید بن سمعان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس مسجد بنی وریق میں تشریف لائے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تین چیزیں ایسی تھیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے اُن کو لوگوں نے چھوڑ دیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کرتے اور قراءت سے پہلے کچھ دیر وقفہ فرماتے اُس میں اللہ تعالیٰ سے فضل مانگتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور جب رکوع کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۶

حد ثنا مسد د حدثنا يحيى عن ابن ابى ذئب عن سعيد بن سمعان عن ابى هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل فى الصلاة رفع يديه مدا۔

[سنن ابى داود ج٣ ص ٢٠ الحديث٧٥٣]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو

خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۷

حدثنا قتیبة و ابو سعید الاشج قا لا حدثنا یحیی بن الیمان عن ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی هریرة قال کان رسول الله صلی الله علیہ وسلم اذا کبر للصلاة نشر اصابعه قال ابوعیسی حد یث ابی هریرة حسن وقد روی غیر واحد هذاالحدیث عن ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان عن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیہ وسلم کان اذا دخل فی الصلاة رفع یدیه مدا

[سنن التر مذی ج ۱ ص ۴۱۸ الحدیث ۲۳۹]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے تکبیر کہتے تو اپنی انگلیوں کو کھولیتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز شروع کرتے تو خوب رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۸

قال و حدثنا عبد الله بن عبدالرحمن اخبرنا عبید الله بن عبدالمجید الحنفی حدثنا ابن ابی ذئب عن سعید بن سمعان قال سمعت ابا هریرہ رضی یقول کان رسول الله صلی الله علیہ وسلم اذا قال الی الصلاة رفع یدیه مدا ۔

[سنن التر مذی ج ۱ ص ۴۱۹ الحدیث ۲۴۰]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱۳۹

حدثنا عبد الله حدثنی ابی حدثنا حسین بن محمد قال اخبرنا ابن ابی ذئب عن محمد بن عمرو بن عطاء عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابی هریر ة ان النبی صلی الله علیہ وسلم کان اذا قام الی الصلاة رفع یدیه مدا۔

[مسند احمد ج ۱۹ ص ۱۴۱ الحدیث ۹۱۱۰]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو

خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر۱۴۰

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن عبد اللہ بن الزبیر حدثنا ابن ابی ذئب عن محمد بن عمرو بن عطاء عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن ابی هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا قام فى الصلاة رفع يديه مدا۔

[مسند احمد ج۲۲ ص ۲۹۷]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر۱۴۱

حدثناعبداللہ حدثنی ابی حدثنا محمد بن عبد اللہ حدثنا ابن ابی ذئب عن سعيد بن سمعان عن ابى هريرة رض قال ترك الناس ثلاثة مما كان يعمل بهن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلاة رفع يديه مدا ثم سكت قبل القراء ة هنية يسال الله من فضله فيكبر كلما خفض ورفع۔

[مسند احمد ج۲۲ص ۲۹۸]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ایسی ہیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے لوگوں نے اُن کو چھوڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب ہاتھوں کو اٹھاتے پھر تھوڑی دیر خاموش ہو جاتے اللہ تعالی سے فضل مانگتے۔ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر۱۴۲

اخبرنا عبيد الله بن عبد المجيد الحنفى حدثنا ابن ابى ذئب عن محمد بن عمرو بن عطاء عن محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان عن ابى هريرة رض : ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكن يقوم الى الصلاة الا رفع يديه مدا۔

[سنن الدارمی ج۳ ص۴۹۵ الحد یث۱۲۸۴]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے نہیں کھڑے ہوتے مگر رفع یدین کرتے (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ۱٤٣

اخبرنا ابو بكر محمد بن الحسن بن فورك انبا عبدالله بن جعفر ثنا يونس بن حبيب ثنا ابو داود الطيالسيى ثنا ا بن ابى ذئب عن سعيد بن سمعان قال: دخل علينا ابو هريرة رضى الله عنه مسجد الز زقيين فقال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل الصلاة رفع يديه مدا ثم سكت هنية يسال الله من فضله و كان يكبر اذا خفض واذا ركع۔

[سنن الكبرى للبيهقيى ج٢ص ٢٧الحديث٢١٤٩]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب ہاتھوں کو اٹھاتے پھر تھوڑی دیر خاموش ہو جاتے اللہ تعالی سے فضل مانگتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور رکوع کرتے۔

حدیث نمبر ۱٤٤

حدثنا الربيع بن سليمان الجيزى قال ثنا اسد بن موسى قال ثنا ابن ابى ذئب عن سعيد بن سمعان مولى الز رقيين قال دخل علينا ابو هر يرة رضى الله عنه فقال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلاة رفع يديه مدا

[شرح معا نى الاثار ج ١ ص١٩٥ الحديث ١٠٦١]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر ۱٤٥

اخبرنا عبدالله بن محمد حدثنا اسحاق بن ابراهيم حدثنا ابو عامر العقدى حدثنا ابن ابى ذئب عن سعيد بن سمعان مولى الزرقيين قال دخل علينا ابو هريرة المسجد فقال ثلاث كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعمل بهن تركهن الناس كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلاة رفع يديه مدا و كان يقف قبل القراء ة هنية

يسال الله من فضله و كان يكبر فى الصلاة كلما ركع۔

[موارد الظمان ج١ ص١٢٥]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں ایسی ہیں جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے لوگوں نے اُن کو چھوڑ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو خوب ہاتھوں کو اٹھاتے پھر تھوڑی دیر خاموش ہو جاتے اللہ تعالی سے فضل مانگتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں جب بھی رکوع کرتے تو (صرف) تکبیر کہتے۔

حدیث نمبر١٤٦

اخبرنا ابو على احمد بن محمد بن فضالة الحمصى قراءة عليه بدمشق، ثنا بحر بن نصر بن سابق، ثنا خالد بن عبدالرحمن، ثنا ابن ابى ذئب، عن محمد بن عمرو بن عطاء، عن محمد بن عبد الرحمن عن ابى هريرہ رضی اللہ عنہ ان النبى صلى الله عليه وسلم كان اذا قام الى الصلاة رفع يديه مدا۔

[فوائد تمام ج ٣ص٦٨ الحديث١٠٦٧]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر١٤٧

قرات على على قال: و حدثنا آدم، نا ابن ابى ذئب، نا سعيد بن سمعان قال: دخل علينا ابو هريرة رضی اللہ عنہ، فقال: كان النبى صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلاة رفع يديه مدا۔

[معجم ابن الاعرابى ج ٥ص١٩٤ الحديث٢١٨٦]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر١٤٨

سمعت ابى و ذكر حديث يحيى بن يمان عن ابن ذئب عن سعيد بن سمعان عن ابى هريرة قال كان رسول الله اذا افتتح الصلاة نشر اصابعه نشرا

قال ابی وهم یحیی انما اراد قال کان رسول اللہ ﷺ اذا قام الی الصلاۃ رفع یدیه مداکذا رواه الثقات من اصحاب ابن ابی ذئب ۔

[علل الحدیث ج ۱ ص ٦٦ الحدیث ٢٦٥]

۔۔۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ نماز میں داخل ہوتے تو خوب (بلند) رفع یدین کرتے ۔

حدیث نمبر ۱۴۹

اخبرنا مالك ، عن ابن شهاب ، عن ابی سلمة، ان ابا هریرة رضی اللہ عنه کان یصلی بهم فیکبر کلما خفض ورفع ، فاذ انصرف ،قال :و اللہ انی لا شبهکم صلاۃ برسول اللہ ﷺ۔

[مسند الشافعی ج ۱ ص٤٧ الحدیث١٥٧]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ۔جب آپ (سلام پھیرکر) مڑتے تو فرماتے اللہ تعالیٰ کی قسم میں تم سب لوگوں سے رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز ،نماز نبوی کے زیادہ مشابہ ہے)۔

حدیث نمبر ۱۵۰

عبد الرزاق عن ابن جریج قال :اخبرنا ابن شهاب عن ابی بکر بن عبد الرحمن بن الحارث بن هشام انه سمع ابا هریرةؓ یقول: کان رسول اللہ ﷺ اذا قام الی الصلاۃ یکبر حین یقوم، ویکبر حین یرکع، ثم یقول: سمع اللہ لمن حمده حین یرفع صلبه من الرکعة،ثم یقول وهو قائم :ربنا لك الحمد ،ثم یکبر حین یهوی ساجدا، ثم یکبر حین یرفع راسه ،ثم یفعل ذلك فی الصلوات کلها حتی یقضیها، ویکبر حین یقوم من المثنی بعد الجلوس، ثم یقول ابو هریرةؓ:انی لاشبهکم صلاۃ بر سول اللہ ﷺ ۔

[المصنف عبدالرزاق الصنعانی ج٢ ص٦٢ الحدیث ٢٤٩٦]

عبد الرحمٰن بن الحارث رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے

سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین بھی کرتے) اور (صرف) تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع الله لمن حمده کہتے جب رکوع سے اپنی کمر مبارک کو اٹھاتے پھر کھڑے ہوکر ربنا لك الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جاتے پھر تکبیر کہ کر سر اٹھاتے آپ ﷺ پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک نماز ختم فرمادیتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب دوسری رکعت سے اٹھتے اسکے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر ۱۵۱

انبا قتيبة بن سعيد عن مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة ان ابا هريرة كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذانصرف قال و الله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[السنن الكبرى للنسائى ج ۱ ص ۲۴۷ الحديث ۷۴۱]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے۔ جب آپ (سلام پھیر کر) مڑتے تو فرماتے اللہ تعالیٰ کی قسم میں تم سب لوگوں سے رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز نماز نبوی کے زیادہ مشابہ ہے)۔

حدیث نمبر ۱۵۲

انبا نصر بن على وسوار بن عبدالله بن سوار حدثنا عبدالا على عن معمر عن الز هرى عن ابى بكر بن عبدالرحمن وعن ابى سلمة بن عبدالرحمن انهما صليا خلف ابى هريرة فلماركع كبرفلما رفع راسه قال سمع الله لمن حمد ربنا ولك الحمد ثم سجد وكبر ورفع راسه وكبر ثم كبر حين قام من الركعة ثم قال والذى نفسى بيده انى لاقربكم شبها برسول الله صلى الله عليه وسلم مازالت هذه صلاته حتى فارق الدنيا واللفظ لسوار۔

[السنن الکبری النسائی ج۱ ص۲٤۷ الحدیث۷٤۱]

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا تو (صرف) تکبیر کہی جب رکوع سے سر اٹھایا تو (صرف) سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد کہا پھر سجدہ کیا اور (صرف) تکبیر کہی اور سجدے سے اٹھے (صرف) تکبیر کہی پھر جب رکعت کے بعد کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ قریب ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مشابہت میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی نماز تھی (جس میں رکوع کی رفع یدین کا تذکرہ تک نہیں) یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے گئے۔

حدیث نمبر۱۵۳

اخبرناسوید بن بصر قال انا عبداللہ عن یونس عن الزھری عن ابی سلمۃ بن عبدالرحمن ان ابا ھریرۃ حین استخلفہ مروان علی المدینۃ کان اذا قام الی الصلاۃ المکتوبۃ کبر ثم یکبر حین یرکع فاذا رفع راسہ من الرکعۃ قال سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد ثم یکبر حین یھوی ساجدا ثم یکبر حین یقوم من الثنتین بعد التشھد ثم یفعل مثل ذلك حتی یقضی صلاتہ فاذا قضی صلاتہ وسلم اقبل علی اھل المسجد فقال والذی نفسی بیدہ انی لاشبھکم صلاۃ۔

[السنن الکبری للنسائی ج۱ ص۳۵۰ الحدیث۱۰۹٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان کے مدینہ کی زمانہ خلافت کے وقت جب نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی (اور رفع یدین کیا) پھر (صرف) تکبیر کہہ کر رکوع کیا۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہا پھر تکبیر کہتے کہتے سجدہ میں چلے گئے پھر جب تشہد کے بعد دو رکعتوں سے کھڑے ہوئے تو (صرف) تکبیر کہی پھر اسی طرح (صرف تکبیرات) کہہ کر نماز مکمل

کی پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو مسجد والوں کیطرف متوجہ ہوکر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری نماز تم میں سے سب سے زیادہ مشابہ ہے (نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے)۔

حدیث نمبر ١٥٤

اخبرنا عمر بن سعید بن سنان، اخبرنا احمد بن ابی بکر، عن مالك ،عن شهاب، عن ابی سلمة، ان ابا هريرة : كان يصلى بهم كان يكبر فى كل خفض ورفع ، فاذا انصرف قال :انى لا شبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[صحيح ابن حبان ج٨ص٢٦ الحديث١٧٩٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ۔جب آپ (سلام پھیرکر) مڑتے تو فرماتے میں تم سب لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز، نماز نبوی کے زیادہ مشابہ ہے)۔

حدیث نمبر ١٥٥

اخبرنا الحسن بن سفيان ، قال : حدثنا حبان بن موسى قال:اخبرنا عبدالله قال :اخبرنا يونس بن يزيد عن الزهرى عن ابى سلمة ان ابا هريرة رضی حين استخلفه مروان على المدينة، كان اذا قام الى الصلاة المكتوبة كبر، ثم يكبر حين يركع، فاذا رفع راسه من الركوع قال:سمع الله لمن حمده، ربنا ولك الحمد ، ثم يكبر حين يهوى ساجدا، ثم يكبر حين يقوم بين الثنتين بعد التشهد،ثم يفعل مثل ذلك حتى يقضى صلاته، فاذا قضى صلاته وسلم ، اقبل على اهل المسجد فقال: والذى نفسى بيده انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم قال سالم :وكان ابن عمر يفعل مثل ذلك، غير انه كان يخفض صو ته با لتكبير ۔

[صحيح ابن حبان ج٨ ص٢٨ الحديث١٧٩٧]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان کے مدینہ کی

زمانہ خلافت کے وقت جب نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی (اور رفع یدین کیا) پھر (صرف) تکبیر کہہ کر رکوع کیا۔ جب رکوع سے سر اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد کہا پھر تکبیر کہتے کہتے سجدہ میں چلے گئے پھر جب تشہد کے بعد دو رکعتوں سے کھڑے ہوئے تو (صرف) تکبیر کہی پھر اسی طرح (صرف تکبیرات) کہہ کر نماز مکمل کی پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا تو مسجد والوں کیطرف متوجہ ہو کر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری نماز تم میں سے سب سے زیادہ مشابہ ہے (نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے) سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی ایسا ہی کرتے تھے مگر اتنی بات ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ تکبیرات آہستہ کہتے۔

حدیث نمبر ۱۵۶

اخبرنا محمد بن الحسن بن قتیبة، قال :حدثنا حر ملة بن یحیی، قال: حدثنا ابن وھب ، قال :اخبرنی حیوة،قال :اخبر نی خالد بن یزید، عن سعید بن ابی ھلال، عن نعیم المجمر ، قال :صلیت وراء ابی ھریرةؓ ، فقال :بسم اللہ الرحمن الرحیم،ثم قرا بام الکتاب ، حتی اذابلغ(غیر المغضوب علیھم ولاالضالین قال :آمین، وقال الناس :آمین ، فلمار کع ، قال:اللہ اکبر، فلما رفع راسه ، قال:سمع اللہ لمن حمدہ، ثم قال:اللہ اکبر، ثم سجد ، فلما رفع ، قال:اللہ اکبر، فلما سجد، قال:اللہ اکبر،فلما رفع ، قال:اللہ اکبر، فلما سلم ، قال:والذی نفسی بیدہ ، انی لاشبھکم صلاة برسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم۔

[صحیح ابن حبان ج ۸ص۱۸۸الحدیث۱۸۲۹]

حضرت نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی پس آپ رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمٰن پڑھی پھر سورۃ فاتحہ پڑھی جب غیر المغضوب علیھم پڑھی تو آمین کہی اور لوگوں نے بھی آمین کہی پس آپ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہا۔ جب رکوع سے اٹھایا تو سمع اللہ لمن حمدہ کہا جب سجدہ کیا تو اللہ اکبر کہا جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا پھر جب (دوسرا) سجدہ کیا تو

اللہ اکبر کہا اور جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا جب سلام پھیرا تو فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۵۷

نا محمدبن رافع، نا عبد الرزاق، انا ابن جريج، اخبر نی ابن شهاب، عن ابی بكر بن عبد الرحمن انه سمع ابا هريرةؓ يقول: كان رسول الله ﷺ اذا قام الى الصلاة يكبر حين يقوم ، ثم يكبر حين يركع ، ثم يقول :سمع الله لمن حمده حين يرفع صلبه من الركعة، يقول و هو قائم:ربنا ولك الحمد، ثم يكبر حين يهوى ساجدا، ثم يكبر حين يرفع راسه ،ثم يكبر حين يسجد ،ثم يكبر حين يرفع راسه ، ثم يفعل مثل ذلك فى الصلاة كلها حتى يقضيها و يكبر حين يقوم من المثنى بعدالجلوس، ثم يقول ابو هريرةؓ:انى لاشبهكم صلاة برسول الله ﷺ

[صحيح ابن خزيمة ج۲ ص۴۴۷ الحديث۵۵۵]

حضرت ابو بکر بن عبد الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین کرتے) پھر (صرف) تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے کمر مبارک اٹھاتے پھر کھڑے ہوکر ربنا لک الحمد کہتے اور پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ کرتے پھر تکبیر کہ کر سجدہ سے سر اٹھاتے پھر تکبیر کہ کر سجدہ کرتے پھر تکبیر کہ کر سجدہ سے سر اٹھاتے پھر اسی طرح (صرف تکبیرات) کہتے پوری نماز میں پھر جب دو رکعتوں کے بعد تشہد سے اٹھتے تو (صرف) تکبیر کہتے۔ پھر اسکے بعد سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۵۸

حدثنا احمد بن عبد الرحمن بن وهب، ثنا عمى ، اخبرنى حيوة،حدثنا

خالد بن يزيد، عن ابن ابى هلال، عن نعيم المجمر قال :صليت وراء ابى هريرة، فقال، (بسم الله الرحمن الرحيم ،ثم قرابام القرآن، حتى بلغ ولاالضالين ، فقال : آمين، فقال الناس :آمين فلمار كع قال: الله اكبر ،فلما رفع راسه قال:سمع الله لمن حمده، ثم قال:الله اكبر ،ثم سجد، فلما رفع قال:الله اكبر، فلما سجد قال: الله اكبر ،ثم استقبل قائما مع التكبير، فلما قام من الثتين قال:الله اكبر،فلما سلم قال:والذى نفسى بيده انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[صحيح ابن خزيمة ج ٣ص ١٢٨ الحديث٦٦٨]

حضرت نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی پس آپ رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمٰن پڑھی پھر سورۃ فاتحہ پڑھی جب نے غیر المغضوب علیھم پڑھی تو آمین کہی اورلوگوں نے بھی آمین کہی پس آپ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا تو (صرف تکبیر) اللہ اکبر کہا۔جب رکوع سے سر اٹھایا توسمع الله لمن حمده کہا جب سجدہ کیا تو اللہ اکبر کہا جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا پھر جب (دوسرا) سجدہ کیا تو اللہ اکبر کہا اور جب سر اٹھایا تو اللہ اکبر کہا جب سلام پھیرا تو فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جسکے قبضہ میں میری جان ہے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۵۹

اخبربا مالك، عن ابن شهاب، عن ابى سلمة،ان اباهريرة رضى الله عنه كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع،فاذا انصرف قال:و الله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

من هنا اربعة احاديث برواية الربيع عن البويطى عن الشافعى رضى الله عنهم

[مسند الشافعى ج١ ص ١٤٧ الحديث١٦٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے ۔جب آپ (سلام پھیرکر)

مڑتے تو فرماتے اللہ تعالیٰ کی قسم میں تم سب لوگوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے (یعنی میری نماز، نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ مشابہ ہے)

حدیث نمبر ۱۶۰

انبا الشیخ ابو عبدالرحمن السلمی، اجازۃ، اخبرنا ابو بکر محمد بن عبداللہ الریونجی، اخبرنا الحسن بن سفیان، حدثنا حرملۃ بن یحیی، اخبرناعبداللہ بن وھب، اخبرنا حیوۃ قال: اخبرنی خالد بن یزید، عن سعید بن ابی ھلال، عن نعیم المجمر قال: صلیت وراء ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ: فقال: بسم اللہ الرحمن الرحیم، ثم قرا بام القرآن حتی اذا بلغ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین قال: آمین، وقال الناس: آمین، فلما رکع، قال: اللہ اکبر، و ذکر التکبیر فی کل خفض ورفع وقیام، فلما سلم قال: والذی نفسی بیدہ انی لاشبھکم صلاۃ بنبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

ورواہ البویطی، عن عمر بن الخطاب، وعن رجال من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

[معرفۃ السنن والآثار للبیھقی ج۲ ص۴۲۸ الحدیث ۷۷٤]

حضرت نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمٰن پڑھی پھر سورۃ فاتحہ تلاوت فرمائی جب غیر المغضوب علیھم پر پہنچے تو آمین کہی لوگوں نے بھی آمین پس جب رکوع کیا تو (صرف) تکبیر کہی پھر یہ بات ذکر کی کہ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے پھر سلام کے بعد فرمایا کہ میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔ اور روایت کیا اس کو بویطی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور دیگر اصحاب رضی اللہ عنہم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

حدیث نمبر ۱۶۱

اخبرنا ابو عبد اللہ قال حدثناابو العباس قال: اخبرنا الربیع قال: اخبرنا

الشافعی قال :اخبرنا مالك ،عن ابن شهاب ،عن ابی سلمة بن عبدالرحمن بن عوف، ان ابا هریرةؓ:کان یصلی بهم فیکبر کلما خفض ورفع ، فاذا انصرف قال: و الله انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم ۔

[معرفة السنن و الآثار لبیهقی ج۲ص ۴۷۱ الحدیث۸۱۲]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر۱۶۲

قال:وسالت الزهری عن التکبیر، فی الصلاة کلما خفض ورفع ، فقال : اخبرنی ابو سلمة، ان اباهریرة کان یفعل ذلك حین یصلی بهم، ثم یقول اذا سلم وهو مقبل علی الناس، والذی نفس ابی هریرة بیده انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم ۔

[مسند الشامیین للطبرانی ج۸ص ۲۵۵الحدیث۲۸۱۹]

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ سے نماز میں ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا مجھ سے ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات فرمائی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ایسا ہی کرتے جب لوگوں کونماز پڑھاتے سلام پھیرنے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر فرماتے قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی جان ہے کہ میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور علیہ الصلوہ والسلام (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر۱۶۳

اخبرنا ابو عبدالله الحافظ فی آخرین قالو حدثنا ابو العباس :محمد بن یعقوب اخبرنا الربیع بن سلیمان اخبرنا الشافعی اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن الرحمن :ان ابا هریرة کان یصلی بهم فیکبر کلما خفض ورفع

فاذانصرف قال: و الله انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم۔

و فی حدیث یحی فلما انصرف رواهُ البخاری فی الصحیح عن عبدالله بن یوسف عن مالك ورواهُ مسلم عن یحیی بن یحیی۔

[السنن الکبری و فی ذیله الجو هر النقی ج ٢ص١٠٣ الحدیث٢٥٩٢]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر١٦٤

اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبدالله بن ا لمبارك عن یونس عن الزهر ی عن ابی سلمة بن عبدالرحمن ان اباهر یرة حین استخلفه مروان علی المدینة کان اذا قام الی الصلاة المکتوبة کبر ثم یکبر حین یر کع فاذارفع راسه من الر کعة قال سمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد ثم یکبر حین یهوی ساجدا ثم یکبر حین یقوم من الثنتین بعد التشهد یفعل مثل ذلك حتی یقضی صلاته فاذاقضی صلاته اقبل علی اهل المسجد فقال و الذی نفسی بیده انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم۔

[سنن النسائی ج ٢ص٥٢٤ الحدیث١٠٢٢]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروان کے مدینہ کی زمانہ خلافت کے وقت جب نماز کے لئے کھڑے ہوئے تو تکبیر کہی (اور رفع یدین کیا) پھر (صرف) تکبیر کہہ کررکوع کیا۔ جب رکوع سے سراٹھایا توسمع الله لمن حمده ربنا ولك الحمد کہا پھر تکبیر کہتے کہتے سجدہ میں چلے گئے پھر جب تشہد کے بعد دو رکعتوں سے کھڑے ہوئے تو (صرف) تکبیر کہی پھر اسی طرح (صرف تکبیرات کیساتھ) نماز مکمل کی پس جب آپ رضی اللہ عنہ سے سلام پھیرا تو مسجد والوں کیطرف متوجہ ہوکرفرمایاقسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری نماز تم میں سے

سب سے زیادہ مشابہ ہے (نماز نبوی ﷺ کے)۔

حدیث نمبر ۱٦٥

اخبرنا قتيبة بن سعيدعن مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة ان ابا هريرةؓ كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع فاذانصرف قال والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم ۔

[سنن النسائی ج۲ ص۵۸۵ الحدیث ۱۱۵٤]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱٦٦

حدثنا عبد الله بن يوسف قال اخبرنامالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة عن ابى هريرةؓ انه كان يصلى بهم فيكبر كلما خفض ورفع، فاذ انصرف قال انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم ۔

[صحیح البخاری۳ ص۳۲۵ الحدیث ۷۸۵]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱٦٧

وحدثنا يحيى بن يحيى قال قرات على مالك عن ابن شهاب عن ابى سلمة بن عبد الرحمن ان با هريرة كان يصلى لهم فيكبر كلما خفض فلما انصرف قال والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم۔

[صحیح مسلم ج ۳ ص ۸۲ الحدیث ۸۹۳]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے

تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور ﷺ (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۶۸

حدثنا محمد بن رافع حدثنا عبدالرزاق اخبرنا ابن جریج اخبرنی ابن شھاب عن ابی بکر بن عبد الرحمن انه سمع ابا ہریرةؓ یقول کان رسول اللهﷺ اذاقام الی الصلاة یکبر حین یقوم ثم یکبر حین یرکع ثم یقول سمع الله لمن حمده حین یرفع صلبه من الرکوع ثم یقول و هو قائم ربنا ولك الحمد ثم یکبر حین یهوی ساجدا ثم یکبر حین یرفع راسه ثم یکبر حین یسجد ثم یکبر حین یرفع راسه ثم یفعل مثل ذلك فی الصلاة کلها حتی یقضیها ویکبر حین یقوم من المثنی بعد الجلوس ثم یقول ابو ہریرةؓ انی لاشبهکم صلاة برسول اللهﷺ۔

[صحیح مسلم ج ۳ص ۸۳الحدیث ۸۹٤]

عبد الرحمٰن بن الحارث رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین بھی کرتے) اور (صرف) تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے اپنی کمر مبارک کو اٹھاتے پھر کھڑے ہو کر ربنا لک الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جاتے پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھاتے آپ ﷺ پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک نماز ختم فرما دیتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب دوسری رکعت سے اٹھتے اسکے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر ۱۶۹

وحدثنی حرملة بن یحیی اخبرنا ابن وهب اخبرنی یونس عن ابن شهاب اخبرنی ابو سلمة بن عبدالرحمن ان ابا ہریرةؓ کان حین یستخلفه مروان علی

المدینة اذاقام لصلاة المکتوبة کبر فذ کر نحو حدیث ابن جریج و فی حدیثه فاذاقضاها وسلم اقبل علی اهل المسجد قال والذی نفسی بیده انی لاشبهکم صلاة بر سول الله صلی الله علیه وسلم۔

[الصحیح المسلم ج۳ص ۸۵ الحدیث۸۹۶]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مروان کے زمانہ خلافت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نماز فرض کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے ۔۔۔۔۔اسکے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر ۱۷۰

حدثنااسحاق ، عن عبدالرزاق ،عن ابن جریج، قال:اخبر نی ابن شهاب عن ابی بکر بن عبدالرحمن بن الحارث بن هشام ، انه سمع اباهریرة رض یقول:کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا قام الی الصلاة یکبر حین یقوم ، ثم یکبر حین یرکع،ثم یقول بسمع الله لمن حمده حین یهوی ساجدا ، ثم یکبر حین یرفع راسه ، ثم یکبر حین یسجد ، ثم یکبر حین یرفع راسه ،ثم یفعل ذلك فی الصلاة کلها حتی یقضیها ، ویکبر حین یقوم من المثنی بعد الجلوس، ثم یقول ابوهریرة :انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم ۔

[الاوسط لا بن المنذر ج ٤ ص۲۹۳ الحدیث۱۳۲۶]

عبد الرحمٰن بن الحارث رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے (اور رفع یدین بھی کرتے)اور(صرف) تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے جب رکوع سے اپنی کمر مبارک کو اٹھاتے پھر کھڑے ہو کر ربنا لک الحمد کہتے پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جاتے پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھاتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پوری نماز میں اسی طرح کرتے یہاں تک نماز ختم فرمادیتے اور (صرف) تکبیر کہتے جب دوسری رکعت سے اٹھتے اس

کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا میری نماز تمہاری بانسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے زیادہ مشابہ ہے۔

حدیث نمبر ۱۷۱

حدثنا علی بن احمد بن سلیمان ، نا الحارث بن مسکین، ناعبدالرحمن بن القاسم، حدثنی مالك ، عن ابن شهاب، عن ابی سلمة بن عبدالرحمن، ان ابا هريرةؓ، کان یصلی بهم فکبر کلما خفض ورفع، فاذا انصرف قال: والله انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم ۔

[غرائب مالك بن انس لابن المظفر ج۱ ص ۱۳۹ الحدیث ۱٤۰]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷۲

حدثناعبد الله بن محمد بن محمد ناطاهر بن خالد بن نزار، ونابی، حدثنی ابراهیم بن طهمان، نامالك بن انس ، وعباد بن اسحاق، ویحیی بن سعید، عن الزهری، عن ابی سلمة ، عن ابی هريرةؓ ، انه کان یصلی بهم فیکبر فی کل خفض ورفع و قیام و قعود، ویقول: انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم۔

[غرائب مالك بن انس لا بن المظفر ج ۱ ص ۱٤۰ الحدیث ۱٤۱]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷۳

اخبرناابو الحسن الشیرزی، انا زاهر بن احمد ، انا ابو اسحاق الهاشمی، انا ابو مصعب، عن مالك ، عن ابن شهاب ، عن ابی سلمة بن الرحمان :ان

اباهریرةؓ كان يصلى لهم فيكبر كلما خفض ورفع،فاذا انصرف قال:والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم ۔

[شرح السنة للبغوى ج١ ص٤٤٦]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر۱۷٤

حدثنايعقوب بن ابراهيم الدورقى قال ثناعبد الرحمن قال ثنا مالك عن الز هرى عن ابى سلمة عن ابى هريرة رضى الله عنه انه:كان يكبر كلما خفض ورفع و يقول انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم:

[المنتقى من السنن المسندة ج١ ص٥٧ الحديث١٩١]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر۱۷۵

حدثنا يونس قال انا بن وهب قال اخبرنى مالك عن بن شهاب عن ابى سلمة:ان اباهريرةؓ كان يصلى لهم المكتوبة فيكبر كلما خفض ورفع فاذا انصرف قال والله انى لاشبهكم صلاة برسول الله صلى الله عليه وسلم:

[شرح معانى الآثار ج١ ص ٢٢١الحديث١٢٢٩]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کوفرض نماز پڑھاتے تو ہراٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷٦

حدثنا عبد الله بن یوسف قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة: عن ابی هریرةؓ انه کان یصلی بهم فیکبر کلما خفض ورفع فاذا انصرف قال انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم۔

[صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۷۲ الحدیث ۷۵۲]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۷۷

اخبرنا عبد الرحمن بن مهدی عن معاویة بن صالح عن ابی عون الاعور قال صلیت مع ابی هریرة فکان یکبر فی کل رفع وبین السجدتین ثم یقول انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم وما زالت صلاته حتی مات ۔

[مسند ابن راهویه ج ۱ ص ۳۵۳]

حضرت ابوعون اعور رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی آپ ہر اٹھک اور سجدوں کے درمیان (صرف) تکبیر کہتے تھے پھر آپ نے فرمایا میں تم سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات تک کی یہی نماز تھی۔

حدیث نمبر ۱۷۸

اخبرنا احمد بن عبدالله بن محمد علی، حدثنا ابی، حدثنا الحسن بن عبدالله الزبیدی، ح ، و حدثنا احمد بن سعید،حدثنا عبدالله بن محمد بن طفیل حدثنا عبدالله بن محمد بن الجارود النیسابوری، بمکة، حدثنا محمد بن یحیی حدثنا ابن ابی مریم، قال:اخبرنی اللیث بن سعد، قال:حدثنی خالد بن یزید، عن سعید بن ابی هلال عن نعیم المجمر ،قال :صلیت وراء ابی هریرةؓ، فقرا بسم

الله الرحمن الرحیم، ثم قرابام القرآن، حتی بلغ :ولاالضالین ،فقال :آمین ، وقال الناس :آمین، وکان یقول :کلما رکع وسجد :الله اکبر ، واذاقام من الجلوس ، قال :الله اکبر، ویقول اذاسلم:والذی نفسی بیدہ، انی الاشبھکم صلاۃ برسول الله صلی الله علیه وسلم۔

[الانصاف لابن عبد البر ج ١ ص٥٢ الحدیث٤٧]

نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ نے بسم اللہ پڑھی اور آپ رکوع اور سجدہ میں (صرف) اللہ اکبر کہتے جب تشہد کے بعد کھڑے ہوئے اللہ اکبر کہا پھر فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے۔

حدیث نمبر١٧٩

اخبرنی عبدالرحمن بن یحیی، انبانااحمد بن سعید ، ح ، و حدثنا خلف بن احمد، حدثنا احمد بن مطرف ، قالا :انبانا عبید الله بن یحیی ،قال:حدثنی ابی رحمه الله ، حدثنا اللیث بن سعد، عن خالد بن یزید، عن سعید بن ابی ھلال ، عن نعیم المجمر، قال :صلی بنا ابو ھریرۃ رضی الله عنه فوق سطح، فقرا بسم الله الرحمن الرحیم ،ثم قرا بام القرآن، حتی بلغ ولا الضالین، فقال :آمین ، ثم کبر کلما خفض ورفع، ثم قال:والذی نفسی بیدہ انی لاشبھکم صلاۃ برسول الله صلی الله علیه وسلم۔

[الانصاف لابن عبد البر ج١ ص ٥٤الحدیث٤٩]

نعیم المجمر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمیں نماز پڑھائی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے چھت پر آپ نے تسمیہ پڑھی اور فاتحہ پڑھی جب ولا الضالین کہا تو آمین کہی پھر جب بھی اٹھے اور جھکے تو (صرف) تکبیر کہی پھر فرمایا اُس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہوں نماز کے اعتبار سے۔

حدیث نمبر ۱۸۰

اخبرنا ابو زکریا حدثنا ابو العباس قال اخبرنا الربیع قال اخبرنا الشافعی قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمه بن عبدالرحمن بن عوف ان اباھریرہؓ کان یصلی بھم فیکبر کلما خفض ورفع فاذا انصرف قال واللہ انی لاشبھکم صلاۃ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[معرفة السنن والآثار للبیہقی ج ۲ ص ٤٧١]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۸۱

اخبرنا ابو بکر قال حدثنا ابو العباس قال اخبرنی الربیع قال اخبرنا الشافعی اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ان اباھریرہؓ کان یصلی بھم فیکبر کلما خفض ورفع فاذا انصرف قال واللہ انی لاشبھکم صلاۃ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[معرفة السنن والآثار للبیہقی ج۲ ص ۴۷۱]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

حدیث نمبر ۱۸۲

اخبرنا ابو سعید قال اخبرنا ابوالعباس قال اخبرنا الر بیع قال اخبرنا الشافعی قال اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمة بن عبد الرحمن بن عوف ان اباھریرہؓ کان یصلی بھم فیکبر کلما خفض ورفع فاذا انصرف قال واللہ انی لاشبھکم صلاۃ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

[معرفة السنن و الآثار للبیهمتی ج ۲ ص ۴۷۱]

حدیث نمبر ۱۸۳

اخبر نا ابو عبدالله الحافظ اخبرنی ابو النصر الفقیه حدثنا محمد بن نصر الامام حدثنا یحیی بن یحیی قال قرات علی مالك عن ابن شهاب عن ابی سلمه بن عبدالرحمن ان باهریرهؓ کان یصلی بهم فیکبر کلما خفض ورفع فاذانصرف قال والله انی لاشبهکم صلاة برسول الله صلی الله علیه وسلم۔

[السنن الکبری فی ذیله الجوهر النقی ج ۲ص ۱۰۳]

حضرت ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ لوگوں کونماز پڑھاتے تو ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے جب نماز سے فارغ ہوتے تو فرماتے میں (میری نماز) تم میں سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے مشابہ ہوں۔

احادیث

سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۱۸٤

اخبرنا محمد بن عمر بن یوسف قال حدثنا بشر بن خالد العسکری قال: حدثنا محمد بن جعفر، عن شعبه عن سلیمان قال: سمعت المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرہؓ، عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه دخل المسجد فابصر قومًا قد رفعوا ا یدیهم فقا ل قد رفعوها کا نها اذناب خیل شمس، اسکنو افی الصلاۃ۔

[صحیح ابن حبان ص ٥٨٤ مکتبه اسامه بن زید]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے۔ تو قوم کو دیکھا کہ وہ رفع یدین کر رہی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق کہ تم رفع یدین کر رہے ہو جیسے بِد کے ہوئے گھوڑوں کی دُمیں، نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۸۵

اخبرنا ابو عروبه الحسین بن محمد بن مودود بحران قال: حدثنا عبد الرحمن بن عمرو البجلی قال: حدثنا زهیر بن معاویه قال: حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرة قال دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا الناس رافعی ایدیهم فی الصلاۃ فقال: مالی اراکم رافعی ایدیکم کانها اذناب خیل شمس، اسکنو افی الصلاۃ۔

[صحیح ابن حبان ص ٥٨٤ مکتبه اسامه بن زید]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ لوگ نماز میں رفع یدین کر رہے تھے تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: کیا ہو گیا مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شریر گھوڑوں کی دُمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۸۶

حدثنا ابو بکر بن ابی شیبه و ابو کریب قالا حدثنا ابومعاویه عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ قال خرج علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال مالی اراکم رافعی اید یکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ ۔

[صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۸۱ قدیم کتب خانه]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا مجھے کہ میں دیکھ رہا ہوں تمہیں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شیر یر گھوڑوں کی دمیں، نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۸۷

حدثنا عبدالله بن محمد النفیلی حدثنا زهیر حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم الطائی عن جابربن سمرہؓ قال دخل علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم والناس رافعی ایدیهم قال زهیر اراه قال فی الصلاۃ فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ ۔

[سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۱۵۰ مکتبه امدادیه]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ رفع یدین کر رہے تھے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا مجھے کہ میں دیکھ رہا ہوں تمہیں کہ تم رفع یدین کر رہے ہو جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۸۸

اخبرنا قتیبة بن سعید قال حدثنا بشرعن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طر فه عن جابر بن سمرہؓ قال خرج علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم و نحن یعنی رافعوا ایدینا فی الصلوة فقال ما بالهم رافعی اید یهم فی الصلاۃ کا نها

اذناب الخیل الشمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[سنن نسائی ج ۱ ص ۱۷۶ قدیمی کتب خانہ]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ نماز میں رفع یدین کررہے تھے۔تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے انکا کہ یہ نماز میں رفع یدین کررہے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۸۹

حدثنا ابو معاویه عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال: خرج علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۲ ص ۳۷۰]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا مجھے کہ میں دیکھ رہا ہوں ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۰

حدثنا حفص بن عمر بن الصباح الر قی، حدثنا قبیصه عقبه، حدثنا سفیان عن الاعمش ، عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال: دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم المسجد فرآهم رافعی ایدیهم قال: مالهم رافعی ایدیهم کانها اذناب خیل شمس؟ اسکنو فی الصلاۃ۔

[المعجم الکبیر للطبرا نی ج۲ ص۲۷٤ حدیث۱۷۹٥]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو کہ یہ رفع یدین کررہے ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں

سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۱

حدثنا محمد بن یعقوب بن سورۃ البغدادی، حدثنا ابو الولید، حدثنا شعبة عن الاعمش، عن المسیب بن رافع عن ثمیم بن طرفه عن جابر بن سمرهؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، رای قومًا قدرفعوا ایدیهم فی الصلاة ، فقال: قدرفعوا ایدیهم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[المعجم الكبير للطبراني ج۲ ص۲۸٤ حديث۱۷۹۷]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم قوم کو دیکھا کہ وہ نماز میں رفع یدین کر رہیں ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ رفع یدین کر رہیں ہیں جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۲

حدثنا محمد بن النصر الازدیُ ، حدثنا معاویه بن عمرو ، حدثنا زائدۃُ، عن الاعمش عن المسیب بن رافع ، عن تمیم بن طرفه، عن جابر ، قال دخل علینا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم المسجد فرآهم رافعی ایدیهم فی الصلاة فقال: مالی اراهم رافعی ایدیهم کا نها اذناب الخیل الشمس؟ اسکنو فی الصلاة ۔

[المعجم الكبير للطبراني ج ۲ ص۲۸۵ حديث۱۲۹۸]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر مسجد میں تشریف لائے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ نماز میں رفع یدین کر رہیں ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا کہ میں ان کو دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۳

حدثنا محمد بن عمرو بن خالد الحرانی ، حدثنی ابی حدثنا زهیر، عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه ، عن جابربن سمرهؓ، ان رسول

اللہ ﷺ خرج الیھم اراہ فی المسجد وھم رافعوا ایدھم وقال: مالی اراکم رافعی ایدیکم کا نھا اذناب خیل شمس ؟ اسکنوا فی الصلاۃ۔

[المعجم الکبیرللطبرانی ج۲ ص۲۸۵ حدیث۱۷۹۹]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ لوگوں کے پاس تشریف لائے تو حضور ﷺ نے فرمایا کیا ہوگیا ہے مجھے کہ میں تم کو دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں ہیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۴

حدثنا علی بن عبد العزیز ، حدثنا عبد اللہ بن رجاء، حدثنا اسرائیل بن یونس عن الاعمش ، عن المسیب ، عن تمیم بن طرفہ ، عن جابر رضی اللہ عنہ قال: خرج النبی ﷺ فد خل المسجد فرای الناس رافعی ایدیھم ، فقال مالی اری الناس رافعی ایدیھم کانھا اذباب الخیل الشمس؟ اسکنو فی الصلاۃ۔

[المعجم الکبیرللطبرانی ج۲ ص۲۸۵ حدیث۱۸۰۰]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ (گھر سے باہر) نکلے پھر مسجد میں داخل ہوئے تو حضور ﷺ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ رفع یدین کر رہے ہیں تو حضور ﷺ نے فرمایا کیا ہوگیا ہے مجھے کہ میں لوگوں کو دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۵

حدثنا معاذ بن المثنی ،حدثنا مسدد حدثنا یحیی عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفہ عن جابر بن سمرہؓ، ان النبی ﷺ رای قومًا قدرفعو ایدیھم ، فقال: کانھا اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

المعجم الکبیرللطبرانی ج۲ ص۲۸٦ حدیث۱۸۰۱]

حضرت جابرسمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بے شک رسول اللہ ﷺ نے قوم کو دیکھا

رفع یدین کرتے ہوئے ۔تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۶

حدثنا ابو حصین القاضی حدثنا یحیی العمانی، حدثنا ابو معاویه عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرهؓ قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذ کر مثله۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج۲ ص۲۸۶]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (گھر سے) نکلے پھر اسی کی مثل بات ذکر کی۔

حدیث نمبر ۱۹۷

ان فهد بن سلیمان قد حدثنا قال:محمد بن سعید بن الاصبهانی اخبرنا شریك بن عبدالله عن الاعمش عن المسیب بن رافع ، عن جابر بن سمرهؓ قال:دخل رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم المسجد :فرای قوما یصلون و قد رفعو اید یهم فقال:مالی اراکم ترفعون ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة

[مشکل الآثار للطحاوی ج ۱۳ص۱۳۷ حدیث۵۱۷۸]

حضرت جابر سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو قوم کو نماز پڑھتے دیکھا اس حال میں کہ وہ رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھ کہ میں دیکھ رہا ہوں تمہیں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۱۹۸

حدثنا اسحق، حدثنا جریر ، عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم الطائی عن جابر بن سمرهؓ دخل رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم المسجد فرای ناسًار افعی ایدیهم فقال مالهم رافعی ایدیهم کا نهاذ ناب الخیل الشمس ؟ اسکنو فی الصلاة۔

[مسند ابی یعلی ج٥ ص ٤٥٧ حدیث نمبر٧٤٧٢ مکتبہ دار الفکر]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں داخل ہوئے تو لوگوں کو (نماز میں) رفع یدین کرتے دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا ہے ان لوگوں کو کہ (نماز میں) رفع یدین کررہے ہیں جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں؟ نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ١٩٨

حدثنا العباس بن الولید النرسی حد ثنا یحیی بن سعید القطان عن سلیمن قال حدثنی المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفۃ الطائی عن جابر بن سمرۃؓ قال: دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسجد وقدرفعوا یدیھم فقال قدر فعوا ایدیھم کا نھا اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[مسند ابی یعلی ج ٥ص٤٦٠ حدیث نمبر٧٤٨٠ مکتبہ دارالفکر]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے اس حال میں کہ لوگ رفع یدین کررہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ (نماز میں) رفع یدین کررہے ہیں جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ١٩٩

عبدالرزاق عن الثوری عن الاعمش عن جابر بن سمرۃؓ قال دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المسجد فرآ ھم رافعی ایدیھم فی الصلاۃ فقال مالھم رافعی اید یھم کانھم اذناب الخیل الشمس، اسکنو فی الصلاۃ۔

[مصنف عبد الرزاق ج ٢ص ٢٥٢ حدیث نمبر٣٢٥٢ ادارۃ القرآن]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو لوگوں کو نماز میں رفع یدین کرتے دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ہوگیا ہے ان لوگوں کو کہ یہ رفع یدین کررہیں ہیں جیسے شریر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۰

حدثنا ابو معاویه حدثنا الاعمش عن مسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرهؓ قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو افی الصلاة ۔

[مسند احمد بن حنبل المجلّد ص ۱۵۲۰]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ۔تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۱

حدثنا وکیع حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفة عن جابر بن سمرهؓ قال دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن رافعی ایدینا فی الصلاة فقال مالی اراکم کانها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاة ۔

[مسند احمد بن حنبل المجلد ص۱۵۲٤ حدیث نمبر۲۱۰۲۷]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوگیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۲

حدثنا ابو بکر بن ابی شیبه وابوبکر یب قالا حدثنا ابو معاویة عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابرؓ بن سمره قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال مال اراکم رافعی ایدیکم کانها اذناب خیل شمس؟ اسکنو فی الصلاة۔

[المحلی لابن حزم المجلد ص ۳۷۷]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو

حدیث نمبر ۲۰۳

اخبرنا ابو عبد الله الحافظ حدثنا احمد بن جعفر حدثنا عبد الله بن احمد حنبل حدثنی ابی حدثنا وکیع مذکرہ باسنادہ قال: دخل علینا رسول الله صلی الله علیہ وسلم و نحن رافعی ایدینا فی الصلاۃ فقال مالی ازاکم رافعی ایدیکم کا نها اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ ۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص ۲۸۰ وفی نسنحة ج ۲ ص ۳٦۳]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰٤

اخبرنا ابو القاسم بن ابی هاشم العلوی و ابو بکر بن الحسن القا ضی قالا حدثنا ابو جعفر بن دحیم حدثنا ابراهیم بن عبدالله اخبرنا وکیع عن الا عمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرہ قال را نا رسول الله صلی الله علیہ وسلم و نحن رافعی اید ینا فی الصلاۃ فقال اسکنو فی الصلاۃ۔

[السنن الکبری للبیهقی ج۲ ص ۲۸۰ وفی نسنحة ج ۲ ص ۳٦۲]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رفع یدین کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۵

حدثنا ابن ابی رجاء قال حدثنا وکیع عن الاعمش عن المسیب بن رافع

تمیم بن طرفہ قال حدثنی جابرؓ بن سمرہ قال دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن رافعی اید ینا فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم فی الصلاۃ ؟ کانھا اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[مسند ابی عوانہ ج۲ ص ۸۵]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۶

حدثنا عیسی بن احمد حدثنا ابن نمیر حدثنا ابو داود الحر انی حدثنا الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفہ قال حدثنی جابرؓ بن سمرہ قال دخل علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن رافعی ایدینا فقال مالی اراکم رافعی ایدیکم فی الصلاۃ کانھا اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[مسند ابی عوانہ ج ۲ص ۸۵]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر داخل ہوئے اس حال میں کہ ہم نماز کے اندر رفع یدین کر رہے تھے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہو گیا ہے مجھے کہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں رفع یدین کرتے ہوئے جیسے شر پر گھوڑوں کی دمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۷

حدثنا ابو داود قال حدثنا شعبہ عن الاعمش قال سمعت المسیب بن رافع یحدث عن تمیم بن طرفہ عن جابرؓ بن سمرہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رای قو مًا رفعوا ایدیھم فقال قد رفعوا ایدیھم کانھا اذناب خیل شمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[مسند الطیاسی ج۱ ص ۱۰۶ حدیث نمبر ۷۸۶]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ رفع یدین کر رہی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ اس طرح رفع یدین کر رہے ہیں گویا کہ شر پر گھوڑوں کی دمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۸

حدثنااحمد بن محمد حدثنا احمد بن الفضل حدثنا ابو بکر محمد بن بکار بن یزید الدمشقی قال حدثنا محمد بن اسماعیل بن علیة القا ضی بد مشق فی شوال سنه اثنین وستین و مائتین قال حدثنا ابو معاویة الضریر قال حدثنا الاعمش عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرہ رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مالی اراکم رافعی ایدیکم کانها اذناب خیل شمس اسکنوافی الصلاۃ۔

[التمهید لابن عبد البر ج ۹ص ۲۲۱]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے کیا ہو گیا ہے میں تم لوگوں کو رفع یدین کرتے دیکھ رہا ہوں نماز میں نماز میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۰۹

حدثنا احمد بن منصور قال نا یز یدبن حکیم قال ناسفیان عن الاعمش عن المسیب بن رافع عن تمیم بن طرفة عن جابر بن سمرہ رضی الله عنه عن النبی صلی الله علیه وسلم انه دخل المسجد فرآهم رافعی ایدیهم فی الصلاۃ فقال مالی رافعی ایدیهم کا نهااذناب الخیل الشمس اسکنو فی الصلاۃ۔

[البحر الزخار للامام البزار ج ۱۰ ص۴۸۵]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ رفع یدین کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا۔ یہ لوگ اس طرح رفع یدین کر رہے ہیں گویا کہ شر پر گھوڑوں کی دمیں ہیں نمار میں سکون اختیار کرو۔

حدیث نمبر ۲۱۰

حدثنا محمد بن مثنی قال نا ابو معاویه عن الاعمش عن المیسب بن رافع

عن تمیم بن طرفه عن جابر بن سمرةؓ عن النبی صلی الله علیه وسلم انه دخل المسجد فرآهم رافعی ایدیهم فی الصلاة فقال مالی رافعی ایدیهم کا نها اذناب الخیل الشمس اسکنو فی الصلاة۔

[البحر الزخار للامام البزار ج ۱۰ ص ۲۰٤]

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دیکھا کہ رفع یدین کررہے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے کیا ہوگیا ہے کہ میں تم کو رفع یدین کرتے دیکھ رہا ہوں گویا کہ وہ شریر گھوڑوں کی دمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

احادیث

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۱۱

حدثنا ابن ابی داود قال ثنا نعیم بن حماد قال ثنا الغضل بن موسی قال ثنا ابن ابی لیلی عن مقسم عن ابن عباس رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ترفع الایدی فی سبع مواطن فی افتتاح الصلوة و عندالبیت و علی الصفاو المروة و بعرفات وبالمزدلفة وعنداالجمرتین۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص٤١٦ مکتبه حقانیه]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ ہاتوں کہ پاس، صفا اور مروہ پر، عرفات اور مزدلفہ میں اور جمرتین کے وقت۔

حدیث نمبر ۲۱۲

حدثنی جدی قال حدثنا مسلم بن خالد عن ابن جریج قال حدثت عن مقسم مولی عبداللہ بن الحارث عن ابن عباس رضی اللہ عنہ یحدث عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه قال ترفع الایدی فی سبع مواطن فی بدء الصلوة ، واذارایت البیت وعلی الصفا، والمروة ، وعشیة عرفة وبجمع، عندالجمر تین و علی المیت۔

[اخبار مکة و ماجاء فیها من الآثار ج ١ ص ٢٧٩]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاتوں کو سات جگہ اٹھایا جائے ابتداء نماز میں جب تو بیت اللہ کو دیکھے اور صفا و مروہ پر اور عرفات میں اور رمی جمار کے وقت اور میت پر۔

حدیث نمبر ۲۱۳

حد ثنا ابن فضیل عن عطاء عن سعید بن حبیر عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال لا ترفع الایدی الافی سبع مواطن اذاقام الی الصلاة و اذارای البیت وعلی الصفا والمروة وفی عرفات وفی جمع وعندالجار۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱ ص ٢٦٧ و ٢٦٨ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاتھ نہ اٹھائے جائیں مگر سات جگہ جب نماز کے لیے کھڑا ہو، جب بیت اللہ کو دیکھا جائے وصفا اور مروہ پر اور عرفات میں اور رمی جمار کے وقت۔

حدیث نمبر ۲۱٤

حدثنا ابن ابی داود قال ثنا نعیم بن حماد قال ثنا الفضل بن موسی قال ثنا ابن ابی لیلی عن نافع عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ترفع الایدی فی سبع مواطن فی افتتاح الصلوۃ وعندا البیت و علی الصفا و المروۃ و بعر فات و بالمزدلفه وعندالجمرتین۔

[شرح معانی الآثار ج ۱ ص ٤١٦ مکتبه حقانیه]

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رفع یدین سات مقامات پر کیا جائے۔ نماز کے شروع میں بیت اللہ کی زیارت کے وقت، صفا مروہ پر عرفات اور مزدلفہ میں وقوف کے وقت اور رمی جمار کے وقت۔

حدیث نمبر۲۱۵

حدثنااحمد بن شعیب ابو عبدالرحمن النسائی اناعمر وبن یزید ابو برید الجرمی ثنا سیف بن عبیداللہ ثنا ورقاء عن عطابن السائب عن سعید بن حبیر عن ابن عباس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال السجود علی سبعة اعضاء الیدین والقد مین و الرکبتین و الجبهة ورفع الایدی اذارایت البیت وعلی الصفا والمروه وبعرفة عند رمی الجمار واذاقیمت الصلوة۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج ۱۱ ص۴۵۲]

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سجدہ سات اعضاء پر کیا کرو دونوں ہاتوں، دونوں پاؤں، دونوں گھٹنوں اور پیشانی پر اور رفع یدین اس وقت کیا کر جب تو بیت اللہ کو دیکھے اور صفا مروہ پر، وقوف عرفہ پر، رمی جمار کے وقت اور جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے (یعنی شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر۲۱۶

حدثنا عبداللّٰہ حدثنی ابی ثنا یونس بن محمد ثنا عبد العزیز یعنی الدباغ عن عبداللّٰہ الداناج ثنا عکرمة مولی بن عباس قال:صلیت خلف ابی هریرة قال فکان اذارکع واذا سجد کبر قال فذکرت ذلك لابن عباس فقال لاام لك او لیس تلك سنة رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

تعلیق شعیب الارنووط :اسناده صحیح علی شرط البخاری

[مسند احمد بن حنبل ج۱ص۲۵۰ ح۲۲۵۷]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے رکوع اورسجدہ میں تکبیر کہی میں نے یہ بات حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو بتلائی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیری ماں نہ ہوکیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت نہی ہے۔

حدیث نمبر۲۱۷

حدثنا عبداللّٰہ حدثنی ابی ثنا ابو سعید ثنا عمر یعنی بن فروخ ثنا خبیب یعنی ابن الزبیر عن عکرمة قال:رایت رجلا دخل المسجد فقام فصلی فکان اذا رفع راسه کبر واذاوضع راسه کبر واذانهض من الرکعتین کبر فانکرت ذلك فاتیت بن عباس رض فاخبرته بذلك فقال لاام لك او لیس تلك صلاة رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

تعلیق شعیب الارنووط :اسناده صحیح

[مسند احمد بن حنبل ج ۱ص ۸۲۷ح۳۰۱۶]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کودیکھا وہ مسجد میں داخل ہوا،اس نے نماز پڑھی جب سر اٹھایا تکبیر کہی اور جب سر جھکایا تکبیر کہی اور جب دور کعت سے اٹھا تو تکبیر کہی میں نے اسکا انکار کیا پس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہوکیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

حدیث نمبر۲۱۸

حدثنا هشيم ،عن ابى بشر ، عن عكرمة ، قال:رايت يعلى عند المقام يكبر فى كل وضع ورفع ،قال :فاتيت ابن عباسؓ فاخبرته بذلك ،فقال لى ابن عباسؓ : اوليس تلك صلاة رسول الله ﷺ لا ام لعكرمة۔

[الكتاب مصنف ابن ابى شيبة ج ١ص ٢٤١ح٢٥١٠]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں یعلی کو دیکھا کہ وہ مقام کہ قریب نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی پس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

حدیث نمبر۲۱۹

حدثنا عمرو بن عون قال حدثنا هشيم عن ابى بشر عن عكرمة قال :رايت رجلا عندالمقام يكبر فى خفض ورفع واذقام واذاوضع فاخبرت ابن عباس رضى الله عنه قال اوليس تلك صلاة النبى ﷺ لاام لك۔

[صحيح البخارى ج ١ص٢٧٢ ح٧٥٤]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مقام کہ قریب نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

حدیث نمبر۲۲۰

اخبرنا ابو طاهر ناابو بكر نا يعقوب بن ابراهيم الدورقى حدثنا ابى بشر عن عكرمة قال:رايت رجلاعند المقام يكبر فى كل رفع ووضع فاتيت ابن عباس فقلت :انى رايت رجلا يصلى يكبر فى كل رفع ووضع فقال:اوليس تلك صلاة رسول الله ﷺ لا ام لك؟

[صحيح ابن خزيمة ج ١ص٢٩٠ ح٥٧٧]

حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مقام کہ قریب نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتلائی کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا وہ مقام میں نماز پڑھ رہا ہے اس نے ہر اٹھک بیٹھک میں تکبیر کہی تو آپ نے فرمایا تیری ماں نہ ہو کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہیں ہے۔

احادیث

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۲۱

اخبرنا ابو طاهر، ناابوبكر ، نامحمد بن يحيى، نا معاويه بن عمرو، نا زايدة نا عاصم بن كليب الجرمى حدثنى ابى ان وائل بن حجرؓ قال قلت لانظرن الى رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف يصلى قال فنظرت اليه قام فكبر ورفع يديه حتى حاذتا اذنيه ثم وضع يده اليمنى على ظهر كفه اليسرى والرسغ والساعد

[صحيح ابن خزيمه ج ١ ص٢٤٣]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے اُن سے بیان کیا کہ میں ضرور دیکھوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو کہ وہ کیسے پڑھتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پس آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر (تحریمہ) کہی اور (صرف تکبیر تحریمہ کے وقت) رفع یدین کیا یہاں تک کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت اور گھٹ اور کلائی پر رکھا۔

حدیث نمبر ۲۲۲

حدثنا عثمان بن ابى شيبه نا شريك عن عاصم ابن كليب عن ابيه عن وائل بن حجرؓ قال رايت النبى صلى الله عليه وسلم حين افتتح الصلاة رفع يديه حيال اذنيه قال ثم اتيتهم فرايتهم يرفعون ايديهم الى صدورهم فى افتتاح الصلوة و عليهم برا نس واكسية۔

[سنن ابى داؤد ج١ ص١١٢ مكتبه امداديه ملتان]

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا (صرف) شروع نماز میں کانوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے۔ نیز فرمایا جب میں دوبارہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہؓ) کے پاس آیا تو میں نے دیکھا کہ وہ (صرف) ابتداء نماز میں سینوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے ہیں۔

حدیث نمبر۲۲۳

اخبرنا ابو عبد الله الحافظ ثنا ابو الحسن احمد بن محمد المنزى ثنا عثمان بن سعيد ثنا عبدالله بن رجاء ثنا زائدة ثنا عاصم بن كليب الجرمى قال

اخبرنی ابی ان وائل بن حجرؓ اخبره قال قلت لانظرن الی رسول الله صلی الله علیہ وسلم کیف یصلی قال فنظرت الیه قام و کبر ورفع یدیه حتی حاذتا باذنیه ثم وضع یده الیمنی علی ظهر کفه الیسری والرسغ من الساعد۔

[السنن الکبری للبیهقی ج ۲ ص۲۸ ادارۃ تالیفات اشرفیه]

حضرت **کلیب** رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ **وائل بن حجر** رضی اللہ عنہ نے اُن سے بیان کیا کہ میں ضرور دیکھوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو کہ وہ کیسے پڑھتے ہیں انہوں نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا پس آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر (تحریمہ) کہی اور (صرف تکبیر تحریمہ کے وقت) رفع یدین کیا یہاں تک کہ دونوں ہاتھ کانوں کے برابر ہو گئے پھر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت اور گھٹ اور کلائی پر رکھا۔

حدیث نمبر ۲۲۴

ن عن عاصم بن کلیب عن ابیه عن وائل بن حجرؓ قال قدمت المدینة فقلت لانظر ن الی صلاة النبیؐ قال فکبرورفع یدیه حتی رایت ابها میه قریبا من اذینه۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱ ص ۲٦٤ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ آیا میں نے کہا کہ میں ضرور بالضرور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز دیکھوں گا (آپ رضی اللہ عنہ نے نماز دیکھی اور) فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر (تحریمہ) کہی اور رفع یدین کیا میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے انگوٹھے کانوں کے قریب ہیں۔

حدیث نمبر ۲۲۵

حدثنا ابوبکرة قال ثنا مومل ثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن ابیه عن وائل بن حجر قال رایت النبی صلی الله علیہ وسلم حین یکبر للصلوة یر فع یدیه حیال اذنیه۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص ۱٤٤ مکتبه حقانیه]

حضرت وائل حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے تکبیر کہتے تو کانوں کے برابر رفع یدین کرتے۔

احادیث

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۲۶

حدثناابن نمیر عن سعید ابن ابی عروبه عن قتا دة عن نصر بن عاصم عن مالك بن حویرثؓ قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدیه حتی یحاذی بهما فروع اذنیه۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱ ص ۲٦٤ مکتبه امدادیه ملتان]

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ (صرف ابتدا نماز میں) رفع یدین کرتے یہاں تک کہ ہاتھوں کو کانوں کے برابر لے جاتے۔

حدیث نمبر ۲۲۷

وبما قدحد ثنا محمد بن عمرو بن یونس السوسی الکوفی قال ثنا عبداللہ بن نمیر عن سعید بن ابی عروبه عن قتادة عن نصر بن عاصم عن مالك بن حویرثؓ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثله الاانه قال حتی یحاذی بهما فوق اذنیه۔

[شرح معانی الآثار للطحاوی ج ۱ ص ۱٤٤ مکتبه حقانیه]

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابتداء نماز کا رفع یدین نقل فرماتے ہیں مگر اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں ہاتھ کانوں کے اوپر لے جاتے۔

حدیث

سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ اللہ علیہ

حدیث نمبر ۲۲۸

حدثنا ابن ادریس عن یحیٰی بن سعید عن سلیمان بن یسار ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یرفع یدیہ حذو منکبیہ۔

[مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۲٦٥ مکتبہ امدادیہ]

حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (صرف شروع نماز میں) کندھوں کے برابر رفع یدین کرتے تھے۔

احادیث

سیدة طیبہ طاہرہ صدیقہ بنت

صدیق ام المومنین

حضرة عائشہ رضی اللہ عنہا

حدیث نمبر ۲۲۹

حدثنا ابوبکر بن ابی شیبه ثنا عبدة بن سلیمان عن حارثه بن ابی الرجال عن عمرة قالت سالت عائشهؓ کیف کانت صلوة رسول الله صلی الله علیه وسلم قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم اذاتوضا فوضع یدیه فی الاناء سمی الله ویسبغ الوضوء ثم یقوم مستقبل القبلة فیکبر ویرفع یدیه حذاء منکبیه ثم یرکع فیضع یدیه علی رکبتیه ویجا فی بعضدیه ثم یرفع راسه فیقیم صلبه ویقوم قیاما هو اطول من قیامکم قلیلا ثم یسجد فیضع یدیه تجاه القبلة ویجافی بعضدیه مااستطاع فیما رایت ثم یرفع راسه فیجلس علی قدمه الیسری و ینصب الیمنی ویکره ان یسقط علی شقه الایسر۔

[سنن ابن ماجه ص ٧٤ قدیمی کتب خانه]

حضرت عمرہ رحمۃ اللہ علیہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کیسی تھی تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضوء فرمانے لگتے تو اپنا ہاتھ برتن میں ڈالتے بسم اللہ پڑھتے اور اچھی طرح وضوء کرتے پھر کھڑے ہوتے قبلہ رخ کرتے پس آپ تکبیر (تحریمہ) کہتے اور کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع کرتے (رفع یدین نہ کرتے بلکہ) اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور بازوؤں کو الگ کرتے پھر رکوع سے سر اٹھاتے (رفع یدین نہ کرتے) پس اپنی کمر کو سیدھا کرتے اور کھڑے ہوتے کھڑا ہونا تمہارے کھڑے ہونے سے کچھ زیادہ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے پس رکھتے اپنے ہاتھوں کو قبلہ رخ کرکے اور اپنے دونوں بازوؤں کی حسبِ استطاعت الگ کرتے اُس چیز میں جو میں نے دیکھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ سے سر اٹھاتے اور بیٹھے اپنے بائیں پاؤں اور دائیں کو کھڑا کرتے۔

حدیث نمبر ۲۳۰

وروی حارثة بن محمد عن عمرة عن عائشه کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا افتتح الصلوة رفع یدین حذو منکبیه فکبر ثم یقول سبحانك اللهم وبحمدك و

تبارك اسمك وتعالى جدك ولااله غيرك۔

[صحیح ابن خزیمه ج ۱ص۲۳۹ المکتب الاسلامی]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) شروع نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرتے پھر تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھتے، **سجانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔**

حدیث نمبر ۲۳۱

حدثنا مالك بن عبد الله سيف التجيبى قال ثنا على بن معبد قال ثنا ابو معاوية عن حارثة بن محمد بن عبد الرحمن عن عمرة عن عائشه قالت كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة يرفع يديه حذومنكبيه ثم يكبر يقول سبحانك اللهم وبحمد ك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولااله غيرك۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص۱٤٥]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) شروع نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرتے پھر تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھتے، **سجانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔**

حدیث نمبر ۲۳۲

اخبرنا احمد بن جعفر القطيعى ،ثنا عبد الله بن احمد بن حنبل حدثنى ابى ثنا ماحدثنا ه ابو معاويه انا حارثه بن محمد عن عمرة عن عائشہؓ قالت كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوة رفع يديه حذو منكبية ثم يقول سبحانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔

[المستدرک للحاکم ج۱ص۲۳۰]

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) شروع نماز میں کندھوں تک رفع یدین کرتے پھر تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھتے، **سجانك اللهم بحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك۔**

احادیث

سیدنا ابو مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۳۳

حدثنایحیی بن حماد انبانا ابو عوانہ عن عطاء بن السائب حدثنا سالم البرادقال دخلنا علی ابی مسعود الانصاری فسالناہ عن الصلاۃ فقال الااصلی بکم کماکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی قال فقام فکبر ورفع یدیہ ثم رکع فوضع کفیہ علی رکبتیہ وجافی بین ابطیہ قال ثم قام حتی استقر کل شئی منہ ثم سجدفوضع کفیہ وجافی بین ابطیہ ثم رفع راسہ حتی استقر کل شئ ثم صلی اربع رکعات ھکذا۔ [مسند احمد بن حنبل المجلد ص ۱۶۳۸ وفی نسختہ ج ۵ص ۲۷۵]

حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابومسعودانصاری رضی اللہ عنہ کے پاس گئے ہم نے اُن سے نماز کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کیا میں تم کو ویسی نماز نہ پڑھاؤں جیسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے پس آپ کھڑے ہوئے تکبیر (تحریمہ) کہی اور رفع یدین کیا پھر رکوع کیا رکھا اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر اور دونوں بغلوں کے درمیان فاصلہ رکھا (رفع یدین نہ کیا) پھر رکوع سے کھڑے (رفع یدین نہ کیا) یہاں تک کہ ہر چیز (اعضاء) نے قرار پکڑ لیا (اپنی جگہ پر آ گئے) پھر سجدہ کیا پس رکھا اپنی ہتھیلیوں کو اور فاصلہ رکھا دونوں بغلوں کے درمیان پھر سر اٹھایا یہاں تک کہ ہر چیز نے قرار پکڑا پھر چار رکعتیں اسی طرح پڑھیں۔

حدیث نمبر ۲۳٤

حدثنا ابن مرزوق قال ثنا عفان قال ثنا ھمام قال ثنا عطاء بن السائب قال حدثنی سالم البراد قال وکان عندی او ثق من نفسی قال قال ابو مسعود البدری: الااصلی لکم صلاۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی بنا اربع رکعات یکبر فیھن کلما خفض ورفع وقال ھکذا رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

[شرح معانی الآثار للطحاوی ج۱ ص ۲۲۱ ح۱۲۲۲]

حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤں پس آپ نے ہمیں چار رکعات پڑھائیں آپ نے اس میں ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہیں اور فرمایا کہ میں نے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔

احادیث

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۳۵

ناابومحمد بن صاعد نا الحسین بن علی بن الاسود العجلی ثنا محمد بن الصلت حدثنا ابو خالد الاحمر عن حمید عن انسؓ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا افتتح الصلوۃ کبرورفع یدیہ حتی یحاذی ابھامیہ اذنیہ ثم یقول سجانك اللھم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالی جدك ولا الہ غیرك۔

[سنن الدار قطنی ج ۱ص ۳۰۰]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور (صرف شروع نماز میں) رفع یدین کانوں کے برابر کرتے پھر ثناء سبحالك اللھم الخ پڑھتے۔

حدیث نمبر ۲۳۶

حدثنا یحي عن سفیان عن عبدالرحمن الاصم قال سمعت انسًا یقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم و ابا بکر و عمرو عثمان کانو ایتمون التکبیر، یکبرون اذاسجدوا، واذارفعو قال یحی:اوخفضوا۔

[قال البانی صیح الاسناد]

[مسند احمد ص۸٤٤ الرقم۱۲۲۸]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ و عثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے تھے جب سجدہ کرتے اورجب سجدہ سے سر اٹھاتے، یحی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا جب جھکتے۔

حدیث نمبر ۲۳۷

حدثنا عبدالرحمن بن مھدی عن سفیان عن عبدالرحمن الاصم عن انس بن مالكؓ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابا وعمر وعثمان کانو ایتمون التکبیر اذارفعواو اذا وضعوا۔

[مسند احمد ص۸٤۹ الرقم۱۲۳۷٤]

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ

وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اٹھتے اور جب جھکتے۔

حدیث نمبر ۲۳۸

حدثنا عفان حدثنا ابوعوانه حدثنا عبدالرحمن الاصم قال سئل انس عن التکبیر فی الصلاۃ وانا اسمع فقال یکبر اذارکع و اذا سجد واذارفع راسه من السجود واذاقام بین الرکعتین قال :فقال له حکیم عمن تحفظ هذا؟ قال عن رسول الله صلی الله علیه وسلم وابی بکر وعمر ثم سکت قال:فقال له حکیم وعثمان؟ قال وعثمان۔

[مسنداحمد ص ۹٤۱ الرقم۱۲۷۳٤]

حدیث نمبر ۲۳۹

حدثنا ابو نعیم، حدثنا سفیان عن عبدالرحمن الاصم قال سمعت انساً رضی یقول کان النبی صلی الله علیه وسلم وابو بکر وعمر و عثمان یتمون التکبیر اذا رفعوا اذا وضعوا۔

[مسند احمد ص۹٤۵ الرقم۱۳۸۰۱]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ تکبیرات کہتے جب جھکتے تھے اور جب اٹھتے تھے۔

حدیث نمبر ۲٤۰

اخبرنا عبدالرزاق قال اخبرنا الثوری عن الرحمن الاصم عن انس بن مالک رضی قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم وابو بکر وعمر و عثمان یتمون التکبیر اذا رفعو اواذاضعوا۔

[مصنف عبد الرزاق ج۲ ص ٦٤ ح۲۵۰۱]

حضرت عبدالرحمٰن انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبک رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں اٹھاتے اور جب اپنے سروں کو جھکاتے۔

حدیث نمبر۲٤۱

حدثنا یونس قال حدثنا ابو داود قال حدثنا ابو عوانة عن عبدالرحمن بن

الاصم قال سمعت انسا وسئل عن :التکبیر فی الصلاۃ اذارکع واذا سجد فقال یکبر اذا رکع واذارفع واذا سجد واذا قام من الرکعتین قال عن من قال عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعن ابی بکرؓ وعن عمر فقال له حکیم وعن عثمان قال وعن عثمان

[مسند ابی داؤد الطیالسی ج۱ ص۲۷٦ ح۲۰۷٦]

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا نماز میں جب رکوع وسجدہ کرے تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور سر اٹھائے اور جب سجدہ کرے اور جب دو رکعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)۔

حدیث نمبر۲٤۲

اخبرنا قتیبۃ بن سعید قال حدثنا ابوعوانۃ عن عبد الرحمن بن ناصم قال سئل انس بن مالکؓ عن التکبیر فی الصلاۃ فقال یکبر اذا رکع واذا سجد واذا رفع راسه من السجود واذا قام من الرکعتین فقال حطیم عمن تحفظ هذا فقال عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر وعمر رضی اللہ عنهما ثم سکت فقال له حطیم و عثمان قال عثمان ـ

[سنن النسائی بشرح السیوطی وحاشیۃ السندی ج ۳ص٥ ح۱۱۷۸)

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا نمازی جب رکوع وسجدہ کرے تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور سر اٹھائے اور جب دو رکعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)

حدیث نمبر۲٤۳

اخبرنا ابوعبد الرحمن قال اناقتیبۃ بن سعید قال نا ابوعوانۃ عن عبد الرحمن بن الاصم قال :سئل انس بن مالک عن التکبیر فی الصلاۃ فقال یکبر

اذارکع واذا سجد واذا رفع راسه من السجود واذا قام من الرکعتین فقال حطیم عمن تحفظ هذا قال عن النبی ﷺ وابی بکرؓ و عمرؓ ثم سکت فقال له حطیم وعثمان قال و عثمان۔

[سنن النسائی الکبری ج١ ص٣٥١ ح١١٠٢]

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا گیا نمازی جب رکوع وسجدہ کرے تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور سر اٹھائے اور جب دو رکعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)

حدیث نمبر ٢٤٤

اخبرنا ابو القاسم زید بن جعفر بن محمد الحسینی بالکوقة اخبربا ابو جعفر :محمد بن علی بن دحیم حدثنا محمد بن الحسین بن ابی الحنین حدثنا مسدد حدثنا ابو عوانة عن عبدالرحمن الاصم قال:سالت انس بن مالك عن التکبیر فی الصلاة فقال:یکبر اذارکع ، واذا سجد، واذا رفع راسه من السجود، و اذا سجد، واذا قام فی الرکعتین فقال لهُ خطیم:عمن تحفظ هذا؟ فقال عن النبی ﷺ وابی بکر وعمر رضی اللہ عنهما فقال لهُ خطیم :وعثمان؟ قال:وعثمان۔

[السنن الکبری و فی ذیله الجوهر النقی ج ٢ ص٦٨ ح٢٥٩٩]

حضرت عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نماز میں تکبیرات کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا (صرف) تکبیر کہے جب رکوع کرے اور جب سجدہ کرے اور جب اٹھائے اور سجدہ کرے اور جب دو رکعتوں سے اٹھے (یہی عمل حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ہے)۔

حدیث نمبر ٢٤٥

اخبرنا ابو طاهر الفقیهُ اخبرنا ابو الفضل :العباس بن محمد بن قو هیار قال حدثنا محمد بن عبد الوهاب اخبرنا یعلی بن عبید حدثنا سفیان عن عبد

الرحمن الاصم قال سمعت انسًا یقول: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابو بکر وعمرو عثمان رضی اللہ عنهم یتمون التکبیر اذا رفعو، واذا وضعو۔

[السنن الکبری وفی ذیله الجوهر النقی ج ۲ ص۶۸ ح ۲۶۰۰]

حضرت عبدالرحمٰن انس مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں کو اٹھاتے اور جب اپنے سروں کی جھکاتے۔

حدیث نمبر ۲۴۶

اخبرنا ابو طاهر الفقیهُ اخبرنا ابو عثمان البصری قال حدثنا محمد بن عبدالوهاب اخبرنا یعلی عبید حدثنا سفیان عن عبد الرحمن الاصم قال سمعت انسًا یقول: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابو بکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنهم یتمون التکبیر اذا رفعو، واذا رفعوا۔

[السنن الکبری وفی ذیله الجوهر النقی ج ۲ ص۶۸ ح ۲۶۰۰]

حضرت عبدالرحمٰن حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں کو اٹھاتے اور جب اپنے سروں کو جھکاتے۔

حدیث نمبر ۲۴۷

اخبرنا ابو جعفر بن دحیم حدثنا محمد بن الحسین حدثنا الفضل بن دکین عن سفیان عن عبد الرحمن الاصم قال سمعت انسا یقول: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابو بکر وعمر وعثمان رضی اللہ عنهم یتمون التکیبر اذا رفعو، واذا وضعوا۔

[السنن الکبری وفی ذیله الجوهر النقی ج ۲ ص۶۸ ح ۲۶۰۰]

حضرت عبدالرحمٰن حضرت انس مالک رضی اللہ عنہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہ (صرف) تکبیرات کہتے جب اپنے سروں کو اٹھاتے اور جب اپنے سروں کو جھکاتے۔

احادیث

سیدنا ابو مالک الاشعری رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر۲۴۸

حدثنا ابو النضر حدثنا عبدالحمید بن بهرام الفزاری عن شهر بن حوشب حدثنا عبدالرحمن بن غنم ان ابا مالك الاشعریؓ جمع قومه فقال یامعشر الاشعریین اجتمعوا، واجمعوا نساء کم وابناء کم اعلمکم صلاة النبی صلی الله علیه وسلم صلی لنا با لمدینة فاجتمعوا وجمعوا نساء هم وابناء هم فتوضا واراهم کیف یتوضا فاحصی الوضوا الی اماکنه حتی لما ان فاء الفیئ وانکسر الظل قام فاذن فصف الرجال فی ادنی الصف وصف الولدان خلفهم وصف النساء خلف الولدان ثم اقام الصلاة فتقدم فرفع یدیه فکبر فقرا بفاتحة الکتاب وسورة یسرهما ثم کبر فرکع فقال سبحان الله وبحمده ثلالث مرار ثم قال سمع الله لمن حمده واستوی قائمًا ثم کبرو خر ساجدا ثم کبر فرفع راسه ثم کبر فسجد ثم کبر فانهض قا ئما فکان تکبیر ه فی اول رکعة ست تکبیرات و کبر حین قام الی الرکعة الثانیة فلما قضی صلاته اقبل الی قومه بوجهه فقال احفظو تکبیری وتعلمو ارکوعی وسجودی فانها صلاة رسول الله صلی الله علیه وسلم التی کان یصلی لنا کذا الساعة من النهار۔

[مسنداحمد بن حنبل المجلد ص١٦٨٥ وفی نسخة ج ٥ص٣٤٤]

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم کو جمع کر کے فرمایا اے اشعری جمع ہو جاؤ اور اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی جمع کرلو تا کہ میں تمہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سکھا دوں جو آپ ہمیں مدینہ طیبہ میں پڑھایا کرتے تھے پس آپ نے وضوء کیا اور انہیں دکھا دیا کے کیسے وضوء کیا جا تا ہے آپ نے خوب اچھی طرح سے پانی اعضاء وضوء تک پہنچایا حتی کہ جب سایہ ظاہر ہو گیا تو آپ نے کھڑے ہو کر اذان دی امام سے قریب تر مردوں نے صفیں باندھیں اور بچوں کے پیچھے عورتوں نے آپ نے رفع الیدین کیا اور تکبیر (تحریمہ) کہی پھر سورۃ فاتحہ اور

دوسری سورت دونوں کو آہستہ پڑھا پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا (رفع یدین نہ کی) اور تین مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو گئے (رفع یدین نہ کی) اور پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں چلے گئے پھر تکبیر کہی اور سجدہ سے سر اٹھایا اور سیدھا کھڑے ہو گئے اس طرح پہلی رکعت میں چھ تکبیریں ہوئیں آپ نے دوسری رکعت سے اٹھتے وقت بھی تکبیر کہی پھر نماز پوری کر کے اپنی قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا میری تکبیر کو یاد کرلو اور میرے رکوع وسجود کو سیکھ لو اس لئے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی وہ نماز ہے جو آپ ﷺ ہمیں دن کے اس حصہ میں پڑھایا کرتے تھے۔

حدیث نمبر ۲۴۹

حدثنا ابن فضيل ، عن داود ابی هند، عن شهر بن حوشب عن عبدالرحمن بن غنم ،عن ابی مالك الاشعریؓ ، انه قال لقومه : قوموا حتى اصلى بكم صلاة النبی ﷺ ،قال فصفنا خلفه ، فكبر ثم قرا ، ثم كبر ثم ركع ، ثم رفع راسه فكبر فصنع ذلك فی صلاته كلها۔

[مصنف ابن ابی شیبة ج ۱ص۲۴۰ ح۲۵۰۵]

عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم سے فرمایا۔ اٹھو میں تم کو حضور ﷺ کی نماز پڑھاؤں عبدالرحمٰن بن غنم نے فرمایا ہم نے ان کے پیچھے صف باندھ لی پس نے تکبیر (تحریمہ) کہی پھر قراءت کی پھر (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا) پھر رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا (رفع یدین نہ کیا) پس تکبیر کہی پس آپ نے پوری نماز میں اسی طرح کیا۔

حدیث نمبر ۲۵۰

حدثنا الحسين بن اسحاق التستری ثنا وهب بن يقية نا خالد عن داود بن ابی عن شهر بن حوشب عن عبدالرحمن بن غنم :عن ابی مالك الاشعری انه قال:تعالوا حتى اريكم كيف كان رسول الله ﷺ يصلی ؟ فقام فكبر اذا ركع واذا سجد فلما نهض من الجلوس بعد بالركعتين كبر۔

[المعجم الکبیر للطبرانی ج۳ص ۲۸۱ ح ۳٤۱۵]

عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم سے فرمایا ادھر آؤ میں تم کو دکھلاؤں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کیسی تھی پس آپ کھڑے ہوئے پس آپ نے (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا) جب رکوع کیا اور جب سجدہ کیا پس جب آپ دو رکعتوں کے بعد اٹھے (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا)۔

حدیث نمبر ۲۵۱

حدثنا عبداللہ حدثنی ابی ثنا محمد بن فضیل نا داؤد بن ابی ھند عن شھر بن حوشب عن عبد الرحمن بن غنم عن ابی مالك الاشعری رضی اللہ عنہ :انه قال لقومه قوموا اصلوا حتی اصلی لکم صلاة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال فصفوا خلفه فکبر ثم قرا ثم کبر ثم رکع ثم رفع راسه فکبر فعل ذلك فی صلاته کلها۔

[مسند احمد ج ۵ ص ۳٤٤]

عبدالرحمٰن بن غنم رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے اپنی قوم سے فرمایا۔ اٹھو میں تم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھاؤں عبدالرحمٰن بن غنم نے فرمایا ہم نے ان کے پیچھے صف باندھ لی پس نے تکبیر (تحریمہ) کہی پھر قراءت کی پھر (صرف) تکبیر کہی (رفع یدین نہ کیا) پھر رکوع کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا (رفع یدین نہ کیا) پس تکبیر کہی پس آپ نے پوری نماز میں اسی طرح کیا۔

احادیث

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر۲۵۲

عبدالرزاق عن ابراهيم بن محمد عن موسى بن عقبه عن عبد الله بن الفضل عن عبيد الله بن ابى رافع عن علىؓ قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذاقام الى الصلاة المكتوبة كبر ورفع يديه حذو منكبيه ثم قال الخ۔

[مصنف عبد الرزاق ج ۲ص ۷۹]

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر (تحریمہ) کہتے اور (صرف شروع نماز میں) کندھوں کے برابر رفع یدین کرتے۔

حدیث نمبر۲۵۳

اخبرنا محمد بن عبد الله الحافظ اخبرنى ابو احمد بن ابى الحسين الدارمى حدثنا محمد بن المسيب حدثنا اسحاق بن شاهين حدثنا خالد عن الجريرى عن ابى العلاء عن مطرف عن عمران بن حصين قال: صلى مع علىؓ بالبصرة ،فقال عمران ذكرنا هذا الرجل صلاة كان يصليها بنا رسول صلى الله عليه وسلم فذكر انه كان يكبر كلما رفع و كلما وضع ۔ رواه البخارى فى الصحيح عن اسحاق بن شاهين

[السنن الكبرى و فى ذيله الجوهر النقى ج۲ص۶۸]

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بصرہ میں نماز پڑھی حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی (علی رضی اللہ عنہ) نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پڑھاتے تھے پس آپ نے تکبیرات کہیں جب بھی جھکے جب بھی اٹھے۔

حدیث نمبر٢٥٤

اخبرنا ابو زکریا بن ابی اسحاق المزکی وابو بکر بن الحسن القاضی قالا حدثنا ابو العباس محمد بن یعقوب اخبرنا الربیع بن سلیمان اخبرنا الشافعی اخبرنا مالك ح و اخبرنا ابو زکریا و ابو بکر قالا حدثنا ابو العباس حدثنا بحر بن نصر قال قرئ علی ابن وهب اخبرك مالك بن انس و یونس بن یزید عن ابن شهاب عن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رضی الله عنهم قال :کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبر کلما خفض و رفع قال فلم تزل تلك صلاته حتی لقی الله عز وجل۔

وهو مرسل حسن ۔وهذه اللفظة الاخیرة قد رویت فی الحدیث الموصول عن ابن شهاب عن ابی بکر بن عبد الرحمن و ابی سلمة عن ابی هریرة رضی الله عنه ۔

[السنن الکبری و فی ذالجوهر النقی ج٢ص٦٧]

علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیرات کہتے جب بھی جھکتے جب بھی اٹھتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی نماز رہی یہاں تک کہ اللہ سے جا ملے۔

حدیث نمبر٢٥٥

حدثنا ابومعاویه عن الاعمش عن ابی رزین عن علی :انه کان یکبر کلماسجد وکلما رفع وکلمانهض۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج١ص٢٤٠]

حضرت ابورزین رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تکبیر کہتے جب بھی سجدہ کرتے اور جب بھی اٹھتے اور جب بھی جھکتے۔

حدیث نمبر٢٥٦

حدثنا اسحاق الواسطی قال حدثنا خالد عن الجریری عن ابی العلاء عن مطرف عن عمران بن حصین قال:صلی مع علی رضی الله عنه فی البصرة فقال ذکرنا هذا الرجل صلاة کنا نصلیها مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکر انه کان یکبر کلما رفع وکلما وضع۔

[صحیح البخاری ج١ص٢٧١]

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بصرہ میں نماز پڑھی حضرت عمران رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس آدمی (علی رضی اللہ عنہ) نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھتے تھے پس آپ نے تکبیرات کہیں جب بھی جھکے جب بھی اٹھے۔

احادیث

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

﴿مرفوع﴾

حدیث نمبر ۲۵۷

حدثنا ابو بكر بن عياش عن ابى اسحاق،عن بريد بن ابى مريم ،عن ابى موسىؓ، قال:صلى بنا على يوم الجمل صلاة ،ذكرنا بها صلاة رسول اللهﷺ فاما ان نكون نسينا ها، واما ان نكون تركناها عمدا،يكبر فى كل رفع وخفض، وقيام و قعود، و يسلم عن يمينه و يساره۔

[مصنف ابن ابى شيبه ج۱،ص۲۴۱ح۲۵۰۶]

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں جمل کے دن نماز پڑھائی۔ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز یاد کروائی یا ہم اس کو بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ ہر اٹھک بیٹھک میں (صرف) تکبیرات کہتے تھے اور دائیں بائیں سلام پھرتے تھے۔

حدیث نمبر ۲۵۸

حدثنا عبدالله حدثنى ابى ثنا يحىٰ بن آدم ثنا اسرائيل عن ابى اسحاق عن الاسود قا ل قال ابو موسىٰ : لقد ذكرنا على بن ابى طالب رضى الله تعالىٰ عنه صلاة كنا نصليها مع رسول اللهﷺ اما نسيناها و اما تركناها عمدا يكبر كلما ركع و كلما رفع و كلماسجد ۔

[مسند احمد بن حنبل ج۴ص۴۱۱ ح۱۹۷۰۶]

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ پڑھتے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب بھی سر اٹھاتے اور جب بھی سجدہ کرتے۔

حدیث نمبر۲۵۹

حدثنا عبدالله حدثنى ابى ثنا على بن ابى طالب رضى الله تعالىٰ عنه صلاة

کنا نصلیها مع رسول اللہ ﷺ اما نسیناها و اما ترکناها عمدا یکبر کلما رکع و کلما رفع و کلماسجد ۔

[مسند احمد بن حنبل ج٤ ص ٤١٥]

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایسی نماز پڑھائی جس کے ذریعہ ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ پڑھتے تھے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب بھی سر اٹھاتے اور جب بھی سجدہ کرتے ۔

حدیث نمبر ٢٦٠

حدثنا عبد اللہ حدثنی ابی ثنا وکیع ثنا اسرائیل عن ابی اسحاق عن الاسود بن یزید قال قال ابو موسیی الاشعری لقد ذکرنا علی رضی اللہ تعالی عنه صلاۃ صلینا ها مع رسول اللہ ﷺ فاما ان نکون نسیناها و اما ان نکون ترکناها عمدا یکبر کلما رکع و اذا سجد و اذا رفع۔

[مسند احمد بن حنبل ج٤ص٤٠٠ح١٩٦٠٠]

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ پڑھتے تھے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمداً چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی رکوع کرتے اور جب سجدہ کرتے جب بھی سر اٹھاتے۔

حدیث نمبر٢٦١

حدثنا ربیع المؤذن قال ثنا اسد قال ثنا اسرائیل عن ابی اسحاق عن الاسود بن یزید قال قال ابو موسی لااشعری: ذکرنا علی رضی اللہ تعالی عنه صلاۃ کنا نصلیها مع النبی ﷺ اما نسیناها و اما ترکناها عمدا یکبر کلما خفض و کلما رفع و کلما سجد۔

[شرح معانی الآثار للطحاوی ج١ص٢٢١ح١٢٢٥]

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں وہ نماز یاد کروائی جو ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ پڑھتے تھے جس کو ہم بھول چکے یا ہم اسے عمدا چھوڑ چکے تھے آپ (صرف) تکبیرات کہتے جب بھی جھکتے اور اٹھتے جب سجدہ کرتے جب بھی سر اٹھاتے۔

احادیث

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ۲٦۲

حدثنا ابو داؤد قال حدثنا زمعة عن عمرو عن جابر بن عبدالله قال:كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يكبر اذا خفض و اذا رفع و اذا ركع ۔

[مسند الطيالسى ج ۱،ص۲۳٦]

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (صرف) تکبیر کہتے جب جھکتے اور جب اٹھتے اور جب سجدہ کرتے ۔

حدیث نمبر ۲٦۳

حدثنا يحى بن سعيد عن مالك بن انس عن وهب بن كيسان قال:كان جابر بن عبدالله يعلمنا التكبير فى الصلاة نكبر اذا خفضنا و اذا رفعنا۔

[مصنف ابن ابى شيبه ج ۱،ص ۲٤۰]

حضرت وہب بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں نماز میں تکبیر سکھلاتے کہ ہم (صرف) تکبیر کہیں جب ہم جھکے اور اٹھے ۔

حدیث

سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ

حدیث نمبر ٢٦٤

اخبرنا ابو طاهرناابوبكر نا محمد بن معمر نا ابو عامر نا فليح بن سليمان عن سعيد بن الحارث قال : اشتكى ابو هريرةؓ او غاب فصلى بنا ابو سعيد الخدرى فجهر بالتكبيرحين افتتح و حين ركع و حين قال: سمع الله لمن حمده و حين رفع رأسه من السجود و حين سجد و حين رفع وحين قام من الركعتين حتى قضى صلاته على ذالك فقيل له: ان الناس قد اختلفوا فى صلاتك فخرج فقام على المنبر فقال : ايها الناس انى والله ما ابالى اختلفت صلاتكم او لم تختلف هكذا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلى۔

[صحيح ابن خزيمه ج۱،ص ۲۹۱]

حضرت سعید بن حارث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی غیر موجودگی میں ہمیں ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی پس آپ نے شروع نماز میں بلند آواز سے تکبیر کہی اور رکوع کے وقت اور سمع اللہ لمن حمدہ کہا (جب رکوع سے سر اٹھایا) اور (تکبیر کہی) جب سجدہ سے اٹھے اور جب سجدہ کیا اور جب دو رکعت سے اٹھے یہاں تک کہ اسی طرح نماز مکمل کی۔ان سے کہا گیا لوگوں نے آپ کی نماز میں اختلاف کیا ہے پس آپ منبر پر چڑھے اور آپ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! تم اختلاف کرو یا نہ کرو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

احادیث

سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ

﴿موقوف﴾

حدیث نمبر ۲٦۵

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا الحمانی قال ثنا یحیٰ بن اٰدم عن الحسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود قال رأیت عمر بن خطابؓ یرفع یدیه فی اول تكبیرة ثم لا یعود ۔

[شرح معانی الآثار ج١،ص١٦٤، مكتبه حقانیه]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین (سلام پھیرنے تک) نہ کرتے

حدیث نمبر ۲٦٦

حدثنا یحیٰ بن آدم عن حسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود قال صلیت مع عمر فلم یرفع یدیه فی شیء من صلاته الا حین افتتح الصلاة۔ [مصنف ابن ابی شیبه ،ج١،ص٢٦٨،مكتبه امدادیه]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے شروع نماز کے علاوہ کہیں رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۲٦۷

عبدالرزاق عن الثوری عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود ان عمر بن خطاب كان یرفع یدیه الی المنكبین۔ [مصنف عبد الرزاق ج٢،ص٧١]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ (صرف شروع) نماز میں کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے تھے۔

حدیث نمبر ۲٦۸

حدثنا وكیع عن سفیان عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود ان عمرؓ كان یرفع یدیه فی الصلاة حذو منكبیه۔[مصنف ابن ابی شیبه ،ج١،ص٢٦٤]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ (صرف شروع) نماز میں کندھوں تک ہاتھ اٹھاتے تھے۔

احادیث

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

﴿موقوف﴾

حدیث نمبر۲۶۹

حدثنا وکیع عن ابی بکر بن عبد اللہ بن قطاف النھشلی عن عاصم بن کلیب عن ابیه ان علیاً رضی اللہ عنہ کان یرفع یدیه اذا افتتح الصلاۃ ثم لا یعود ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱،ص۲٦٧]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر۲۷۰

فان ابا بکرۃ قد حدثنا قال ثنا ابو احمد قال ثنا ابوبکر النھشلی قال ثنا عاصم بن کلیب عن ابیه ان علیاً رضی اللہ عنہ کان یرفع یدیه فی اول تکبیرۃ من الصلاۃ ثم لایرفع بعدہٗ۔

[شرح معانی الآثار ج ۱،ص١٦٣،مکتبة حقانیه]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر۲۷۱

(حدثنی) زید بن علی عن ابیه عن جدہ رضی اللہ عنہ عن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجھہٗ انه کان یرفع یدیه فی التکبیرۃ الاولیٰ الی فروع اذنیه ثم لا یرفعھما حتی یقضی صلاته۔

[مسند الامام زید ص٨٩،دارالکتب العلمیه بیروت]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر۲۷۲

قال محمد اخبرنا ابوبکر ابن عبداللہ النهشلی عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه و کان من اصحاب علی بن ابی طالب کرم اللہ وجههٗ کا ن یرفع یدیه فی التکبیرة الاولیٰ التی یفتتح بها الصلوة ثم لایرفعهمافی شیء من الصلوة ۔

[مؤطا امام محمد ص۹٤،مکتبة الحسن]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر۲۷۳

قال محمد اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه قال رأیت علیؓ بن ابی طالب رفع یدیه فی التکبیرة الاولیٰ من الصلوٰة المکتوبة ولم یرفعهما فیما سویٰ ذالك ۔

[موطا امام محمد ص۹۲، مکتبه الحسن]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر ۲۷٤

اخبرنا محمد ابن ابان بن صالح عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه قال رأیت علیؓ بن ابی طالب رفع یدیه فی التکبیرة الاولیٰ من الصلوٰة المکتوبة ولم یرفعهما فیما سویٰ ذالك ۔

[کتاب الحجّه علی اهل المدینة ج۱ص۷۵، عالم الکتب]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر۲۷۵

اخبرنا ابوبکر بن عبداللہ النهشلی عن عاصم بن کلیب الجرمی عن ابیه و

کان من اصحاب علی بن ابی طالب کرم اللہ وجهہٗ کا ن یرفع یدیه فی التکبیرة الاولیٰ الی یفتتح بها الصلوة ثم لایرفعهمافی شیء من الصلوة ۔

[کتاب الحجّه علی اهل المدینة ج۱ص۷۵،عالم الکتب]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر ۲۷۶

قال وکیع عن ابی بکر بن عبداللہ بن قطاف النهشلی عن عاصم بن کلیب عن ابیه ان علیاً رضی اللہ عنہ کان یرفع یدیه اذا افتتح الصلاة ثم لا یعود ۔

[المدونة الکبری ج۱،ص۱۶۵]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

حدیث نمبر ۲۷۷

(حدثنی) زید بن علی عن ابیه عن جده رضی اللہ عنہ عن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجهہٗ انه کان یرفع یدیه فی التکبیرة الاولیٰ ثم لا یعود ۔

[مسند الامام زید ص۱۴۹،دارالکتب العلمیه بیروت]

حضرت کلیب رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ اس کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے ۔

احادیث

فقیہ الامت

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

﴿موقوف﴾

حدیث نمبر ۲۷۸

اخبرنا محمود بن غیلان المروزی قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبداللہ انه قا ل الا اصلی بکم صلٰوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصلی فلم یرفع یدیه الا مرۃ واحدۃ۔

[نسائی ص١٦١، قدیمی کتب خانه، نسائی مترجم ج١ ص٣٤٥ دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور صرف (شروع نماز میں) ایک مرتبہ رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ۲۷۹

اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبد اللہ بن المبارك عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن عبداللہ قال الااخبرکم بصلٰوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع یدیه اول مرۃ ثم لم یعد ۔

[نسائی ص١٥٨، قدیمی کتب خانه،نسائی مترجم ج١ ص٣٣٧ دارالاشاعت]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ فرمایا! کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں پھر وہ کھڑے ہوئے اور پہلی مرتبہ (تکبیر کہتے وقت) ہاتھ اٹھائے اس کے بعد نہیں اٹھائے۔

حدیث نمبر۲۸۰

حدثناعثمان بن ابی شیبه حدثنا وکیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال عبداللہ بن مسعود الااصلّی بکم صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فصلی فلم یر فع یدیه الا مرۃ۔

[سنن ابی داؤد ١١٦ مکتبه امدادیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر۲۸۱

حدثنا هناد حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال عبد الله بن مسعود الاصلى بكم صلاة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فصلی فلم یر فع یدیه الافی اول مرّة۔

[ترمذی ٩٠ مکتبه الحسن]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پر پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ شروع نماز میں۔

حدیث نمبر۲۸۲

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبدالله بن الاسود عن علقه عن عبدالله قال الاا ريكم صلاة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فلم یر فع ید یه الامرة ۔

[مصنف ابن شيبه ج ١ ص ٢٦٧ مكتبه امداديه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں (پھر انہوں نے نماز پڑھی) اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر۲۸۳

حدثنا وكيع عن سفيان عن عاصم بن كليب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه قال قال ابن مسعود الا اُصلّى بكم صلاة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال فصلّى فلم یر فع یدیه الامرّة ۔

[مسند احمد بن حنبل مجلد ٢٩٣ مكتبه بيت الافكار الدوليه ـ مسنداحمد قديم ١/ ٣٨٨ ١/ ٤٤٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ

(شروع نماز میں)

حدیث نمبر ٢٨٤

حدثنا ابن ابی داؤد قال حدثنا نعیم بن حماد قال حدیثا و کیع عن سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود علقمه عن عبد اللّٰہ عن البنی صلی اللّٰہ علیہ وسلم انه کان یر فع ید یه فی اول تکبیر ة ثم لا یعود۔

[شرح معانی الآثار ج١ص ١٢٢ مکتبه الحقانیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

حدیث نمبر ٢٨٥

حدیثا محمد بن النعمان قال ثنا یحی بن یحی قال ثنا و کیع عن سفیان فذکر مثله بادسناه۔

[شرح معانی الآثار ج١ ص ١٦٢ مکتبه الحقانیه]

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی تکبیر کے قت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے)۔

حدیث نمبر ٢٨٦

اخبر نا ابو طاهر الفقیه انبأنا ابو حامد بن بلال انبأ محمد بن اسمعیل الاحمسی ثناو کیع عن سفیان عن عاصم یعنی ابن کلیب عن علقمه قال قال عبد اللّٰہ یعنی ابن مسعودؓ لا صلین بکم صلوة رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال فصلی فلم یر فع ید یه الا مر ة واحد ة۔

[السنن الکبری للبیهقی ج ٢ ص ٧٨ مکتبه اداره تا لیفات اشر فیه]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ضرور پڑھ کہ دکھاؤں گا پھرانھوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر٢٨٧

حدثناه حما م حدثنا عبد اللّٰہ بن محمد الباجی حدثنا محمد بن عبد الملك بن أیمن حدثنا محمد بن اسماعیل الصائغ حدثنا زهیر بن حرب حدثنا وکیع عن سفیان الثوری عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمن بن الاسود عن علقمه عن ابن مسعود قال الا اریکم صلاة رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم فرفع ید یه فی اول تکبیرة ثم لم یعد۔

[المحلّی ابن حزم ۔ مجلّد ص ٣٦١ حدیث٢ ٤ ٤]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا پھر دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر٢٨٨

حدثنا زهیر حدثنا وکیع حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبد الرحمنٰ بن الاسود عن علقمه قال قال ابن مسعود الا١ صلّی بکم صلاة رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال فصلی بهم فلم یر فع یده الامرة۔

[مسند ابی یعلی ج ٤ ص ١٦٧]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں ۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر٢٨٩

قال وکیع عن سفیا ن الثوری عن عاصم عن عبد الر حمن بن الاسود وعلقمته قالا:قال عبداللّٰہ بن مسعودؓ :الااصلی بکم صلاة رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال:فصلی ولم یر فع یدیه الامرة۔

[المدو نة الکبری ج١ ص ١٦٠]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاوں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)

حدیث نمبر ۲۹۰

اخبرنا محمود بن غیلان المروزی قال انبا وکیع قال حدثنا سفیان عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبد اللہ قال الا اخبركم بصلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع يديه اول مرة ثم لم يرفع اقامة الصلب في الركوع۔

[سنن الكبرى للسنائی ج١ ص ٢٢١ حديث نمبر ٦٤٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ۲۹۱

اخبرنا سويد بن نصر قال انا عبداللہ عن سفیان عن عاصم بن كليب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ قال الا اخبركم بصلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فقام فرفع يديه اول مرة ثم لم يرفع اقامة الصلب في الركوع۔

[سنن الكبرى للسنائی ج ١ ص ٣٥١ حديث نمبر ١٠٩٩]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۲۹۲

حدثنا عبدالوارث بن سفيان قال حدثنا قاسم بن اصبغ قال حدثنا عبد اللہ

بن احمد بن احنبل قال حدثنی ابی قال حدثنا وکیع عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة قال قال ابن مسعودؓ الااصلی بکم صلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فصلی فلم یر فع یدیه الامرة۔

[التمهید ج ٩ ص ٢١٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پھر انہوں نے نماز پڑھی اور رفع یدین نہ کیا مگر ایک مرتبہ (شروع نماز میں)۔

حدیث نمبر ٢٩٣

حدثنا عبداللہ بن سعید حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ انه قال الا اریکم صلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبر ورفع یدیه حین افتتح الصلاة۔

[مسند البزار ج٥ ص ١٢ حدیث نمبر ١٤٣٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر ٢٩٤

حدثنا محمد بن العباس الضبعی حدثنا عبداللہ بن ادریس عن عاصم بن کلیب عن عبدالرحمن بن الاسود عن علقمة عن عبداللہ انه قال الااریکم صلاة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکبر ورفع یدیه حین افتتح الصلاة۔

[مسند البرار ج ٥ ص١٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کیا میں تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کہ نہ دکھاؤں پس انہوں نے پہلی تکبیر میں رفع یدین کیا۔

حدیث نمبر٢٩٥

اخبرنا سفیان الثوری قال حدثنا حصین عن ابراهیم النخعی عن عبداللہ بن

مسعودؓ انه كان يرفع يديه اذاافتتح الصلاة۔

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے تھے۔ [كتاب الحجّه على اهل المدينة ج ١ ص ٧٦ عالم الكتب]

حدیث نمبر ۲۹۶

حدثنا وكيع عن مسعر عن ابى معشر عن ابراهيم عن عبد الله انه كان يرفع يديه فى اول ما يستفتح ثم لا يرفعهما۔

[مصنف ابن ابى شيبه ج ١، ص ٢٦٧، مكتبة امداديه]

ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صرف شروع نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

حدیث نمبر ۲۹۷

عبدالرزاق عن الثورى عن حصين عن ابراهيم عن ابن مسعودؓ كان يرفع يديه فى اول شىء ثم لا يرفع بعد۔

[مصنف عبد الرزاق ج ٢، ص ٧١]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ابتداء نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے تھے۔

حدیث نمبر ۲۹۸

عبدالرزاق عن ابن عيينه عن حصين عن ابراهيم عن ابن مسعودؓ كان يرفع يديه فى اول شىء ثم لايرفع بعد۔

[مصنف عبد الرزاق ج ٢، ص ٧١]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ابتداء نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ (سلام پھیرنے تک) رفع یدین نہ کرتے تھے۔

احادیث

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

﴿موقوف﴾

حدیث نمبر ۲۹۹

حدثنا ابوبکر بن عیاش عن حصین عن مجاهد قال ما رأیت ابن عمر یرفع یدیه الا فی اول ما یفتتح ۔ [مصنف ابن ابی شیبه ج ۱ ص ۲۶۸ مکتبة امدادیه]

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو سوائے شروع نماز میں رفع یدین کرتے نہیں دیکھا (صرف شروع نماز میں رفع یدین کرتے)

حدیث نمبر ۳۰۰

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا احمد بن یونس قال ثنا ابوبکر بن عیاش عن حصین عن مجاهد قال صلیت خلف ابن عمر رضی اللہ عنہ فلم یکن یرفع یدیه الا فی التکبیرة الاولیٰ من الصلوة۔ [شرح معانی آلاثار ج ۱ ص ۱۶۳]

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی انہوں نے رفع یدین نہیں کی مگر پہلی تکبیر میں ۔

حدیث نمبر ۳۰۱

حدثنا ابن ادریس عن عبید اللہ عن نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہ انه کان یرفع حذ و منکبیه

حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ (صرف) شروع نماز میں رفع یدین کرتے کندھوں کے برابر۔ [مصنف ابن ابی شیبه ، ج ۱ ، ص ۲۶۴]

حدیث نمبر ۳۰۲

قال محمد اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن عبدالعزیز بن حکیم قال رأیت ابن عمر رضی اللہ عنہ یرفع یدیه حذاء اذنیه فی اول تکبیرة افتتاح الصلوة و لم یرفعهما فیما سوی ذالك ۔ [مؤطا امام محمد ص ۹۳، ۹۴ ، مکتبة الحسن]

حضرت عبدالعزیز بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو میں نے دیکھا جب نماز شروع کی تو کانوں تک ہاتھ اٹھائے پھر دوبارہ اسکے علاوہ رفع یدین نہ کیا۔

حدیث نمبر ۳۰۳

اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن عبدالعزیز بن حکیم قال رأیت ابن عمر رضی اللہ عنہ یرفع یدیه بحذاء اذنیه فی اول تکبیرة الافتتاح للصلوة و لم یرفعهما فیما سوی ذالك ۔ [کتاب الحجّه علی اهل المدینة ج ۱ ، ص ۷۶ ، عالم الکتب]

ترک رفع الیدین

فقہاء ومحدثین

کی نظر میں

ترک رفع الیدین

امام ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۰٤

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا الحمانی قال ثنا یحیٰ بن آدم عن الحسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود قال رأیت ابراهیمؒ یفعل ذالك (یرفع یدیه فی اول تکبیرة ثم لا یعود)۔

[شرح معانی الآثار ج۱ ص۱٦٤ ،مکتبه حقانیه]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا یعنی شروع نماز میں رفع یدین کرتے اسکے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

۳۰۵

قال محمدؒ اخبرنا محمد بن ابان بن صالح عن حماد عن ابراهیم النخعی قال لا ترفع یدیك فی شیء من الصلوٰة بعد التکبیرة الاولیٰ۔

[مؤطا امام محمد ،ص۹۲ ،مکتبة الحسن]

ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ نے حماد رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا تو نماز میں تکبیر تحریمہ کے علاوہ کہیں بھی رفع یدین نہ کر۔

۳۰٦

عبدالرزاق عن الثوری عن حماد قا ل سألت ابراهیم عن ذٰالك فقال :یرفع یدیه اول مرة۔

[مصنف عبدالرزاق ج۲،ص۷۱]

حضرت حماد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے رفع یدین کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا صرف پہلی مرتبہ رفع یدین ہے۔

٣٠٧

حدثنا هشيم قال اخبرنا حصين عن ابراهيم انه كان يقول اذا كبرت فى فاتحة الصلاة فارفع يديك ثم لا ترفعهما فيما بقى۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ١،ص٢٦٧،مكتبة امداديه]

حضرت حصین رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب تو نماز کے شروع میں تکبیر کہے تو رفع یدین کر پھر دوبارہ پوری نماز مین رفع یدین مت کر۔

٣٠٨

حدثنا هشيم قال اخبرنا مغيرة عن ابراهيم انه كان يقولاذاكبرت فى فاتحة الصلاة فارفع يديك ثم لاترفعهمافيمابقى۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ١،ص٢٦٧،مكتبة امداديه]

حضرت مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب تو نماز کے شروع میں تکبیر کہے تو رفع یدین کر پھر دوبارہ پوری نماز میں رفع یدین مت کر۔

٣٠٩

حدثنا ابوبكر بن عياش عن حصين عن ابراهيم قال لا ترفع يديك فى شىء من الصلاة الا فى افتتاحة الاولىٰ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ١،ص٢٦٧،مكتبة امداديه]

حضرت حصین رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ تو شروع نماز کے علاوہ کہیں بھی رفع یدین نہ کر۔

٣١٠

حدثنا ابوبكر بن عياش عن مغيرة عن ابراهيم قال لا ترفع يديك فى شىء من الصلاة الا فى افتتاحة الاولىٰ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ١،ص٢٦٧،مكتبة امداديه]

حضرت مغیرہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تو نماز میں کہیں بھی رفع یدین نہ کر مگر شروع نماز میں۔

حدیث نمبر ۳۱۱

حدثنا ابوبکر عن الحجاج عن طلحة عن خیثمة و ابراهیم قال کانا لا یرفعان أیدیهما الا فی بدء الصلاة۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱،ص ۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت طلحہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ و ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ رفع یدین نہیں کرتے تھے مگر نماز کے شروع میں۔

۳۱۲

و کذالك بلغنا عن ابراهیم انه قال لا ترفع یدیك فی شیء من صلاتك بعد المرة الاولیٰ۔

[کتاب الآثار ص ۳۲،دارالحدیث]

اوراسی طرح ہم تک یہ بات پہنچی ہے کہ حضرات ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ پہلی تکبیر کے بعد نماز میں کہیں بھی رفع یدین مت کر۔

ترک رفع الیدین
امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۱۳

حدثنا ابن ابی داؤد قال ثنا الحمانی قال ثنا یحیٰ بن آدم عن الحسن بن عیاش عن عبدالملك بن ابجر عن الزبیر بن عدی عن ابراهیم عن الاسود و قال رأیت الشعبی یفعل ذٰالك (یرفع یدیه فی اول تکبیرة ثم لا یعود)۔

[شرح معانی الآثار ج ۱ ص ۱٦٤]

حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کواسی طرح کرتے ہوئے دیکھا یعنی شروع نماز میں رفع یدین کرتے اس کے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

۳۱٤

حدثنا ابن مبارك عن أشعث عن الشعبی انه كان يرفع يديه فی اول التكبيرة ثم لا يرفعهما۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مكتبة امداديه]

حضرت اشعث نقل رحمۃ اللہ علیہ کرتے ہیں کہ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ (نماز میں) پہلی تکبیر کے وقت رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے۔

ترک رفع الیدین

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اورامام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۱۵

وهذا كله قول ابی حنيفةؒ و فی ذالك آثار كثيرة۔

[مؤطا امام محمد ،ص۹۲]

امام الائمہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی فرمان ہے کہ نمازی صرف ابتداء نماز میں ایک مرتبہ ہاتھ اٹھائے دوبارہ رفع یدین نہ کرے۔

۳۱٦

فاما رفع اليدين فی الصلٰوة فانه يرفع اليدين حذوالاذنين فی ابتداء الصلوة مرة واحدة ثم لا يرفع فی شیء من الصلوٰة بعد ذٰالك۔

[مؤطا امام محمد ،ص۹۰،۹۱]

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نماز میں رفع یدین کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ نمازی ابتداءنماز میں صرف ایک مرتبہ رفع یدین کرے پھر اسکے بعد پوری نماز میں کہیں بھی رفع یدین نہ کرے

۳۱۷

قال محمد و به ناخذ وهو قول ابو حنیفة ؒ ۔

[کتاب الآثار ص ۳۲،دارالحدیث]

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ اورامام الائمہ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔

ترک رفع الیدین

اصحاب علی واصحاب ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی نظر میں

۳۱۸

حدثنا وکیع عن شعبه عن ابی اسحاق قال کان اصحاب عبد اللہ و اصحاب علیّ لایرفعون ایدیھم الا فی افتتاح الصلاۃ قال وکیع ثم لا یعودون ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱،ص ۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے ساتھی رفع یدین نہیں کرتے تھے مگر شروع نماز میں وکیع رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

۳۱۹

حدثنا ابو اسامه عن شعبه عن ابی اسحاق قال کان اصحاب عبد اللہ و اصحاب علیّ لایرفعون ایدیھم الا فی افتتاح الصلاۃ ۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱،ص ۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت شعبہ رحمۃ اللہ علیہ ابواسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اورحضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے اصحاب رفع یدین نہیں کرتے تھے مگر شروع نماز میں۔

٣٢٠

و کان اصحاب ابن مسعودؓ یرفعون فی الاولی ثم لا یعودون و کان ابراھیم النخعی یفعله۔

[المدونۃ الکبری ج١،ص١٦٥]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب پہلی تکبیر میں رفع یدین کرتے پھر اس کے بعد رفع یدین نہ کرتے تھے اور یہی عمل حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے۔

ترک رفع الیدین
امام قیس رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

٣٢١

حدثنا یحیٰ بن سعید عن اسماعیل قال کان قیس یرفع یدیه اول ما یدخل فی الصلاۃ ثم لا یرفعهما۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج١،ص٢٦٧،مکتبة امدادیه]

حضرت اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت قیس رحمۃ اللہ علیہ شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

ترک رفع الیدین
امام ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

٣٢٢

حدثنا معاویه بن هشیم عن سفیان بن مسلم الجهنی قال کان ابن ابی لیلیٰ یرفع یدیهما اول شیء اذا کبر۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج١،ص٢٦٨،مکتبة امدادیه]

حضرت سفیان بن مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابن ابی لیلیٰ رحمۃ اللہ علیہ صرف شروع نماز میں جب تکبیر کہتے تو رفع یدین کرتے۔

ترک رفع الیدین

امام خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲۳

حدثنا ابوبكر عن الحجاج عن طلحة عن خيثمة و ابراهيم قال كانا لا يرفعان أيديهما الا فى بدء الصلاة۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۷،مکتبة امدادیه]

حضرت طلحہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت خیثمہ رحمۃ اللہ علیہ و ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ صرف شروع نماز میں رفع یدین کرتے تھے۔

ترک رفع الیدین

امام اسود رحمۃ اللہ علیہ وعلقمہ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲٤

حدثناوكيع عن شريك عن جابر عن الاسود و علقمة انهما كانا يرفعان ايديهما اذا افتتحا ثم لا يعودان۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج۱،ص۲٦۸،مکتبة امدادیه]

حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسود رحمۃ اللہ علیہ وعلقمہ رحمۃ اللہ علیہ دونوں شروع نماز میں رفع یدین کرتے دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

۳۲۵

حدثنا وكيع عن شريك عن جابر عن الاسود و علقمة انهما كانا يرفعان

ایدیهما اذا افتتحا ثم لا یعودان۔

[مصنف ابن ابی شیبه ج ۱، ص ۲۶۸، مکتبة امدادیه]

حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رحمۃ اللہ علیہ وعلقمہ رحمۃ اللہ علیہ شروع نماز میں رفع یدین کرتے پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔

ترک رفع الیدین
امام اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲۶

قال اسحاق به ناخذ فی الصلاة کلها۔

[سنن دار قطنی، ج ۱، ص ۲۹۵]

حضرت اسحاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں یعنی شروع نماز میں رفع یدین کرنا پھر دوبارہ رفع یدین نہ کرنا۔

ترک رفع الیدین
امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں

۳۲۷

وقال مالك : لا اعرف رفع الیدین فی شیء من تکبیر الصلاة لافی خفض ولا فی رفع الا فی افتتاح الصلاة۔ [المدونة الکبری ج ۱، ص ۱۶۵]

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نماز میں پہلی تکبیر کے علاوہ اٹھک بیٹھک میں رفع الیدین کو نہیں جانتا۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین